روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری
اشاعت کا ۴۷ واں سال
Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایرانی قوم نے امریکی واسرائیلی سازش ناکام بنادی

2 موجودطبی بنیادی ڈھانچے کومضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیح

7 ٹی ٹونٹی ورلڈکپ سے پہلے آسٹریلیا کو بڑاجھٹکا : پیٹ کمنزانجری کے باعث باہر

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq
Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 04 February 2026
ESTABLISHED IN 1985
04 فروری 2026ء بمطابق 15 شعبان 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47 شمارہ نمبر 31 صفحات 8 قیمتی 3 روپے

وزیر داخلہ کا تین روزہ دورہ: سیاسی ملاقاتیں اور اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگیں ایجنڈے میں شامل

جموں میں اعلیٰ سطحی اجلاس میں سیکورٹی صورتحال کا بھی جائزہ لیں گے

7فروری کی شام سرینگر وارد ہونگے ، کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے

سری نگر/۳فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 5 سے 7 فروری تک تین روزہ دورے پر جموں و کشمیر آ رہے ہیں، جہاں وہ خطے کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے ملاقات اور متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھیں گے۔ یہ دورہ حالیہ مہینوں میں بڑھتی ہوئی دہشت گردانہ سرگرمیوں اور بالائی علاقوں میں غیر ملکی دہشت گردوں کی موجودگی کے تناظر میں نہایت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق امت شاہ 5 فروری کی شام 5 بجے جموں پہنچیں گے اور براہ راست لوک بھون کا رخ کریں گے، جہاں اسی روز سیاسی لیڈران سے ان کی اہم ملاقات طے ہے۔ ان ملاقاتوں (بقیہ ۶ پر)

اساتذہ اوراُن کا ہنر معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی اور قوم کی روح ہے، منوج سنہا

'اِنسپریشنل اساتذہ طلباءٔ کو محض سننے والے سے نڈر محقق میں بدل دیتے ہیں'

جموں/۳فروری/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز کو اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کو مستقبل بین سوچ کا حامل ہونا چاہیے جو طلباءٔ کو کل کی غیر یقینی صورتحال جیسے کہ آرٹیفیشل اِنٹلی جنس (اے آئی) کے اثرات، ماحولیاتی تبدیلیوں کے لئے تیار کرسکیں، انہیں اِختراعات کی طرف راغب کریں اور ایک متحرک اور جدت پر مبنی معیشت کو فروغ دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر (بقیہ ۶ پر)

ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کے اعلان کے لئے

این ڈی اے کے ارکان پارلیمنٹ نے مودی کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی/۳فروری (یو این آئی) نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے ممبران پارلیمنٹ نے منگل کو پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ کے دوران ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی اعلان پر وزیر اعظم نریندر مودی کا خیر مقدم کیا۔ اعلان کی ستائش کرتے ہوئے، بی جے پی کے اراکین پارلیمنٹ نے 'جے مودی'، 'وندے ماترم' اور 'بھارت ماتا کی جے' کے نعروں کے ساتھ وزیر اعظم کا خیر مقدم کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستانی اشیا پر امریکی درآمدی ٹیرف 25 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دی جائے گی۔ مسٹر ٹرمپ نے اسے وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے 'دوستی اور احترام' کی (بقیہ ۶ پر)

ہماچل پردیش میں کشمیریوں کو تنگ کرنے کی امید نہیں تھی

وزیر اعلیٰ سے اقدام کرنے کی گذارش: عمر عبداللہ

جموں/۳ فروری (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ ہم نے یہ امید نہیں کی تھی کہ ہماچل پردیش میں ہمارے لوگوں کو تنگ کیا جائے گا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے گذارش کی کہ وہ اس سلسلے کو روکنے کے لئے اقدام کریں۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دینے کے دوران کیا۔ ٹی ٹونٹی عالمی کپ میں پاکستان کا ہندوستان کے خلاف میچ کھیلنے سے بائیکاٹ کرنے کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ سپورٹس کو جب ہم سیاست کے ساتھ جوڑتے ہیں تو یہی ہوتا ہے، ہم نے (بقیہ ۶ پر)

شب برات کی تقریب سعید، وادی بھر میں روح پرور اجتماعات کا انعقاد

بڑی تقریب درگاہ حضرتبل میں منعقد ہو، رات بھر شب خوانی کا اہتمام

سرینگر/۳فروری/ایس این این/اٹل کے آر پار شب برات بڑے ہی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ اس سلسلے میں دنیا بھر کے ساتھ ساتھ وادی بھر میں بھی خصوصی تقاریب کا اہتمام کیا گیا اور وادی میں شب برات کی سب سے بڑی تقریب درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی ہے جبکہ دیگر مساجد ، خانقاہوں، زیارتگاہوں اور آستانوں میں بھی رات بھر شب خوانی کا اہتمام کیا گیا جس دوران توحید پرست درود و اذکار، ختمات المعظمات اور ذکر کی محفلوں میں محو رہیں۔ اس ضمن میں سرکاری سطح پر بھی انتظامات کئے گئے ہیں تاکہ زائرین کو کسی بھی طرح کی مشکل کا سامنا نہ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر صحت نے شب برأت کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد دی

جموں/۳فروری/(ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے شب برآت کے بابرکت موقع پر عوام کی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا" شب برآت کے مقدس موقع پر میں سب کو اپنی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ یہ مقدس رات عقیدت مندوں کیلئے ایک قیمتی موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اللہ سے معافی ، برکتیں اور حکمت طلب کریں۔ یہ طلب کرنے والوں کو دعوت دیتی ہے کہ اپنے اندرونی سفر (بقیہ ۶ پر)

بجٹ اجلاس: نیشنل لاء یونیورسٹی کا قیام، کشمیریوں کی ہراسانی، سیلاب زدگان کی بازآبادکاری

ریاستی درجے کی بحالی، ریزرویشن کو معقول بنانے کے معاملات اسمبلی میں چھائے رہے

جموں/۳فروری/ جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس 2026 کا دوسرا دن ہنگامہ خیز رہا، کیونکہ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس ، خاص اپوزیشن جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی اور دوسری جماعتوں کے ارکان اسمبلی نے ایوان کے اندر اور باہر نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام ، بیرون ریاستوں میں کشمیریوں کی ہراسانی کیا وقعات ،سیلاب زدگان کی بازآبادکاری، ریاستی درجے کی بحالی اور دفعہ 370، دفعہ 35A کی (بقیہ ۶ پر)

میوہ باغات کو ممکنہ نقصان کا خدشات، تین اضافی ریل لائنوں کا منصوبہ روک دیا گیا

بارہمولہ سے اوڑی تک ریل لائن کی توسیع کا ڈی پی آر مکمل، جموں راجوری لائن پر کام جاری

سرینگر/۳فروری/ ایجنسیز/ کشمیر سے کینا کماری تک ریل رابطے کو بڑھانے کی کوشش کے تحت مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا کہ اوڑی تک ریل لائن کی توسیع کا ڈی پی آر مکمل کر لیا گیا جبکہ جموں راجوری لائن پر کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر کیلئے 1080 کروڑ روپے کا ریل بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر کیلئے تقریباً 1086 (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کم از کم اُجرتوں پر نظر ثانی 2022 میں کی گئی۔ نائب وزیر اعلیٰ

کم از کم اُجرت ایکٹ 1948 کو کوڈ آف ویجز 2019 میں ضم کر دیا گیا

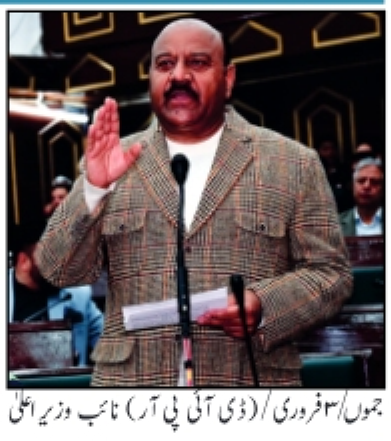

جموں/۳فروری/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ جموں وکشمیر (بقیہ ۶ پر)

ادھم پور کے بسنت گڑھ میں جھڑپ شروع، گولیوں کا تبادلہ جاری

کشتواڑ کے چھاترو میں آپریشن جاری : ہیلی کاپٹروں اور

ڈرون کیمروں سے جنگلی علاقے پر سخت نگرانی

جموں/۳فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع ادھم پور کے دشوار گزار بسنت گڑھ علاقے میں منگل کی شام سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے جوں ہی ادھم پور کے بسنت گڑھ علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا تو وہاں پر موجود دہشت گردوں (بقیہ ۶ پر)

لوک سبھا میں پھر شدید ہنگامہ، کارروائی ملتوی

کانگریس کے سات اور سی پی ایم کے ایک ممبر کو معطل کیا گیا

نئی دہلی/۳فروری (یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے سابق فوجی سربراہ کی ایک کتاب میں دیے گئے حقائق کی بنیاد پر چین کا مسئلہ اٹھایا، جس پر منگل کو پھر شدید ہنگامہ ہوا اور صدارت کرنے والے کرشنا پرساد تینیٹی کو ایوان کی کارروائی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔ کارروائی دو بار ملتوی ہونے کے بعد جب اجلاس دوبارہ شروع ہوا اور صدر کے خطاب پر شکریہ کی بحث کے لیے اپوزیشن لیڈر کا نام (بقیہ ۶ پر)

نیشنل لا یونیورسٹی کا قیام ناگزیر، جموں کے ساتھ مسلسل ناانصافی ہوئی ہے: سنیل شرما

دفعہ 370 سے متعلق این سی کا مؤقف عوام کے جذبات کو مشتعل کرنا اور

گمراہ کن دستاویزات پیش کرنا سیاسی مفاد پرستی کے سوا کچھ نہیں

جموں/۳فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں اپوزیشن کے رہنما سنیل شرما نے منگل کے روز کہا کہ جموں خطے میں نیشنل لا یونیورسٹی کا قیام وقت کی اشد ضرورت بن چکا ہے، کیونکہ ان کے مطابق جموں کے ساتھ مسلسل ناانصافی ہوتی رہی ہے اور بنیادی تعلیمی ڈھانچے کو وہ مقام نہیں دیا گیا جس کے وہ مستحق ہے۔ شرما نے کہا کہ بی جے پی اس مطالبے پر 'چٹان کی طرح' قائم ہے اور چاہتی ہے کہ جموں کو وہی تعلیمی مواقع ملیں جو کشمیر میں دستیاب ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاستی تعلیمی توازن برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ نیشنل لا یونیورسٹی کا قیام جموں کے ساتھ ساتھ کشمیر میں بھی عمل میں لایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ سیاست دان ایسے ہیں جو 'جموں کو تقسیم کرنے' کی کوششوں میں (بقیہ ۶ پر)

جعلی اسناد پر ایم بی بی ایس میں داخلے کا معاملہ

کرائم برانچ کشمیر نے 2 افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا

سرینگر/۳فروری/ (ایجنسیز) سکمز صورہ میں ایم بی بی ایس میں داخلے کیلئے جعلی ای ڈبلیو ایس سرٹیفکیٹ گھوٹالہ میں کرائم برانچ کشمیر نے 2 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ ایک بیان کے مطابق کرائم برانچ جموں وکشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے جعلی سرٹیفکیٹس کی بنیاد پر سکمز صورہ سرینگر میں ایم بی بی ایس کورس میں داخلہ حاصل کرنے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں دو افراد کے خلاف باقاعدہ مقدمہ درج کیا ہے۔ ایک بیان میں سی بی کے نے کہا کہ یہ کیس ایک معتبر ذریعہ سے موصول ہونے والی معلومات پر مبنی ہے، جس میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اجس، بانڈی پورہ کے ایک رہائشی نے جعلی "پرسن ود ڈس ایبلٹی" (PWD) (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں سیکورٹی فورسز پر حملے کی مبینہ ویڈیو فرضی ہے: حکومت ہند

نئی دہلی/۳فروری (یو این آئی) حکومت نے "کشمیری مجاہدین آزادی" کے ذریعہ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں ہندوستانی سیکورٹی فورسز پر ایک مربوط حملہ کرنے اور مبینہ طور پر دس سے زیادہ فوجیوں کو ہلاک کرنے سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو کو جعلی قرار دیا ہے۔ حکومت (بقیہ ۶ پر)

پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری اور میدانی علاقوں میں بارشیں

اگلے تین دنوں کے دوران موسم خشک رہنے کا امکان

سری نگر/۳فروری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے تین دنوں کے دوران موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 4 فروری سے 6 فروری کی شام تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 7 فروری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔ ادھر آج شام کئی پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری اور میدانی علاقوں میں بارشیں ہوئیں ان کا کہنا ہے کہ 8 فروری کو موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ وادی میں 9 اور 10 فروری کو کچھ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کے جن وشواس آرڈی ننس 2025 پیش کیا

جموں/۳فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں جموں وکشمیر جن وشواس (ترمیمی دفعات) آرڈی ننس 2025 (آرڈی ننس نمبر 01 آف 2025) پیش کیا۔ یہ آرڈی ننس بعض قوانین میں ترامیم کی تجویز پیش کرتا ہے۔ اس کا مقصد چند معمولی جرائم کو غیر جرم قرار دینا اور مختلف شعبوں میں اصلاحات کرنا ہے۔

گوجر وبکروال گرلز اینڈ بوائز ہوسٹل داخلے کیلئے

کپواڑہ او رھندواڑہ میں تیار۔جاوید رانا

جموں/۳رفروری/ (ڈی آئی پی آر)حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ گوجر وبکروال گرلز ہوسٹل زنگلی کپواڑہ اور گوجر بکروال بوائز ہوسٹل ہندواڑہ کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے اور اگلے تعلیمی سیشن سے داخلہ کا عمل شروع کرنے کے لئے تیار ہے۔وزیر برائے قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے ایوان میں چودھری محمد اکرم کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ دونوں ہوسٹل مکمل ہو چکے ہیں اور طلباءؔ کے داخلے کے لئے تیار ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ ہوسٹلوں کے اِنتظام وانصرام کے لئے غذائی اشیاء، بستروں اور دیگر متفرق اخراجات کی بجٹ فراہمی نظرثانی شدہ تخمینوں 2025-2026 اور مالی برس (بقیہ۶پر)

ریاستی درجہ اور جموں کشمیر کی خصوصی حیثیت کی بحالی بنیادی اور مستقل مطالبہ

کشمیر میں لاء یونیورسٹی کا قیام بہتر اور زیادہ جامع آپشن ہوگا

نیشنل کانفرنس ہمیشہ متحدہ جموں اور کشمیر کیلئے کھڑی رہی،ہم اتحاد پر یقین رکھتے ہیں/سکینہ ایتو

سرینگر/۳فروری/ ایس این این/ جموں کشمیر کا ریاستی درجہ اور خصوصی حیثیت کی بحالی نیشنل کانفرنس کا بنیادی اور مستقل مطالبہ ہے کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر کی وزیر سکینہ ایتو نے اس بات پر زور دیا کہ پارٹی عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے قیام کے بعد سے ہی اس مسئلے کو اٹھا رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں میں قانون ساز اسمبلی کے باہر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا''ہم نے ہمیشہ جموں وکشمیر کیلئے ریاست کا درجہ اور خصوصی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے،ہمارے ممبران اسمبلی نے اس کے لیے احتجاج کیا کیونکہ یہ ایک حقیقی مطالبہ ہے''۔انہوں نے کہا کہ وقت کے ساتھ ساتھ منتخب حکومت کی جمہوری عملداری کمزور ہوتی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے اختیارات کو کم کر دیا گیا ہے اور ہمارے نوجوانوں کے حقوق چھین لیے گئے ہیں۔پیر پنجال اور وادی چناب کے لیے علیحدہ ڈویژن کے مطالبات سے متعلق سوال کے جواب میں وزیر نے کہا کہ عوام کی طرف سے ایسا کوئی مطالبہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا''نیشنل کانفرنس ہمیشہ ایک متحدہ جموں اور کشمیر کے لیے کھڑی رہی ہے۔ہم اتحاد (بقیہ۶پر)

بڈگام میں199 اینٹوں کے بھٹوں میں سے128 نے رائلٹی جمع کی۔نائب وزیر اعلیٰ

حکومت اینٹ بھٹوں کی حالیہ انہدام کے معاملے کا جائزہ لے

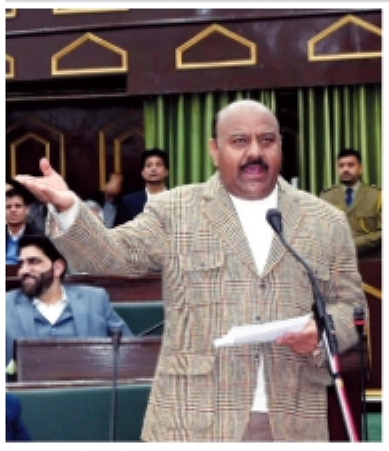

جموں/۳فروری / (ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ ضلع بڈگام میں مجموعی طور پر199 اینٹ بھٹے ہیں جن میں سے128 اینٹ بھٹوں نے رواں مالی برس کے دوران اینٹ مٹی کے اِستعمال کے عوض ڈسٹرکٹ منرل آفیسر بڈگام کے پاس رائلٹی جمع کی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اِظہار آج ایوان میں رُکن اسمبلی ڈاکٹر شفیع احمد وانی کی طرف سے اُٹھائے گئے اینٹوں کے بھٹوں سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ محکمہ جیالوجی ومائننگ کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ یونٹ ہولڈروں کی جانب سے پروسسنگ کے لئے حاصل کیے جانے (بقیہ۶پر)

جموں وکشمیر میں ہر3500 افراد کے لیے ایک صحت مرکز قائم،حکومت

یہ کارکردگی قومی اوسط سے نمایاں طور پر بہتر

جموں/۳فروری (کے این ایس) جموں وکشمیر انتظامیہ نے منگل کو قانون ساز اسمبلی کے سامنے ایک اہم انکشاف میں مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مضبوط صحت کے بنیادی ڈھانچے کو اجاگر کیا،جس میں قومی اوسط سے زیادہ کثافت کی نمائش کی گئی۔جاری بجٹ اجلاس کے دوران قانون ساز میر سیف اللہ کے ایک سوال کے تحریری جواب میں،انتظامیہ نے۔نیوز ایجنسی کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق۔کہا کہ جموں وکشمیر میں تقریباً ہر 35 سو افراد کے لیے ایک صحت کا ادارہ ہے۔مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی2023 کی رپورٹ کے مطابق یہ کارکردگی ہر 6ہزار افراد کے لیے ایک ادارے کی قومی اوسط سے نمایاں طور پر بہتر ہے۔اپنی موجودہ پالیسی کی توجہ کا خاکہ پیش کرتے ہوئے،انتظامیہ نے"موجودہ صحت کی سہولیات کے استحکام" پر زور دیا۔بتایا گیا کہ تقریباً 4ہزار صحت کے ادارے پہلے ہی یوٹی میں مختلف سطحوں پر کام کر رہے ہیں۔اہم بات یہ ہے کہ جواب میں بتایا گیا ہے کہ، انڈین پبلک ہیلتھ اسٹینڈرڈز (IPHS) 2022 کے اصولوں کے مطابق، جموں اور کشمیر کے اضلاع میں اکثر آبادی کی بنیاد پر قابل قبول تعداد سے زیادہ سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (SDHs) ہوتے ہیں۔اس موجودہ سرپلس اور استحکام پر توجہ کے پیش نظر صحت کے نئے اداروں کا قیام یا ان کی اپ گریڈیشن فی الحال زیر غور نہیں ہے۔عوامی صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو مزید بڑھانے اور اہم خلا کو دور کرنے کے لیے،حکومت نے ٹیکنالوجی اور افرادی قوت سے (بقیہ۶پر)

موجودطبی بنیادی ڈھانچے کومضبوط بنانا حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔سکینہ اِیتو

اس وقت سرینگر ایک میڈیکل بلاک اور چار میڈیکل زون پر مشتمل ہے

جموں/۳فروری/ (ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ اِیتو نے آج کہا کہ موجودہ طبی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا حکومت کی اوّلین ترجیح ہے اور کسی بھی اضافی میڈیکل بلاک کے قیام پر ضرورت، فزیبلٹی، اَفرادی قوت اور دستیاب انفراسٹرکچر کو مدنظر رکھتے ہوئے غور کیا جائے گا۔وزیر صحت نے اِس بات کا اِظہار جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ سیشن کے دوران میڈیکل بلاکوں سے متعلق رُکنِ اسمبلی شیخ احسان احمد کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔وزیر موصوفہ نے ایوان کو بتایا کہ ضلع سری نگر جس کی آبادی پندرہ لاکھ سے زیادہ ہے، اس وقت ایک میڈیکل بلاک اور چار میڈیکل زون پر (بقیہ۶پر)

تاریگامی نے آل پارٹی میٹنگ اور ریزرویشن پر تفصیلی بحث کا مطالبہ کیا

زمینی حقیقت یہ ہے کہ ایوان خود کو اختیارات سے محروم محسوس کر رہا ہے

جموں/۳فروری (یو این آئی) سی پی آئی ایم کے سینئر رہنما اور رکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے منگل کو ایوان میں لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب پر بحث کے دوران جموں وکشمیر اسمبلی کی بڑھتی ہوئی بے اختیاری پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مینڈیٹ حاصل کرنے کے باوجود منتخب نمائندوں کو اختیارات کے استعمال میں دشواریوں کا سامنا ہے۔ تاریگامی نے کہا کہ اگرچہ ایل جی کے خطاب میں سات سال بعد ہونے والے اسمبلی انتخابات اور عوامی مینڈیٹ کا اعتراف موجود تھا، لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ ایوان خود کو اختیارات سے محروم محسوس کر رہا ہے۔انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ وزراء کی طرح اس پورے ایوان کو بھی بے اختیار ہونے کا احساس ہے جبکہ مختلف پارٹیوں کے ممبران نجی طور پر اعتراف کرتے ہیں کہ افسران عوامی نمائندوں کی بات تک سننے کو تیار نہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیف منسٹر ایک آل پارٹی میٹنگ بلائیں تاکہ اس بات پر غور ہو سکے کہ تاریخی مینڈیٹ کے باوجود اسمبلی کیوں کمزور ہو رہی ہے اور خطے کو بااختیار بنانے کے عمل میں تاخیر کیوں ہے۔ تاریگامی نے جموں وکشمیر کے نازک ماحولیاتی توازن، بڑھتی ہوئی بے روزگاری، اور نوجوانوں سے متعلق حکومتی پالیسیوں پر بھی سوالات اٹھائے۔انہوں نے کہا کہ خطے میں بے روزگاری کی شرح ملک کی نسبت بہت زیادہ ہے، اور حکومت کو روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے ٹھوس (بقیہ۶پر)

ضلع ڈوڈہ کے دوردراز علاقوں کے طلبہ نے

قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر سے ملاقات کی

جموں/۳فروری/ (ڈی آئی پی آر)ضلع ڈوڈہ کے دوردراز اور پسماندہ علاقوں کے اسکولوں کی نمائندگی کرنے والے طلبہ نے آج اسمبلی سیکریٹریٹ میں جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر عبدالرحیم راتھر سے ملاقات کی۔اسپیکر موصوف سے بات چیت کرتے ہوئے طلبہ نے کہا کہ ضلع کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے باسی ہونے کی وجہ سے ان کے اسکولوں میں شہری علاقوں کے اسکولوں جیسی سہولیات جیسے کہ سمارٹ کلاسز، سائنس لیبارٹریز، کمپیوٹرز، ڈیسک، مناسب دیکھ بھال اور بنیادی ڈھانچہ نہیں ہیں۔طلبہ نے دیہی علاقوں کے اسکولوں میں بہتر سہولیات (بقیہ۶پر)

دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کی تحقیقات کا معاملہ

این آئی اے کاروائیاں جاری،سرینگر میں مشتبہ شہری کے گھر پر چھاپہ

سرینگر/۳فروری/ ایس این این/وادی کشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کی تحقیقات کے حصہ کے بطور قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دوسرے روز بھی چھاپہ مار کاروائی جاری رکھتے ہوئے رعناواری سرینگر میں ایک مشتبہ شہری کے گھر پر چھاپہ ڈالا اور وہاں تلاشیاں لی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے وادی کشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر منگل کو رعناواری علاقے میں ایک مشتبہ شخص کی رہائش گاہ پر تلاشی لی۔ حکام نے بتایا کہ صبح سویرے ہزاری بازار کے علاقے میں ایک رہائشی مکان کی تلاشی لی گئی۔خیال رہے کہ عہدیداروں نے بتایا کہ آئی اے نے سوموار کو کشمیر کے تین اضلاع میں رفیع آباد، سوپور اور بارہمولہ ضلع کے بوٹی، بانڈی پورہ اور سری نگر کے پاریم پورہ میں چھ مقامات پر چھاپے مارے۔این آئی اے کے افسران نے جماعت اسلامی کے سابق رہنما غلام احمد شیخ اور سابق عسکریت پسند اقبال شیخ کے بوٹی میں رہائشی احاطے پر چھاپے مارے۔رفیع آباد میں سابق سرکاری ملازمین محمد منور میر اور سوپور کے ماڈل ٹاؤن میں فاروق احمد پیر کی رہائش گاہوں پر بھی چھاپے مارے گئے۔حکام نے بتایا کہ دوسرے احاطے میں بانڈی پورہ قصبے میں ایک ریٹائرڈ استاد محمد مقبول میر کی رہائش گاہ اور پریم پورہ میں ظہور الرحیم کی رہائش گاہ شامل تھی۔

جل شکتی وزیر نے کشمیر ڈویژن میں کیپیکس کاموں کا جائزہ لیا

تمام ہدف شدہ کاموں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت

جموں/۳فروری/ (ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج کشمیر ڈویژن میں مالی سال2025-26 کیلئے جل شکتی محکمہ کے کیپیکس کاموں کی پیش رفت کا جائزہ (بقیہ۶پر)

اِی۔بس سروس ایس ایم آر کی حدود میں چلائی جارہی ہے۔ستیش شرما

جموں/۳فروری / (ڈی آئی پی آر)وزیر برائے ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے کہا کہ مرکزی وزارت ہاؤسنگ و اربن افیئرز (ایم او ایچ یو اے) کی آپریشنل رہنما خطوط کے مطابق اِی۔بس سروس سری نگر میٹروپولیٹن ریجن (ایس ایم آر) کی حدود میں چلائی جارہی ہے۔وزیر موصوف نے ایوان میں یہ بات رفیق احمد نائیک کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں کہی۔اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ ترال اسمبلی حلقہ ایس ایم آر کی حدود میں شامل نہیں ہے۔وزیر ٹرانسپورٹ نے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ جب محکمہ کو بسوں کا نیا بیڑا موصول ہوگا تو ترال کو بھی اس نیٹ ورک میں شامل کرنے پر غور کیا جائے گا۔

نیشنل کانفرنس کا اسمبلی کے باہر احتجاج ڈرامہ ہے: سجاد لون

انہیں جو کرنا وہ ایوان کے اندر کرنا چاھیے

جموں/۳فروری (یو این آئی) پیپلز کانفرنس کے صدر اور رکن اسمبلی سجاد لون نے نیشنل کانفرنس کے ریاستی درجے کی بحالی کے لئے اسمبلی کے باہر احتجاج کو ڈرامہ قرار دیا۔انہوں نے کہا' یہ ڈرامہ ہے،انہیں جو کرنا وہ ایوان کے اندر کرنا چاہئے کیونکہ جو آرکائیوز سو برسوں کے بعد بھی دیکھے جائیں گے وہ اندر کے دیکھے جائیں گے باہر کے نہیں'۔ان کا کہنا تھا' اگر وہ اس کے حق میں ہیں انہیں اس کے لئے ووٹ کرنا چاہئے، باہر احتجاج کرنے سے کچھ بھی نہیں ہوگا'۔موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔نیشنل لاء یونیورسٹی کے جموں میں قیام کے مطالبے کو لے کر بی جے پی کے اراکین کے احتجاج کے بارے میں پوچھے جانے پر مسٹر لون نے کہا' بدقسمتی سے اکثر اراکین اسمبلی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ این ایل یو جے یہ ایک سٹیٹ یونیورسٹی ہے اس کا نام صرف نیشنل یونیوٹی ہے یہ سال 2018 میں منظور ہوئی تھی جب ہم بھی کابینہ میں تھے،اس کا کوئی ہزاروں کروڑ کا بجٹ نہیں ہے اس چھوٹی سے چیز پر اتنا شور نہیں اٹھانا چاہئے، اور شور بھی وہ لوگ اٹھا رہے ہیں جنہوں نے ایک میڈیکل کالج کے بند ہونے پہر مٹھائیاں بانٹیں'۔عارضی ملازمین کے بارے میں انہوں نے کہا: 'ہم نے 6 ترامیم لائے جن میں سے 2 (بقیہ۶پر)

نیشنل کانفرنس کا ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے اسمبلی کے باہر احتجاج

کشمیریوں کو باہر کی ریاستی میں ہراساں کرنا اب ایک نیا فیشن بن گیا،تنویر صادق

سرینگر/۳فروری/ملک کے مختلف حصوں میں کشمیری طلباء،شال فروشوں اور تاجروں پر حملوں اور ان کے ہراسانی کے خلاف اور جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبہ کو لیکر نیشنل کانفرنس کے قانون سازوں نے جموں میں اسمبلی احاطے کے باہر احتجاج درج کرلیا۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق حکمراں نیشنل کانفرنس کے قانون سازوں نے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے باہر احتجاج درج کیا جس دوران انہوں نے مذہبی بنیادوں پر ملک (بقیہ۶پر)

غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی

پلوامہ میں پولیس نے 4 گاڑیاں ضبط کرلی

سرینگر/۳فروری/ (آفاق نیوز)غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف جاری مہم میں، پولیس نے پلوامہ میں چار گاڑیاں (ایک ایل این ٹی مشین، اور تین ڈمپر) ضبط کی ہیں۔یہ ضبطی پولیس اسٹیشن لیتر کی ایک پولیس پارٹی نے رمبی آرہ لاسی پورہ لیتر علاقے میں معمول کی چیکنگ کے دوران کی تھی۔آپریشن کے دوران، ایک ایل این ٹی مشین اور تین ڈمپر جن تھے معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل اور نکالنے میں ملوث پائے گئے۔اس میں شامل تمام گاڑیاں اور مشینری کو قانون کے مطابق موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا۔اسی مناسبت سے تھانہ لیتر میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی (بقیہ۶پر)

اننت ناگ میں منشیات فروش گرفتار،ممنوعہ مواد برآمد : پولیس

سری نگر/۳فروری (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن پہلگام کی ایک ٹیم نے کلر ہیر پورہ علاقے میں ناکے کے دوران ایک مشتبہ شخص کو دھرلیا جس نے پولیس کو دیکھ کر جائے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 5.120 کلو بھنگ بھوسہ جیسا مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت باسط اقبال ولد محمد اقبال شاہ ساکن ہیر پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن (بقیہ۶پر)

ریاسی میں شادی کی تقریب ماتم میں تبدیل،سڑک حادثہ میں دونوجوان جاں بحق

بجبہاڑہ میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے بزرگ شہری لقمہ اجل

تھنہ منڈی میں موٹرسائیکل اورالٹو کے مابین ٹکر،چار افراد زخمی

سرینگر/۳فروری/ ایس این این/ جموں کے ریاسی دھرنگلی ٹوٹے علاقے میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں دو نوجوان جاں بحق ہوگئے جبکہ تھانہ منڈی راجوری میں الٹوکار اور موٹر سائیکل کے مابین ٹکر سے چار افراد زخمی ہوگئے۔ادھر بجبہاڑہ میں تیز رفتار گاڑی نے بزرگ شہری کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ از جاں ہوگیا۔سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ: ریاسی ضلع کے دھرنگلی ٹوٹے علاقے میں منگل کی علی الصبح سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں گرنے سے دو نوجوانوں کی موت ہو گئی۔نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ حادثہ صبح سویرے اس وقت پیش آیا جب ڈرائیور نے سڑک کے پہاڑی حصے پر گاڑی سے کنٹرول کھودیا۔انہوں نے بتایا کہ اس حادثے کے بعد ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا جس دوران دونوجوانوں کی نعشیں وہاں سے نکالی گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ (بقیہ۶پر)

نابارڈ نے جموں وکشمیر کیلئے ترجیحی شعبہ کریڈٹ پوٹینشل 49795.58 کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا

چیف سیکرٹری نے فوکس پیپر جاری کیا

جموں/۳فروری/ (ڈی آئی پی آر)نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (این اے بی اے آر ڈی) نے جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری کیلئے سال 2026-27 کے ترجیحی شعبہ (پرپارٹی سیکٹر) کے تحت کریڈٹ پوٹینشل کا تخمینہ 49795.58 کروڑ روپے لگایا ہے۔چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج این اے بی اے آر ڈی کی جانب سے منعقدہ کریڈٹ سیمینار کے دوران یہ فوکس پیپر جاری کیا۔اس سیمینار نے پالیسی سازوں، بینکروں اور دیگر کلیدی اسٹیک ہولڈرز کیلئے ایک فورم فراہم کیا تاکہ خطے میں پائیدار اور جامع ترقی کو فروغ دینے کیلئے حکمت عملیوں پر غور وخوض (بقیہ۶پر)

سیلاب سے متعلق امدادی کاموں کیلئے فنڈ مختص کرنے پر بھاجپا کا شورشرابہ،2 ارکان کا واک آؤٹ

جموں خطہ کیساتھ امتیازی سلوک،نائب وزیر اعلیٰ کیساتھ تلخ کلامی

مرکز کی طرف سے آج تک کوئی فنڈ جاری نہیں: سریندر کمار چوہدری

جموں/۳فروری/جے کے این ایس/اپوزیشن بی جے پی کے دو ارکان اسمبلی نے جموں وکشمیر اسمبلی سے واک آوٹ کیا، جس میں سیلاب سے متعلق امدادی کاموں کیلئے فنڈ مختص کرنے کے معاملے پر جموں خطہ کیساتھ امتیازی سلوک کا الزام لگایا۔نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے بی جے پی ارکان راجیو جسروتیا اور پون گپتا کی طرف سے لگائے گئے الزامات کی تردید کی اور ان کیساتھ گرما گرم الفاظ کا تبادلہ بھی کیا جس سے ایوان میں ہنگامہ ہوا۔جے کے این ایس کے مطابق سیلاب کی بحالی کے کاموں اور ضلع وار تقسیم اور استعمال کے لیے مرکز کی طرف سے جاری کیے گئے فنڈز کی تفصیلات کے بارے میں بھاجپا رکن راجیو جسروتیا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے، نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ موجودہ مالی سال 2025-26 کے دوران سیلاب کی بحالی کے کاموں کے لیے مرکز کی طرف سے آج تک کوئی فنڈ جاری نہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مزید برآں، موجودہ مالی سال 2025-26 کے دوران اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (SDRF) کے تحت 289.39 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی تھی۔اس کے علاوہ، یوٹی کیپیکس بجٹ (بقیہ۶پر)

کچھ پورہ اوڑی میں آپریشن سدبھاونا کے تحت ہنرمندی کے منصوبے کا آغاز

اوڑی/۳فروری/ (آفاق نیوز)خواتین کو بااختیار بنانے اور خود روزگار کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر، بھارتی فوج نے آپریشن سد بھاونا کے تحت رائل اسکل اینڈ ٹیکنالوجی کے اشتراک سے کچھ پورہ اوڑی میں کٹنگ اینڈ ٹیلرنگ ٹریننگ سینٹر کا افتتاح کیا۔اس موقع پر ڈی ڈی سی بونیار محمد اسماعیل خان، فوجی افسران اور رائل اسکل اینڈ ٹیکنالوجی کے چیئرمین اویس عزیز باندے بھی موجود تھے۔اس اقدام کا مقصد مقامی لڑکیوں کو ہنر پرمبنی تربیت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ خود کفیل اور مالی طور پر مضبوط بن سکیں۔کٹنگ اور سلائی میں پیشہ ورانہ تربیت کے ذریعے سرحدی علاقے کی نوجوان خواتین کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔مقامی عوام نے اس اقدام (بقیہ۶پر)

قاضی گنڈ میں آگ کی ہولناک واردات

اسکول عمارت کوشدید نقصان،دوفائر سروس اہلکار بھی زخمی

سرینگر/۳فروری/ ایس این این/ جنوبی قصبہ قاضی گنڈ میں گورنمنٹ گرلز ہائیر اسکنڈری اسکول میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں اسکول عمارت کو نقصان پہنچ گیا جبکہ آگ بجھانے کی کارروائی کے دوران دو فائر سروس اہلکار بھی زخمی ہوگئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے پرویز وانی نے قاضی گنڈ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قاضی گنڈ کے گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول میں منگل کی صبح آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی۔نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا گیا جنہوں نے آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سنیئر عہدیدار نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع فائر کنٹرول روم قاضی گنڈ کو صبح 8بجکر35 منٹ پر آگ کی اطلاع موصول ہوئی جس کے بعد فائر اسٹیشن قاضی گنڈ اور فائر اسٹیشن ٹنل سے فائر ٹینڈرس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔آگ نے جی سی آئی شیٹ کی چھت والی ڈھانچہ والی دومنزلہ ایل کی شکل والی عمارت کے کچھ حصے کو متاثر کیا، جس سے چھت کو کافی نقصان پہنچا۔انہوں نے کہا کہ آگ بجھانے کے آپریشن کے دوران آگ بجھانے کے دوران دو فائر اہلکار زخمی ہوگئے۔انہوں نے مزید کہا کہ (بقیہ۶پر)

امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے میں زرعی شعبے
سمیت حساس شعبوں کے مفادات کا تحفظ: گوئل

نئی دہلی، 03 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے منگل کو واضح کیا کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے میں زرعی اور ڈیری جیسے حساس شعبوں کے مفادات کا تحفظ کیا گیا ہے اور اس معاہدے پر جلد ہی دونوں فریق مشترکہ بیان جاری کریں گے۔ مسٹر گوئل نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ دونوں ملکوں کے افسران معاہدے کی تکنیکی تفصیلات طے کر رہے ہیں اور جلد ہی اس پر مشترکہ بیان جاری کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے سے ملک کے ہر شعبے کو امریکی بازار میں مواقع حاصل ہوں گے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اس میں زرعی اور ڈیری جیسے حساس شعبوں کے مفادات کا تحفظ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان پیر کی رات ٹیلی فونک گفتگو کے بعد دونوں ملکوں میں تجارتی مذاکرات پر اتفاق ہوا۔ مسٹر ٹرمپ نے اطلاع دی تھی کہ ہندوستان روس سے خام تیل کی خرید بند کرنے پر راضی ہو گیا ہے اور اس کے بدلے میں امریکہ فوری طور پر ہندوستانی مصنوعات پر جوابی درآمدی محصول 25 فیصد سے گھٹا کر 18 فیصد کر دے گا۔ بدلے میں ہندوستان امریکی مصنوعات پر درآمدی محصول اور درآمدی رکاوٹوں کو گھٹا کر صفر" کر دے گا۔ انہوں نے بتایا تھا کہ ہندوستان توانائی، ٹیکنالوجی، زراعت، کوئلہ اور دیگر شعبوں میں 500 ارب ڈالر کے امریکی مصنوعات خریدنے کے علاوہ امریکہ سے درآمدات بڑھائے گا۔ مسٹر گوئل نے واضح کیا کہ 500 ارب ڈالر کے امریکی مصنوعات کی خرید پانچ سال میں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے پارلیمنٹ میں اس مسئلے پر ہنگامے کے سبب صورتحال واضح کرنے کے لیے اس پریس کانفرنس کی ضرورت پیش آئی اور معاہدے کے بارے میں تفصیلی معلومات بعد میں دی جائیں گی۔

امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کے بارے
میں حکومت پارلیمنٹ کو جانکاری دے گی: نڈا

نئی دہلی، 03 فروری (یو این آئی) حکومت نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کے معاملے پر پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے رویے کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سلسلے میں جلد ہی پارلیمنٹ میں ایک بیان دیا جائے گا اور متعلقہ وزیر بھی معاہدے کے بارے میں ایوان کو آگاہ کریں گے۔ راجیہ سبھا میں منگل کے روز اپوزیشن اراکین نے سخت اعتراض کیا کہ پارلیمنٹ کو اس معاہدے کی جانکاری نہیں دی گئی جبکہ امریکہ کی جانب سے سوشل میڈیا پر اس معاہدے کا ذکر کیا گیا۔ اپوزیشن نے حکومت سے فوری بیان دینے کا مطالبہ کیا اور اس مسئلے پر ایوان میں شور شرابہ کیا۔ ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا نے اپوزیشن کے رویے کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت جلد ہی پارلیمنٹ کو اس معاہدے کے بارے میں معلومات فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ وزیر بھی اس پر بیان دیں گے۔ نڈا نے کہا کہ اپوزیشن کو مایوسی میں غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کانگریس پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ اچھائی میں بھی برائی تلاش کرنا اس کی عادت بن گئی ہے اور یہ طریقہ جمہوریت کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کل رات امریکی صدر نے اس معاہدے کے بارے میں ٹویٹ کیا تھا اور اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ٹویٹ کے ذریعے اطلاعات دی ہے۔ حکومت پارلیمنٹ کو بھی سب کچھ بتانے کے لیے تیار ہے اور اپوزیشن کو صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

صارفین کا ڈیٹا شیئر کرنے پر سپریم کورٹ کی واٹس ایپ کو سخت وارننگ
ہندوستان میں کام کرنے والے تمام ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے لیے آئین کی پابندی لازمی

نئی دہلی، 3 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے واٹس ایپ اور اس کی اصل کمپنی میٹا کو ٹارگٹیڈ اشتہارات کے لیے یوزرز کا ڈیٹا شیئر کرنے کے معاملے پر سخت تنبیہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کسی بھی کثیر قومی کمپنی کے تجارتی مفادات کے لیے ہندوستانی شہریوں کے حق رازداری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی میں تین رکنی بنچ نے منگل کے روز ایک عبوری حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہندوستانی صارفین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی قسم کے ڈیٹا شیئر کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ عدالت نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہندوستان میں کام کرنے والے تمام ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے لیے آئین کی پابندی لازمی ہے۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ "ہم ڈیٹا شیئر کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ہم ہندوستانی شہریوں کے حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہونے دیں گے۔ اگر آپ ہمارے آئین کی پابندی نہیں کر سکتے تو ہندوستان چھوڑ دیجیے۔" بنچ نے واٹس ایپ کی پرائیویسی پالیسی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ پالیسی بظاہر جان بوجھ کر اس انداز میں تیار کی گئی ہے کہ خاص طور پر معاشرے کے کمزور طبقات کو گمراہ کیا جا سکے۔ عدالت نے کہا کہ کسی بزرگ خاتون، سڑک کنارے سامان بیچنے والے شخص، صرف تمل جیسی کسی علاقائی زبان کو سمجھنے والے شہری یا دیہی پس منظر سے تعلق رکھنے والے فرد سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ ایسی پیچیدہ شرائط وضوابط کے مضمرات کو بخوبی سمجھ سکے۔ عدالت نے کہا کہ شہریوں کے حق رازداری میں کسی بھی قسم کی کمی ناقابل قبول ہے۔

یو این آئی تجزیہ: ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ اصل میں کیا بدلاؤ آئے گا
یہ معاہدہ زیادہ بہتر طور پر ایک استحکام کا اقدام" سمجھا جا سکتا ہے،

نئی دہلی، 03 فروری (جینت رائے چودھری) (یو این آئی) ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ، جس کے تحت امریکی محصولات کو ہندوستانی برآمدات پر 50 فیصد کی سزا نما شرح سے کم کر کے 18 فیصد کر دیا گیا ہے، ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ معاہدہ ایک سال سے زیادہ عرصے کی بات چیت کے بعد سامنے آیا ہے، جس دوران عالمی تجارتی اور سیاسی نظام کئی بار شدید بحرانوں سے گزرا۔ یہ معاہدہ زیادہ بہتر طور پر ایک استحکام کا اقدام" سمجھا جا سکتا ہے، جس کا مقصد اقتصادی اور سیاسی تعلقات میں بگڑتی صورتحال کو روکنا ہے، نہ کہ کسی نئے دور کے انضمام کی طرف فیصلہ کن قدم۔ گزشتہ برس ہند-امریکہ تجارتی تعلقات کی سمت ناقابل برداشت ہو گئی تھی۔ بڑھتے ہوئے محصولات کے خطرات، متضاد سیاسی اشارے اور بڑھتی ہوئی بے اعتمادی نے مارکیٹ کے اعتماد اور اسٹریٹجک تعلقات کو نقصان پہنچانا شروع کر دیا تھا۔ اس پس منظر میں یہ معاہدہ حیرت نہیں بلکہ دونوں کے لیے ضرورت تھا۔ یہ معاہدہ تعلقات کو کھلے تجارتی تصادم کی طرف جانے سے بچاتا ہے، ایک حد تک پیش بینی بحال کرتا ہے اور یہ پیغام دیتا ہے کہ واشنگٹن اور نئی دہلی اپنے اختلافات کو سزا دینے والے اقدامات کے بجائے مذاکرات کے ذریعے حل کرنے پر آمادہ ہیں۔ 18 فیصد محصول اگرچہ 50 فیصد سے بہتر ہے، لیکن تاریخی معیار کے لحاظ سے اب بھی زیادہ ہے۔ مزید یہ کہ ٹرمپ دور میں محصولات کی سطحیں غیر یقینی اور سیاسی عوامل پر منحصر رہی ہیں، جیسے توانائی کی خریداری، انسداد منشیات تعاون، خارجہ پالیسی کی ہم آہنگی، امریکی کمپنیوں کے ساتھ سلوک، سپلائی چین کے فیصلے اور دیگر جغرافیائی سیاسی تنازعات۔ ہندوستان کے لیے یہ معاہدہ نسبتاً فائدہ مند ہے۔ 18 فیصد کی شرح ہندوستان کو آسیان ممالک کے مقابلے میں معمولی برتری دیتی ہے۔

وزیر اعظم مودی کی پریکشا پے چرچا' کا اگلا ایپی سوڈ دیکھنے کی اپیل

نئی دہلی، 3 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے تمام شہریوں بالخصوص طلبہ اور والدین کو 6 فروری کو نشر ہونے والے پریکشا پے چرچا' پروگرام کو دیکھنے کی دعوت دی ہے، تاکہ وہ ہندوستان کے نوجوانوں کے جذبے اور ان کے ساتھ ہونے والی دلچسپ گفتگو کا مشاہدہ کر سکیں۔ منگل کے روز وزیر اعظم نے کہا کہ امتحانات کا سیزن قریب آتے ہی ایک بار پھر پریکشا پے چرچا' کے ذریعے نوجوان طلبہ کے ساتھ مکالمہ کیا گیا ہے۔ اس سال دیوموگرا، کوئمبٹور، رائے پور اور گوہاٹی کے ایگزام واریرز' کے ساتھ انٹرایکٹو سیشنز منعقد کیے گئے۔ وزیر اعظم مودی نے اس تجربے کو تازگی بخش اور حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے طلبہ کے جوش وخروش کی ستائش کی۔ انہوں نے شفاف امتحانات کی اہمیت پر زور دیا اور چیلنجز سے نمٹنے، توازن برقرار رکھنے اور خود اعتمادی میں اضافہ کرنے کے لیے عملی تجاویز بھی پیش کیں۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "جیسے جیسے امتحانات قریب آ رہے ہیں، 'پریکشا پے چرچا' ایک بار پھر واپس آ گیا ہے۔ اس بار دیوموگرا، کوئمبٹور، رائے پور اور گوہاٹی کے ایگزام واریرز' کے ساتھ گفتگو ہوئی۔ ہمیشہ کی طرح اپنے نوجوان دوستوں سے براہ راست بات چیت کرنا، امتحانات اور کئی دیگر موضوعات پر تبادلہ خیال کرنا نہایت خوشگوار رہا۔ 6 فروری کو اس پروگرام کا ایپی سوڈ ضرور دیکھیں۔

گزشتہ 10 برسوں میں علاج پر عوام کے اخراجات میں نمایاں کمی: نڈا
اخراجات 62.6 فیصد سے گھٹ کر 39.4 فیصد رہ گئے ہیں

نئی دہلی، 03 فروری (یو این آئی) صحت وخاندانی بہبود کے وزیر جے پی نڈا نے منگل کے روز کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں مرکزی حکومت کی مختلف اسکیموں کے باعث علاج پر عوام کے اخراجات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ نڈا نے راجیہ سبھا میں سوال وجواب کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں بتایا کہ عوام کو سستی صحت خدمات اور دوائیں فراہم کرنے کے لیے حکومت نے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ ان کے نتیجے میں گزشتہ 10 برسوں میں عوام کے جیب سے علاج پر ہونے والے اخراجات 62.6 فیصد سے گھٹ کر 39.4 فیصد رہ گئے ہیں، جس سے عام لوگوں کو بڑی راحت ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی صحت مشن کے تحت حکومت ضلع صحت مراکز، پرائمری ہیلتھ سینٹرز اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز کو مالی امداد فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ جن اوشدھی "مراکز پر جینرک دوائیں برانڈڈ دواؤں کے مقابلے میں 80 فیصد تک کم قیمت پر دستیاب ہیں۔ پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا" کے تحت غریبوں کو سالانہ پانچ لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت دی جا رہی ہے۔ سستی دواؤں کے لیے امرت فارمیسی بھی شروع کی گئی ہے۔ وزیر صحت نے بتایا کہ ان تمام اسکیموں کے باعث علاج پر عوامی اخراجات میں کمی آئی ہے۔ دواؤں کی زیادہ قیمتوں کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں نڈا نے کہا کہ دواؤں کی قیمتوں کے تعین کے تین مقاصد ہیں: دوائیں عوام کی پہنچ میں ہوں، فارما انڈسٹری کی ترقی جاری رہے اور لوگوں کو روزگار ملتا رہے۔ ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ کینسر کی 63 دواؤں کی قیمت کی حد مقرر ہے۔ اس کے ساتھ ہی کینسر کے علاج میں استعمال ہونے والے 132 میں سے 131 فارمولیشنز کے لیے بھی زیادہ سے زیادہ قیمت طے کی گئی ہے۔

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان
تجارتی معاہدہ دونوں ممالک کے حق میں: ویشنو

نئی دہلی، 3 فروری (یو این آئی) ریلوے، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے کو دونوں ممالک کے لئے سودمند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک ٹیکنالوجی کے میدان میں وسیع تعاون کی پوزیشن میں ہیں۔ پیر کو وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان ٹیلی فون پر بات چیت کے بعد اعلان کردہ معاہدے پر مسٹر ویشنو نے منگل کو کہا، "ہندوستان-امریکہ تجارتی معاہدہ دونوں ممالک کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس معاہدے سے دونوں ملکوں کے شہریوں اور صنعتوں کو بے پناہ فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا، "امریکہ اور ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریتیں ہیں۔ دونوں ملک قدرتی اتحادی ہیں۔ ہندوستان اور امریکہ میں امن اور ترقی کے لیے مل کر کام کرنے کی بے پناہ صلاحیت ہے۔ امریکہ اور ہندوستان کی طاقتوں کو ایک دوسرے کی تکمیل کے طور پر بیان کرتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا کہ دونوں ملک مل کر ٹیکنالوجیز تیار کر سکتے ہیں اور ایسے حل پیدا کر سکتے ہیں جس سے دنیا کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "امریکہ اور ہندوستان کے درمیان تجارتی معاہدہ دونوں ملکوں کے روشن مستقبل کا باعث بنے گا'۔ مسٹر ویشنو کے پاس اطلاعات ونشریات کی وزارت کا قلمدان بھی ہے۔ کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ تاریخی ہے اور اس سے دونوں جمہوری ممالک کے درمیان مشترکہ خوشحالی، اختراع اور ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔

صدر کے خطاب میں حقیقت نہیں جھلکتی: راجیہ سبھا میں اپوزیشن
"ہمارا احتجاج اس سوچ کے خلاف ہے جو تشہیر کو ہی کامیابی مانتی ہے"

نئی دہلی، 03 فروری (یو این آئی) راجیہ سبھا میں منگل کو اپوزیشن نے صدر کے خطاب میں دکھائی گئی حکومت کی کامیابیوں کو زمینی حقیقت سے بعید قرار دیا اور کہا کہ حکومت اس طرح کے تشہیر کو ہی کامیابی مانتی ہے۔" بجٹ اجلاس کے آغاز پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ میٹنگ میں صدر دروپدی مرمو کے خطاب پر شکریہ کی تجویز پر بحث کے دوسرے دن کانگریس پارٹی کی رجنی اشوک راؤ پاٹل نے کہا کہ صدر کے خطاب سے زمینی سچائی اور عام عوام کی تکلیف کا اندازہ نہیں ہوتا۔" انہوں نے کہا کہ اس میں بلند شرح نمو کی بات تو کی گئی ہے مگر یہ نہیں بتایا گیا کہ اس کا فائدہ کس کو مل رہا ہے۔ زرعی پیداوار میں اضافے کے اعداد وشمار دیے گئے ہیں لیکن کسانوں کی آمدنی نہیں بڑھ رہی۔ برآمدات میں کمی کا اثر آمدنی، کاروبار اور روزگار پر دکھ رہا ہے۔ امریکہ میں ہندوستانی مال پر بلند درآمدی محصولات سے کپڑا، چمڑا، سمندری مصنوعات جیسے محنت طلب شعبوں پر برا اثر پڑا ہے۔ محترمہ پاٹل نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کے اعلان کا ذکر کرتے ہوئے خدشہ ظاہر کیا کہ اس سے ہندوستان کا زرعی شعبہ متاثر ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر اعتراض کیا کہ اس کی اطلاع پہلے امریکی صدر سے ملاقات کے دوران دی گئی۔ انہوں نے اس معاہدے پر ایوان میں وزیر اعظم کی طرف سے بیان دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا احتجاج اس سوچ کے خلاف ہے جو تشہیر کو ہی کامیابی مانتی ہے... ترقی صرف زبانی جمع خرچ سے نہیں ہوگی۔

ہند-امریکہ معاہدے سے برآمدات کو فروغ ملے گا
اسٹریٹجک اقتصادی شراکت داری میں "ایک اہم قدم" قرار دیا

نئی دہلی، 3 فروری (یو این آئی) صنعتی تنظیموں نے امریکہ کے ساتھ طے پانے والے تجارتی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے امریکی منڈی میں ہندستانی مصنوعات زیادہ مسابقتی بنیں گی اور ہندستانی برآمدات کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان پیر کی رات ہونے والی ٹیلی فونک گفتگو کے بعد مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ہندستان روس سے خام تیل کی خریداری بند کرے گا اور امریکہ سے درآمدات میں اضافہ کرے گا۔ اس کے بدلے میں امریکہ ہندستانی مصنوعات پر جوابی درآمدی ٹیرف 25 فیصد سے گھٹا کر فوری طور پر 18 فیصد کر دے گا۔ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے صدر راجیو میمانی نے اس معاہدے کو ہندستان اور امریکہ کے درمیان اسٹریٹجک اقتصادی شراکت داری میں "ایک اہم قدم" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے ہندستانی مصنوعات کی عالمی مسابقت بڑھے گی اور مینوفیکچرنگ میں اضافہ، روزگار کے مواقع اور مضبوط سپلائی چینز کے فروغ کو رفتار ملے گی۔

نفرت کی سیاست ملک کو تباہی کی طرف لے جا رہی ہے
فرقہ پرستی نے ملک کے امن کو خطرے میں ڈال دیا: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 3 فروری (یو این آئی) ملک کے موجودہ حالات پر گہرے رنج وغم اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ آج ملک ایک نہایت نازک دور سے گزر رہا ہے، جہاں فرقہ پرست طاقتیں پوری منظم حکمت عملی کے ساتھ مسلمانوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ یہ بات انہوں نے بنگلور میں منعقدہ جمعیۃ علماء کرناٹک کے اجلاس عام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ نفرت کی آگ بھڑکائی جا رہی ہے اور سماج کو انسانیت سے محروم کیا جا رہا ہے۔ حالات اس قدر سنگین ہو چکے ہیں کہ راہ چلتے بے گناہ مسلمانوں کو مار دیا جاتا ہے، دن دہاڑے ماب لنچنگ کی جاتی ہے اور پھر مظلوم ہی کو مجرم بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرست عناصر کے پاس اگرچہ حکومت اور اقتدار کی طاقت ہے، لیکن ہمارے پاس پیار، محبت، انسانیت اور ملک کے آئین کی وہ طاقت موجود ہے جس کے سہارے ہم ان سازشوں کو ناکام بنا سکتے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند نہ کبھی نفرت کے راستے پر چلی ہے اور نہ کبھی چلے گی، بلکہ اس کا پیغام ہمیشہ امن، بھائی چارہ اور انسان دوستی رہا ہے۔ ہم ہندو یا مسلمان نہیں دیکھتے، ہم انسان دیکھتے ہیں اور اسی بنیاد پر خدمت کرتے ہیں۔ انہوں نے سیلاب زدہ علاقوں میں جمعیۃ کی جانب سے جس پیمانے پر امدادی کام انجام دیے گئے، اس کے گواہ وہ علاقے اور وہاں کے لوگ ہیں جنہوں نے کھلے دل سے اس خدمت کا اعتراف کیا۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اس ملک کی بدقسمتی ہے کہ جن لوگوں کے آباؤ اجداد نے انگریزوں کے خلاف جدوجہد کی، جیلیں کاٹیں، جانوں کی قربانیاں دیں اور اس ملک کو آزاد کروایا، آج انہی کی اولاد کو 'دیش دروہی' کہا جا رہا ہے۔ اسی قوم کے نوجوانوں کو جھوٹے دہشت گردی کے مقدمات میں پھنسا کر ان کی زندگیاں برباد کی جا رہی ہیں۔

حکومت ملکی مفادات کے ساتھ سمجھوتہ کر رہی ہے: راہل گاندھی
اپوزیشن لیڈر کو پارلیمنٹ میں بولنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے

نئی دہلی، 3 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پیسہ خرچ کر کے جو شبیہ بنائی گئی تھی وہ اب خراب ہو رہی ہے، اسی خوف کے باعث مودی نے ہند-امریکہ تجارتی معاہدے اور دیگر معاملات میں ملک کے مفادات سے سمجھوتہ کر لیا ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے منگل کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا اور دیگر کانگریس اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو پارلیمنٹ میں بولنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا اور یہ سب اس لیے ہو رہا ہے کہ وزیر اعظم نے ہندوستان کے مفادات سے سمجھوتہ کر کے ملک کو بیچ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ' میں تین باتیں کہنا چاہتا ہوں لیکن بولنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی گھبرائے ہوئے ہیں۔ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ چار ماہ سے رکا ہوا تھا۔ اس بارے میں جو کچھ میں جانتا ہوں وہ وزیر اعظم بھی جانتے ہیں۔ کل شام وزیر اعظم نے ہندوستان-امریکہ تجارتی معاہدے پر دستخط کیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی کے امیج کا جو غبارہ ہزاروں کروڑ روپے دے کر بنایا گیا تھا، وہ اب پھٹ سکتا ہے۔" لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ' مسئلہ سابق فوجی سربراہ کا نہیں ہے، یہ تو محض ایک سائڈ شو ہے۔ یہ بات میں بھی جانتا ہوں اور مودی بھی جانتے ہیں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے وزیر اعظم نے ملک کے مفادات سے سمجھوتہ کیا ہے۔ یہ کس نے اور کیسے کیا، اس پر ملک کی عوام کو غور کرنا چاہیے۔ لیکن تاریخ میں پہلی بار اپوزیشن لیڈر کو صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بولنے نہیں دیا گیا۔ ہند-امریکہ تجارتی معاہدے میں مودی نے عوام کی محنت اور خون پسینہ بیچ دیا ہے۔ اسی لیے وہ خوف زدہ ہیں۔ جن لوگوں نے ان کی شبیہ بنائی ہے، وہی اب اسے خراب کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔" راہل گاندھی نے مزید کہا کہ امریکہ میں صنعت کار اڈانی سے متعلق جو معاملہ ہے، دراصل وہ اڈانی کے خلاف نہیں بلکہ مودی کو نشانہ بنانے کے مترادف ہے۔ ان کے مطابق مودی کے مالی معاونین کو نشانا بنایا جا رہا ہے۔

ڈی آر ڈی او نے میزائلوں کی ٹیکنالوجی کا کامیاب تجربہ کیا

نئی دہلی، 3 فروری (یو این آئی) ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) نے طویل فاصلے تک حملہ کرنے والی میزائلوں کی تیاری میں معاون سالڈ فیول ڈکٹڈ ریم جیٹ ٹیکنالوجی کا منگل کے روز اڈیشہ کے چاندی پور میں واقع انٹیگریٹڈ ٹیسٹ رینج (آئی ٹی آر) میں کامیاب تجربہ کیا۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ اس کامیاب تجربے کے ساتھ ہندوستان ان چند منتخب ممالک کے خصوصی گروپ میں شامل ہو گیا ہے، جن کے پاس یہ جدید ترین ٹیکنالوجی موجود ہے۔ یہ ٹیکنالوجی ہوا سے ہوا میں مار کرنے والی طویل فاصلے کی میزائلوں کی تیاری میں مددگار ہے اور حریفوں پر اسٹریٹجک برتری فراہم کرتی ہے۔ تجربے کے دوران تمام ذیلی نظاموں، جن میں نوزل سے پاک بوسٹر، سالڈ فیول ڈکٹڈ ریم جیٹ انجن اور ایندھن کے بہاؤ کو کنٹرول کرنے والا نظام شامل ہے، اس ٹیکنالوجی نے توقع کے مطابق کارکردگی دکھائی۔ نظام کی کارکردگی کی تصدیق پرواز کے دوران جمع کیے گئے اعداد وشمار سے ہوئی، جنہیں خلیج بنگال کے ساحل پر چاندی پور میں واقع آئی ٹی آر کی جانب سے نصب مختلف ٹریکنگ آلات نے ریکارڈ کیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت نے اس کامیاب تجربے پر ڈی آر ڈی او اور صنعتی شعبے کو مبارکباد دی۔

ہند-امریکہ تجارتی معاہدے پر اسٹاک مارکیٹ میں تیزی

ممبئی، 3 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے کی خبر کے بعد مقامی اسٹاک مارکیٹوں میں منگل کو ابتدائی کاروبار میں زبردست تیزی دیکھی گئی۔ بی ایس ای کا سینسیکس 3656.74 پوائنٹس کی چھلانگ لگا کر 85323.20 پر کھلا اور دیکھتے ہی دیکھتے 4205.27 پوائنٹس بڑھ کر 85,871.73 پر پہنچ گیا۔ خبر لکھنے کے وقت یہ 2,227.60 پوائنٹس (2.73 فیصد) اضافے کے ساتھ 83,894.06 پر تھا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس بھی 1,219.65 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 26,308.05 پر کھلا۔

سرپنچ بننے کی ہوس میں باپ کا دل دہلا دینے والا جرم، سات سالہ بچی کو قتل کیا

ناندیڑ، 3 فروری (یو این آئی) ناندیڑ ضلع کے مکھیڑ کے قریب واقع ایک گاؤں میں سیاسی لالچ نے انسانیت کو شرمندہ کر دینے والا رخ اختیار کر لیا، جہاں ایک شخص نے مبینہ طور پر صرف سرپنچ کے انتخاب میں حصہ لینے کی راہ ہموار کرنے کے لیے اپنی سات سالہ بیٹی کو قتل کر دیا۔ یہ واقعہ 03 فروری کو منظر عام پر آیا جس نے پورے علاقے میں سنسنی پھیلا دی۔ پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت پنڈورنگ کونڈ منگلے کے طور پر ہوئی ہے، جو مکھیڑ کے قریب ایک گاؤں کا رہائشی ہے۔ گاؤں میں سرپنچ کا عہدہ او بی سی زمرے کے لیے مختص تھا، جس کے باعث ملزم نے انتخاب لڑنے کا منصوبہ بنایا۔ تاہم مہاراشٹر کے قانون کے تحت تین یا اس سے زیادہ بچوں والا شخص مقامی خود اختیاری اداروں کے انتخابات میں حصہ لینے کا اہل نہیں ہوتا۔ ملزم کے ایک بیٹے اور جڑواں بیٹیوں سمیت تین بچے تھے، جس کی وجہ سے وہ نااہل قرار پاتا تھا۔ اسی رکاوٹ کو ختم کرنے کے لیے اس نے مبینہ طور پر اپنی سب سے چھوٹی بیٹی کے قتل کی سازش رچی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس سنگین جرم میں ملزم کی بیوی اور گاؤں کا موجودہ سرپنچ بھی شامل تھا۔ منصوبے کے تحت ملزم نے گھر والوں کو بتایا کہ وہ بچی کو ناندیڑ لے جا رہا ہے، مگر دراصل وہ موٹر سائیکل پر اسے پڑوسی ریاست تلنگانہ کے ایک گاؤں میں لے گیا، جہاں مبینہ طور پر اس نے بچی کو قتل کر دیا اور بعد میں واپس گھر لوٹ آیا۔ ابتدائی پوچھ تاچھ میں ملزم نے غربت اور مالی بدحالی کو قتل کی وجہ بتایا، لیکن مسلسل تفتیش کے دوران اس نے اعتراف کیا کہ اصل مقصد سرپنچ کا انتخاب لڑنے کے لیے قانونی اہلیت حاصل کرنا تھا۔ اس واقعے نے سیاسی امنگ اور بے رحمی کے اس خطرناک امتزاج کو بے نقاب کر دیا ہے۔ ابتدائی پوچھ تاچھ میں ملزم نے غربت اور مالی بدحالی کو قتل کی وجہ بتایا۔

ہندوستان اور امریکہ کی شراکت داری
عالمی ترقی اور باہمی خوشحالی کا باعث بنے گی: کشن ریڈی

حیدرآباد 3 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر کوئلہ وکانکنی جی کشن ریڈی نے منگل کو اپنے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کی شراکت داری نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے، جو عالمی ترقی اور باہمی خوشحالی کا باعث بنے گی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں مرکزی وزیر نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے پر وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی فیصلہ کن قیادت کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ پیشرفت ہندوستان کے معاشی سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے اور یہ میڈ ان انڈیا اقدام پر بڑھتے ہوئے عالمی اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ کشن ریڈی نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے مضبوط تعلقات معاشی ترقی کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں میں اختراع، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ شراکت داری نئی منڈیوں تک رسائی فراہم کر کے ہندوستانی اداروں اور خاص طور پر ایم ایس ایم ایز کو کافی فائدہ پہنچائے گی۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ دنیا ہندوستان کو امید کی نظر سے دیکھ رہی ہے۔ آج کی پیشرفت عالمی ترقی کے مرکز کے طور پر ہندوستان کے درجہ کو مزید مستحکم کرتی ہے۔ ان کے مطابق، ایک مضبوط ہندوستان-امریکہ شراکت داری جامع ترقی، طویل مدتی خوشحالی اور عالمی استحکام کی ضامن ہے۔

ایئر انڈیا کے طیارے ' کی جانچ میں
فیول کنٹرول سوئچ میں کوئی خرابی نہیں پائی گئی

نئی دہلی، 03 فروری (یو این آئی) ایئر انڈیا کے ایک بوئنگ 787 طیارے کے فیول کنٹرول سوئچ میں خرابی کی پائلٹ کی شکایت کے بعد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے افسران کی موجودگی میں اس کی جانچ کی گئی، جس میں دونوں سوئچ کو تسلی بخش پایا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ 2 فروری کو لندن سے بنگلورو آئی پرواز نمبر اے آئی 132 کے پائلٹ نے بتایا تھا کہ لندن میں پرواز بھرنے کے وقت اس نے دو بار بائیں فیول کنٹرول سوئچ کو رن" میں ڈالا لیکن وہ وہاں نہیں لگا۔ تیسری بار میں یہ سوئچ رن" میں ہی رہا اور طیارہ پرواز بھرنے میں کامیاب رہا۔ یہ بوئنگ کا 8-787 طیارہ تھا۔ سول ایوی ایشن وزارت نے منگل کو جاری ایک بیان میں بتایا کہ ایئر انڈیا نے پائلٹ کی شکایت کے بارے میں طیارہ بنانے والی کمپنی بوئنگ سے رابطہ کیا۔ بوئنگ کی سفارش پر ایئر انڈیا انجینئرنگ کی ٹیم نے ڈی جی سی اے افسران کی موجودگی میں طیارے کی جانچ کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بائیں اور دائیں دونوں فیول سوئچوں کی جانچ کی گئی اور انہیں تسلی بخش پایا گیا۔ "سوئچ رن" سے کٹ آف" میں نہیں پھسل رہا تھا۔ بیس پلیٹ کے متوازی پوری طاقت لگانے پر بھی سوئچ اپنی جگہ پر رہا۔ تاہم غلط سمت میں بیرونی دباؤ ڈالنے پر سوئچ آسانی سے کٹ آف" کی طرف جا رہا تھا۔

چین نے جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے نیا ویٹ لینڈ پروٹیکشن سسٹم تیار کیا

بیجنگ، 3 فروری (یو این آئی) چین کے دارالحکومت بیجنگ نے اپنے تالابوں اور دلدلی مقامات کی حفاظت کے لیے ایک کثیر سطحی تحفظ کا نظام تیار کیا ہے، جس سے اس کی جنگلی حیات کی آبادی کے لیے اہم رہائش گاہیں فراہم ہوں گی۔ بیجنگ میونسپل فارسٹری اینڈ پارکس بیورو نے پیر کو اعلان کیا کہ یہ نیا نظام اس کے 83.15 فیصد تالابوں اور ویٹ لینڈ ایریا کی حفاظت کرتا ہے۔ بیورو کے مطابق، یہ نیا نظام جنگلی حیات کے تنوع کے تحفظ اور دیگر ماحولیاتی اقدامات کو فروغ دینے کے لیے بیجنگ کے قدرتی ریزرو، ویٹ لینڈ پارکس اور دیگر چھوٹے محفوظ ویٹ لینڈ ایریا کا استعمال کرتا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران، بیجنگ نے ویٹ لینڈ پروٹیکشن کو بہتر بنانے کا کام جاری رکھا ہے۔ اب تک، میونسپلٹی کی 61,200 ہیکٹر گیلی زمین میں 50 فیصد سے زیادہ مقامی پودوں کی انواع اور 76 فیصد مقامی جنگلی جانوروں کی انواع رہتی ہیں۔ بیجنگ کی یہ نئی

کوششیں ویٹ لینڈ پروٹیکشن اور بحالی میں چین کے بڑے منصوبے کا حصہ ہیں۔ حالیہ برسوں میں، ملک نے قانونی تحفظ کے اقدامات کو مضبوط کیا ہے اور ویٹ لینڈ پروٹیکشن اپنے انتظامی نظام کو بہتر بنایا ہے۔ نیشنل فاریسٹری اینڈ گراس لینڈ اتھارٹی نے کل کہا کہ اس کا کل ویٹ لینڈ ایریا اب ایشیا میں پہلے اور دنیا میں چوتھے نمبر پر ہے۔ اتھارٹی نے کہا کہ 15ویں پانچ سالہ منصوبہ بندی کی مدت (2026-2030) کے دوران، چین ویٹ لینڈز کے لیے اپنے قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک کو مزید بہتر بنائے گا، ویٹ لینڈ کے تحفظ کے لیے نگرانی اور قبل از وقت وارننگ کے نظام کو مضبوط کرے گا اور ویٹ لینڈ ماحولیاتی مصنوعات کی قدر کو محسوس کرنے کے لیے میکانزم کے قیام کو تیز کرے گا۔

فون کی لت: کیوں آج کا انسان سکرین سے خود کو الگ نہیں کر پا رہا؟

لنڈن/ ۳ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) موبائل فون اور اس پر موجود ایپلی کیشنز خصوصاً سوشل میڈیا کے استعمال کی لت تیزی سے پھیل رہی ہے۔ یہ رجحان اب ایک عالمی مسئلے اور عام بیماری کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے، جس کا علاج بہت سے لوگ تلاش کر رہے ہیں۔ اسی تناظر میں سکول اور جامعات طلبہ کو اسکرین کے سامنے گزارے جانے والے وقت کو محدود رکھنے اس کا بہتر انتظام کرنے اور حد سے زیادہ استعمال سے گریز کی تلقین کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہیں۔ جوناتھن ہائڈٹ جیسے محققین کے مطابق سوشل میڈیا کے ذہنی صحت پر منفی اثرات 2012 سے واضح طور پر سامنے آنا شروع ہو گئے تھے، تاہم یہ بحث اب بھی جاری ہے کہ آیا سوشل میڈیا کمپنیاں ان اثرات سے آگاہ تھیں یا نہیں۔ برطانوی جامعہ آکسفورڈ سے پی ایچ ڈی کے امیدوار محقق تمیم موبایدکے مطابق جو مضمون انہوں نے تحریر کیا، اس میں کہا گیا ہے کہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم میں سے اکثریت اب سوشل میڈیا کمپیوٹر کے بجائے موبائل فون پر استعمال کرتی ہے اور یہی سوال کو جنم دیتا ہے کہ آخر ہم اپنے فون کے اس قدر اسیر کیوں بن گئے ہیں؟ تمیم موباید اپنے مضمون میں جو ویب سائٹ سائیکولوجی ٹوڈے پر شائع ہوا اور جس کا جائزہ العربیہ ڈاٹ نیٹ نے لیا، لکھتے ہیں کہ ہمارے فون غیر معمولی حد تک دلکش کیوں ہیں، اس کی کئی وجوہات ہیں۔ بات صرف ان کے ڈیزائن یا ایپس کے اثر تک محدود نہیں بلکہ یہ عوامل بعض اوقات اس سے بھی آگے بڑھ جاتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ ٹیکنالوجی نے تجربات اپ ڈیٹس اور نئی مصنوعات متعارف کرانے کے عمل کو غیر معمولی حد تک آسان اور تیز بنا دیا ہے۔ کچھ کمپنیاں جیسے نیٹ فلکس اپنے بعض تجربات کے بارے میں شفافیت دکھاتی ہیں، تاہم زیادہ تر کمپنیاں یہ تفصیلات خفیہ رکھتی ہیں۔ البتہ یہ بات طے ہے کہ اس نوعیت کے تجربات اب عام ہو چکے ہیں اور سافٹ ویئر و ہارڈ ویئر میں تبدیلیوں کا سلسلہ مسلسل جاری رہتا ہے۔ موباید کے مطابق مواد کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ وہ ہر وقت نیا اور تازہ محسوس ہو، جب کہ دائرہ نما اور لامتناہی اسکرول جیسی اسکرین ڈیزائن تکنیکیں اس احساس کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ اسی طرح اسمارٹ فونز کو اس انداز میں تیار کیا گیا ہے کہ وہ استعمال میں آسان اور ساتھ لے جانے میں سہل ہوں، جس سے ان کا ہماری روزمرہ زندگی میں ضم ہونا انتہائی ہموار ہو گیا ہے۔ تحقیق کے مطابق دماغی کیمیائی مادے (نیورو ٹرانسمیٹرز) بھی فون کی لت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ نوٹیفکیشن ملنے پر ہمیں خوشی یا سرشاری کا احساس ہوتا ہے اور چونکہ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ محرکات کب ملیں گے، اس غیر یقینی کیفیت سے لت کا امکان مزید بڑھ جاتا ہے۔ مثبت اور منفی دونوں طرح کے جذباتی ردعمل بھی اس عمل میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ ماہر نفسیات انجیلا ڈک ورتھ نے امریکی اخبار نیویارک ٹائمز میں شائع اپنے ایک مضمون میں موبائل فون کے حوالے سے اپنی تحقیق کی روشنی میں عملی نکات پیش کیے ہیں۔ وہ ان مشہور شخصیات کی مثال دیتی ہیں، جو محض اس وجہ سے سوشل میڈیا سے دور رہتی ہیں کہ ان کے پاس اسمارٹ فون ہی موجود نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ اپنے طلبہ کے ساتھ کی گئی تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے ڈک ورتھ بتاتی ہیں کہ وہ طلبہ جو پڑھائی کے دوران اپنے موبائل فون خود سے دور رکھتے ہیں، ان طلبہ کے مقابلے میں بہتر تعلیمی کارکردگی دکھاتے ہیں جو اپنے فون اپنے پاس رکھتے ہیں۔ دوسری جانب تمیم موباید اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ آج ہم انتہائی ذہین اور پرکشش ڈیوائسز کو مسلسل گھور رہے ہیں، جو نہ صرف ہماری خوراک سے متعلق خواہشات پوری کرنے کا وعدہ کرتی ہیں بلکہ ہماری سماجی ضروریات اور اس سے بڑھ کر دیگر خواہشات کو بھی متحرک کرتی ہیں۔ ان کے مطابق جیسے جیسے ہماری زندگیوں کا انحصار اسمارٹ فونز پر بڑھتا جا رہا ہے، ویسے ویسے یہ آلات لت کا سبب بنتے جا رہے ہیں۔ اسی لیے اس لت سے بچاؤ کے لیے ضروری ہے کہ موبائل فون کو دانستہ طور پر خود سے دور رکھا جائے تاکہ اس کے بے جا استعمال کی مزاحمت کی جا سکے

اوپن اے آئی کی وہ ایپ جس نے سام آلٹمین کو خود کو بے مصرف سمجھنے پر مجبور کر دیا

نیویارک/ ۳ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) سام آلٹمین آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) چیٹ بوٹ چیٹ جی پی ٹی تیار کرنے والی کمپنی کے چیف ایگزیکٹو ہیں۔ اوپن اے آئی کی جانب سے گزشتہ دنوں ایپل کمپیوٹرز کے لیے ایک ایپ کوڈیکس متعارف کرائی گئی تھی۔ اس حوالے سے سام آلٹمین نے اپنا ردعمل جاری کیا ہے کہ اے آئی پر کام کرتے ہوئے انہیں کیسا محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ کوڈیکس کی تیاری کا عمل مزیدار اور پرجوش کر دینے والا تھا مگر اس کی بدولت انہیں غیر متوقع جذباتی ردعمل کا سامنا ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ جب کوڈیکس نے ان کے اپنے خیالات سے بہتر فیچر تجویز کیے تو انہیں محسوس ہوا کہ وہ خود کو کچھ حد بے مصرف سمجھنے لگے اور اداس ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اس ذاتی اثر کی عکاسی کرتا ہے کہ اے آئی کیسے انسانی تخلیق کو پیچھے چھوڑ دینے والی ٹیکنالوجی بن رہی ہے۔ یہ ایپ ابھی ایپل کے میک کمپیوٹرز میں تمام چیٹ جی پی ٹی صارفین کو محدود وقت کے لیے دستیاب ہے۔ اس ایپ کا مقصد وائب کوڈنگ کا عمل آسان بنانا ہے اور ڈویلپرز کو ایک ہب فراہم کرنا ہے جہاں وہ متعدد اے آئی ایجنٹس پر بیک وقت کام کر سکیں۔ اس پر سام آلٹمین کی ایکس (ٹوئٹر) پوسٹس پر لوگوں نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا اس سے سام آلٹمین کی جذباتی دیانت ظاہر ہوتی ہے جن کی کمپنی نے اس ایپ کو لانچ کیا۔

Government of Jammu & Kashmir

Agriculture Production Department

Civil Secretariat, Jammu /Srinagar.

Notice

Subject:- Compassionate appointment case of Shri Jan Mohd Wani S/o Abdul Gaffar Wani R/o Lalpora Teshil Kunzar District Baramulla under Rehabilitation Assistance Scheme,2022 regarding.

It is hereby informed through the medium of this notice that the Competent Authority has accorded approval for compassionate appointment under the Rehabilitation Assistance Scheme, 2022 in favour of Shri Jan Mohd Wani S/o Abdul Gaffar Wani R/o Lalpora, Tehsil Kunzar, District Baramulla, against the post of Class-IV (MIS) in District Baramulla in the Agriculture Production Department, Kashmir.

Before issuance of the formal appointment order in favour of the applicant, it is mandatory to obtain the character and antecedents verification report from the Criminal Investigation Department (CID) in terms of Clause 12(vii) of the Rehabilitation Assistance Scheme, 2022.

Accordingly, the applicant is hereby advised to furnish his particulars along with Contact /Mobile Number and Email ID to Dr. Sahli Jandyal, JKAS, Additional Secretary to the Government, Agriculture Production Department, Civil Secretariat, Jammu (Mobile No. 9419234144) on Email ID: sahiljandyal.kas@jk.gov.in within a period of twenty-one (21) days from the date of issuance of this notice, for uploading the same on the Employees Verification System (EVS) in the following format:

Name of the Candidate	
Parentage	
Permanent Address as per domicile Certificate	
Mobile No	
E-mail ID	

Failure to furnish the above information within the stipulated time shall be construed as non-compliance and the case shall be processed further as per rules.

Sd/
(Anjali Gandotra), JKAS
Under Secretary to Government

No. Asri-Seri/56/ 2024/ 164-65 Dated. 02.02.2026
DIPK No:-10561-25 Dated 3-2-2026

فرانس: پولیس کا ایکس کے دفاتر پر چھاپہ، ایلون مسک کو سمن

پیرس/ ۳ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) فرانسیسی تفتیش کاروں نے منگل کو پیرس میں ایلون مسک کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے دفاتر کی تلاشی لی۔ پیرس کے پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر کے مطابق، ایلون مسک اور ایکس کی سابق چیف ایگزیکٹو لنڈا یاکارینو کو 20 اپریل کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ یورپی پولیس ادارے یوروپول کے اہلکار بھی تلاشی کے دوران موجود تھے۔ ایکس تقریباً ایک سال سے پیرس میں زیر تفتیش ہے، جہاں الزامات ہیں کہ سوشل نیٹ ورک کے الگورِدمز میں رد و بدل کر کے انتہائی دائیں بازو کے مواد کو زیادہ نمایاں کیا گیا۔ حال ہی میں ایکس کے اے آئی چیٹ بوٹ کے ذریعے خواتین اور بچوں کی ڈیپ فیک تصاویر بنانے، نیز ہولوکاسٹ سے انکار جیسے الزامات بھی سامنے آئے ہیں۔ پیرس کی پبلک پراسیکیوٹر لورے بیکو نے کہا کہ ان تحقیقات کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ایکس فرانس میں فرانسیسی قانون کے مطابق کام کرے۔ ایکس کے ترجمان نے تبصرے کی درخواست پر فوری طور پر کوئی جواب نہیں دیا۔ یہ تحقیقات ابتدا میں ایک فرانسیسی قانون ساز کی رپورٹس کے بعد شروع کی گئی تھیں، جن میں الزام لگایا گیا تھا کہ ایکس پر جانبدار الگورِدمز نے ممکنہ طور پر خودکار ڈیٹا پراسیسنگ نظام کے کام کو متاثر کیا ہے۔ بعد ازاں یہ تحقیقات اس وقت مزید وسیع کر دی گئیں جب ایکس کے مصنوعی ذہانت چیٹ بوٹ گروک نے ایسی پوسٹس تیار کیں جن میں مبینہ طور پر ہولوکاسٹ سے انکار کیا گیا اور جنسی نوعیت کی ڈیپ فیک تصاویر پھیلائی گئیں۔ فرانس میں ہولوکاسٹ سے انکار ایک جرم ہے۔

قاہرہ کتاب میلہ میں مصنوعی ذہانت سے لکھی گئی ناولوں پر ہنگامہ

قاہرہ/ ۳ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران سوشل میڈیا پر ایک متنازع واقعے نے خاصی ہلچل مچا دی، جس کا تعلق قاہرہ کے بین الاقوامی کتاب میلے 2026 میں مصنوعی ذہانت سے لکھی گئی ناولوں کی مبینہ موجودگی سے ہے۔ سوشل میڈیا کے بعض صارفین نے دعویٰ کیا کہ میلے میں ایسے ناول پیش کیے گئے جو مکمل طور پر مصنوعی ذہانت کی تکنیک سے تحریر کیے گئے تھے۔ اس معاملے میں حیران کن پہلو اس وقت سامنے آیا جب قارئین نے ان کتابوں میں خام اور غیر شائستہ متن دریافت کیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصنفین نے ان کی جانچ یا تدوین نہیں کی، یوں تحریر میں مصنوعی ذہانت کے تیار کردہ جملے جوں کے توں شامل ہو گئے۔ صارفین نے ان ناولوں میں سے ایک کا اقتباس بھی شیئر کیا، جہاں مصنف متن کا جائزہ لینا بھول گیا تھا اور اس کی یہ "بڑی لغزش" سب کے سامنے آ گئی۔ محمد رشاد صدر اتحاد ناشرین عرب کا کہنا ہے کہ قاہرہ کتاب میلے میں بعض ناولوں کا مصنوعی ذہانت کی تکنیک سے تیار ہونا ایک ممکنہ بات ہے۔ بلکہ انہوں نے تصدیق کی کہ ایسا پہلے بھی ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق 2022 میں انگلینڈ میں مصنوعی ذہانت کی مدد سے ایک مکمل ناول تیار کیا گیا تھا اور اس وقت اس پر کسی قسم کے قانونی اعتراضات سامنے نہیں آئے تھے۔ رشاد نے العربیہ ڈاٹ نیٹ/الحدث ڈاٹ نیٹ کو بتایا کہ ناولوں کے سرورق کے ڈیزائن میں مصنوعی ذہانت کا استعمال قابل قبول اور متوقع ہے، خصوصاً ڈیجیٹل ڈیزائن کے جدید ٹولز میں تیز رفتار ترقی کے باعث۔ ان کے مطابق یہ عمل بذاتِ خود اشاعتی صنعت کے لیے کوئی بحران نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خود ناول کا متن بھی مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کیا جا سکتا ہے یا اس کی تیاری میں اس سے مدد لی جا سکتی ہے اور یہ معاملہ اب ثقافتی حلقوں میں سنجیدگی سے زیر بحث ہے۔ تاہم اصل مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے، جب مواد کسی سابقہ ادبی تخلیق یا مصنف کے کام سے نقل یا اقتباس کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ معاملہ دانشورانہ املاک (انٹلیکچول پراپرٹی) کے حقوق کے دائرے میں آتا ہے اور کسی صورت اس کی خلاف ورزی جائز نہیں۔ اسی تناظر میں صدر اتحاد ناشرین عرب نے زور دیا کہ اس معاملے میں حتمی معیار اصل مصنفین کے حقوق کا احترام ہے، چاہے ادبی تخلیق روایتی طریقے سے کی گئی ہو یا مصنوعی ذہانت کے آلات کی مدد سے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی ادبی کام جس کے بارے میں ثابت ہو جائے کہ اسے قانونی اجازت کے بغیر کسی دوسری تحریر سے نقل یا نقل جزوی کیا گیا ہے، ایک واضح خلاف ورزی ہے اور اس پر جواب دہی لازم ہے

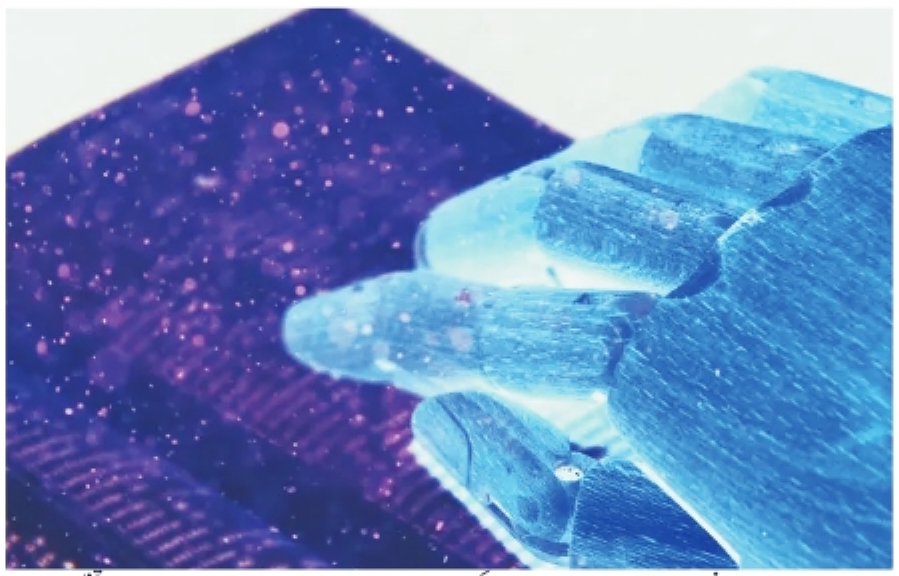

ناسا نے چاند پر بھیجے جانے والے تاریخی انسان بردار مشن کو مارچ تک کیلئے ملتوی کر دیا

نیویارک/ ۳ فروری/ (ایم این این) امریکی خلائی ادارے ناسا نے چاند پر بھیجے جانے والے تاریخی انسان بردار آرٹیمس 2 مشن کو ملتوی کر دیا ہے۔ اس مشن کے تحت 4 خلا بازوں کو 5 دہائیوں بعد چاند کے مدار پر بھیجا جانا تھا۔ پہلے ناسا نے اعلان کیا تھا کہ آرٹیمس 2 مشن کو 8 فروری کو چاند کی جانب روانہ کیا جائے گا مگر اب اسے مارچ تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ناسا نے ایک بلاگ پوسٹ میں بتایا کہ یہ فیصلہ مشن کی ڈریس ریہرسل مکمل کرنے کے بعد کیا گیا جس کا مقصد راکٹ سسٹم کی آزمائش کرنا تھا۔ بیان میں بتایا گیا کہ ریہرسل کے دوران کافی مسائل کا سامنا ہوا، پہلے سرد موسم کے باعث ریہرسل تاخیر سے شروع ہوئی جبکہ راکٹ انجن میں ہائیڈروجن لیج کے مسائل کا بھی سامنا ہوا۔ بیان کے مطابق مشن کو ملتوی کرنے سے ہمیں ڈیٹا کا تجزیہ کر کے دوسری لانچ ریہرسل کے لیے تیار ہونے کا موقع ملے گا۔ ناسا کے منتظم جیراڈ آئزک مین نے ایک ایکس پوسٹ میں بتایا کہ آخری بار ایس ایل ایس راکٹ کو آرٹیمس ون مشن کے لیے 3 سال قبل لانچ کیا گیا تھا تو ہمیں پہلے سے توقع تھی کہ چیلنجز کا سامنا ہوگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے ریہرسل کی اور اس کا مقصد مسائل کو جاننا تھا۔ خیال رہے کہ آخری بار ناسا نے 1972 میں اپولو پروگرام کے تحت انسان بردار مشن چاند پر بھیجا تھا اور اب 5 دہائیوں سے زائد عرصے بعد ایسا دوبارہ کیا جا رہا ہے۔ 10 روزہ آرٹیمس 2 مشن میں 4 خلا باز موجود ہوں گے جو اورین اسپیس کرافٹ میں نصب لائف سپورٹ سسٹمز کی جانچ پڑتال کریں گے تاکہ مستقبل میں طویل مشنز ممکن ہو سکیں۔ یہ مشن پہلے 2 بار زمین کے مدار میں پرواز کرے گا اور پھر چاند کے اس حصے کی جانب روانہ ہوگا جو زمین سے نظر نہیں آتا۔ یہ خلا باز چاند کی سطح پر قدم نہیں رکھیں گے مگر یہ 1972 کے بعد پہلی بار ہوگا جب کوئی انسان زمین کے نچلے مدار سے باہر سفر کرے گا۔ آرٹیمس 2 مشن کا مقصد ناسا کے آرٹیمس 3 مشن کی صلاحیت کو جانچنا ہے۔ 2027 میں شیڈول آرٹیمس 3 مشن کے تحت انسان دہائیوں بعد پہلی بار چاند کی سطح پر قدم رکھیں گے۔ آرٹیمس 3 مشن کو اسپیس ایکس کے اسٹارشپ راکٹ کے ذریعے چاند پر بھیجا جائے گا۔ اس کے مقابلے میں آرٹیمس 2 مشن کو ناسا کی تاریخ کے طاقتور ترین اسپیس لانچ سسٹم (ایس ایل ایس) راکٹ کے ذریعے روانہ کیا جائے گا۔ اس راکٹ کو آرٹیمس 1 کو چاند پر بھیجنے کے لیے بھی استعمال کیا گیا تھا۔

ماہرین نے ممکنہ نئی عالمی وباء سے متعلق خدشہ ظاہر کر دیا

جینوا/ ۳ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ماہرین نے خدشے کا اظہار کیا ہے کہ مہلک چیچک (اسمال پاکس) آئندہ عالمی وباء کے پھوٹنے کا سبب بن سکتی ہے۔ تیزی سے پھیلنے والے اس وائرس (جس کو طب کے میدان میں ویریولا کہا جاتا ہے) کو عالمی ادارہ صحت کی جانب سے عالمی سطح پر ویکسینیشن کے بعد 1980 میں ختم کر دیا گیا تھا۔ آج کی تاریخ میں یہ وائرس انتہائی محتاط سیمپلز کی صورت میں ہائی سیکیورٹی لیبارٹریز میں رکھا ہوا ہے اور ان کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ تاہم، سائنس دانوں نے اب خبردار کیا ہے کہ چیچک کو دنیا سے ختم کرنے سے لوگوں میں دیگر پاکس وائرسز کے خلاف مدافعت میں کمی واقع ہوئی ہے۔ آرتھو پاکس وائرس فیملی سے تعلق رکھنے والے وائرسز چیچک کی جگہ لے سکتے ہیں اور نئی عالمی وباء کا سبب بن سکتے ہیں۔ ان وائرسز میں منکی پاکس اور کم مشہور بوریل پاکس، بوفیلو پاکس اور کیمل پاکس شامل ہیں۔ واضح رہے 20ویں صدی چیچک کے سبب 50 کروڑ کے قریب افراد کی موت واقع ہوئی تھی۔

PUBLIC NOTICE

I FAROOQ AHMAD TONGA.F/o: MUTAHIR FAROOQ TONGA.R/o: KAKA SATHU JAMALATTA (SGR) here by declare that the name of my minor child has been wrongly written as MUTALIQ FAROOQ in some records. Henceforth, the correct name of my minor shall be MUTAHIR FAROOQ TONGA for all purposes. If anyone has any objection regarding this correction/ change the same may be raised within 07days from the date of publication of this notice.
FAROOQ AHMAD TONGA
R/O: KAKA SATHU JAMALATTA (SGR)

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the EWS Certificate namely Muskan Majid &Yawar Majid. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar OfficeAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Majid Ahmad Shah
F/O Muskan Majid &Yawar Majid
R/O ShahksazMohallaKadiporaAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely Abdul RehmanGanie, Date of Death is 20-10-2021. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Achabal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Zahoor Ahmad Ganie
S/O Late Abdul RehmanGanie
R/O KawarigamAchabalAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0120090008580 has been wrongly entered as Mohammad Shafi Ganai S/O Ghulam Hassan Ganai R/O HutmaraMattanAnantnag A/P Radio Colony Srinagar Kmr. while my correct Name as per Aadhar Card is Mohd Shafi Ganai C/O Gh Hassan Ganai R/O Hutmarah Anantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the RTO Kashmir / ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
MohdShafiGanai
C/O Gh Hassan Ganai
R/O HutmarahAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Suhaib Ahmad Tantray, Date of Birth is 25-10-2009. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Shakeel Ahmad Tantray
F/O Suhaib Ahmad Tantray
R/O MarhamaPanchporaBijbeharaAnantnag JNA7780878931

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار ۴ فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

بدی سے توبہ کرو اور بدنام سے سبق سیکھو اور نیکی کو پوشیدہ رکھو (حضرت شمس الدینؒ)

اقتصادی شراکت داری کا نیا دور

بھارت اور امریکہ کے درمیان تازہ ترین تجارتی معاہدے نے دوطرفہ تعلقات کو ایک نئے معاشی دوراہے پر لا کھڑا کیا ہے۔ طویل عرصے سے جاری مذاکرات اور بڑھتی ہوئی غیر یقینی فضا کے بعد اس معاہدے کا اعلان دونوں ملکوں کے لئے نہ صرف اقتصادی یقین دہانی ہے بلکہ عالمی تجارتی منظرنامے میں اس کے اثرات خاصے وسیع ہو سکتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب عالمی معیشت غیر معمولی دباؤ کا شکار ہے، یہ پیش رفت ایک مثبت اشارہ سمجھا جا رہا ہے۔

معاہدے کے مطابق امریکہ نے بھارتی مصنوعات پر لگنے والے بھاری کسٹم ٹیرف میں نمایاں کمی کی ہے، جو گزشتہ کئی برسوں سے بھارتی برآمد کنندگان کے لئے بڑی رکاوٹ سمجھی جاتی تھی۔ اب مؤثر ٹیرف کم ہو کر تقریباً 18 فیصد تک آ گیا ہے، جس سے ٹیکسٹائل، انجینئرنگ آلات، جواہرات اور ہلکی صنعتی مصنوعات کی برآمد میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہے۔ یہ اقدام نہ صرف برآمدی شعبے کے لئے راحت ہے بلکہ بھارت کی عالمی مسابقتی پوزیشن کو بھی تقویت دے گا۔ دوسری جانب بھارت نے بھی امریکی مصنوعات، خصوصاً پٹرولیم، دفاعی آلات اور طیاروں سمیت کئی شعبوں میں درآمدات بڑھانے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس سے امریکی صنعتوں کو وسعت اور امریکی دیہی اور صنعتی علاقوں میں معاشی سرگرمیوں کو تقویت ملنے کی توقع ہے۔

معاہدے کے اعلان کے ساتھ ہی بھارتی اسٹاک مارکیٹ نے واضح طور پر مثبت ردِعمل دیا۔ سینسیکس اور نفٹی میں تیزی دیکھی گئی اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔ روپے کی قدر میں معمولی بہتری بھی رجسٹر ہوئی، جو پالیسی سطح پر ایک اچھی علامت سمجھی جا رہی ہے۔ بھارتی تاجروں نے اس معاہدے کو مجموعی طور پر خوش آئند اور وقت کی ضرورت قرار دیا ہے۔ صنعتی تنظیموں کے مطابق ٹیرف میں کمی سے بھارتی مصنوعات کو امریکی منڈیوں میں مؤثر رسائی ملے گی۔ برآمد کنندگان خصوصاً ٹیکسٹائل اور انجینئرنگ سیکٹر سے وابستہ تاجروں نے اسے کھوئے ہوئے مواقع کی بازیابی قرار دیا۔ اسٹاک مارکیٹ کے ماہرین کا ماننا ہے کہ یہ معاہدہ مستقبل میں سرمایہ کاری کے رجحانات کو بھی متاثر کرے گا اور دونوں ممالک میں سپلائی چین مزید مضبوط ہوگی۔

اگرچہ معاہدہ امکانات سے بھرپور ہے، لیکن کچھ چیلنجز بھی اپنی جگہ قائم ہیں۔ درآمدی مصنوعات میں اضافے سے مقامی صنعت پر دباؤ بڑھ سکتا ہے، خاص طور پر ان شعبوں میں جہاں امریکی مصنوعات پہلے ہی مضبوط موجودگی رکھتی ہیں۔ معاہدے کی اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ دونوں ممالک اس پر عمل درآمد کتنی شفافیت اور تسلسل کے ساتھ کرتے ہیں۔ بھارت امریکہ تجارتی معاہدہ بلاشبہ دوطرفہ اقتصادی شراکت داری کا ایک اہم سنگ میل ہے۔ بھارت کے لیے یہ بہتر مارکیٹ ایکسس، مضبوط برآمدات اور عالمی تجارتی شناخت میں اضافہ کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ امریکہ کے لیے بھارت ایک بڑے خریدار اور مستحکم اسٹریٹجک پارٹنر کے طور پر سامنے آتا ہے۔

عالمی سیاست اور معیشت کے غیر یقینی ماحول میں یہ معاہدہ نہ صرف دونوں ملکوں کے لئے نئے مواقع کا دروازہ کھولتا ہے بلکہ اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ سفارتی مہارت، معاشی ترجیحات اور باہمی اعتماد مل کر دیرپا ترقی کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

جب دل پتھر ہو جائیں!

عابد حسین راتھر
سوپٹ دیوسر کولگام

وہ بھی ایک وقت تھا جب کسی انسان کے چہرے پر درد کے آثار ہمیں بے چین کر دیتے تھے۔ کسی بزرگ کی آہ، کوئی روتا ہوا بچہ یا کسی دروازے پر خاموش کھڑی بیوہ ہمارے احساسات کو جھنجھوڑ کر رکھ دیتے تھے۔ مگر آج ہم ایک ایسے عجیب دور میں جی رہے ہیں جہاں ہمیں لوگوں کی چیخیں بھی سنائی نہیں دیتی ہے اور اگر ہمارے سامنے کسی کے آنسو بھی بہہ رہے ہوں تو بھی ہماری نظریں اسکرین سے نہیں ہٹتی۔ اب تو یوں لگتا ہے جیسے ہم نے دیکھنا تو سیکھ لیا ہے مگر محسوس کرنا بھول گئے ہیں۔

موجودہ دور بظاہر رابطوں کا دور ہے۔ ہم سب موبائل فون، سوشل میڈیا، چیٹ ایپس پر ہر وقت ایک دوسرے سے جڑے رہتے ہیں مگر دلوں کے فاصلے کم ہونے کے بجائے بڑھتے جا رہے ہیں۔ ہر سمت باتوں کی بہتات ہے مگر خاموشی گہری ہوتی جا رہی ہے۔ ردِعمل فوری ہیں مگر غور وفکر نایاب۔ ایسے ماحول میں ہماری زندگیوں سے ایک انمول نعمت آہستہ آہستہ رخصت ہوتی جا رہی ہے اور وہ ہے احساس کی نعمت۔

اب یہ احساس کیا ہے؟ احساس محض ہمدردی کا نام نہیں بلکہ یہ وہ صلاحیت ہے جو ہمیں دوسروں کے درد میں اپنا عکس دکھاتی ہے۔ جو ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ سامنے والا کوئی خبر، کوئی نقطہ، کوئی عدد، کوئی شے یا کوئی اسکرین شاٹ نہیں، بلکہ گوشت پوست کا ایک انسان ہے جس کے پاس احساس اور شعور ہے اور جو ہماری ہی طرح کمزور اور ہماری ہی طرح محتاج توجہ ہے۔ جب یہ احساس ہمارے اندر مر جاتا ہے تو انسانیت کا زوال شروع ہو جاتا ہے اور ظلم شور مچائے بغیر ہمارے معاشرے میں داخل ہو جاتا ہے۔ ناانصافی قانون کے پردے میں چھپ جاتی ہے اور بے حسی تہذیب وثقافت کا نام لے لیتی ہے۔

اسلام اس زوال کو محض اخلاقی خرابی نہیں سمجھتا بلکہ روحانی بحران قرار دیتا ہے۔ اسلام ہمیں سب سے پہلے یہ سکھاتا ہے کہ کائنات کی بنیاد رحم پر ہے۔ لہٰذا جب انسان کے دل سے رحم کی روشنی بجھ جاتی ہے تو وہ انسان نہیں رہتا بلکہ محض ایک بے جان ہندسہ بن جاتا ہے۔ ایک ایسا عدد جو صرف مردم شماری کی فہرستوں میں شمار ہونے کے کام آتا ہے مگر زندگی کے حقیقی مفہوم اور انسانی قدروں سے یکسر محروم ہو جاتا ہے۔ نبی کریمؐ کی پوری زندگی احساس کی عملی تفسیر ہے۔ آپؐ نے طاقتور ہو کر بھی کمزور کا ساتھ دیا، غالب ہو کر بھی معاف کیا اور مصروف ترین زندگی میں بھی اپنے خاندان اور ساتھیوں کا خیال رکھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ طاقت پہلوانی میں نہیں بلکہ غصہ پی جانے میں ہے۔ یہ وہ تعلیم ہے جو آج کے شورزدہ معاشرے کو سب سے زیادہ درکار ہے جہاں ہر شخص خود کو درست اور دوسرے کو قابلِ نفرت سمجھتا ہے۔

احساس کے ختم ہونے کی سب سے خطرناک علامت نفرت نہیں بلکہ بے اعتنائی ہے۔ نفرت کم از کم ردِعمل تو پیدا کرتی ہے مگر بے حسی نفرت کے ردِعمل سے بھی خالی ہوتی ہے۔ جب لوگوں کے مرنے کی خبر ہمارے حسب معمول اسکرولنگ کے عمل کو متاثر نہ کریں، جب ظلم وتشدد کی خبریں ہمیں چینل بدلنے پر مجبور کریں، جب ایک بھوکے بچے کی تصویر ہمیں صرف ایک 'اداس' ایموجی تک محدود رکھنے کی طاقت رکھتی ہو تو سمجھ لیجیے کہ ہمارے اندر احساس کمزور پڑ چکا ہے۔ قرآن اس کیفیت کو دلوں کی سختی سے تعبیر کرتا ہے یعنی ایسے دل جو پتھروں جیسے ہو چکے ہو، بلکہ ان سے بھی کہیں زیادہ سخت۔

اسلام ہم سے صرف یہ مطالبہ نہیں کرتا کہ ہم لوگوں کو نقصان نہ پہنچائیں بلکہ یہ بھی کہ ہم لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کریں۔ عدل کے ساتھ احسان، قانون کے ساتھ اخلاق اور عبادات کے ساتھ انسان دوستی اصلی اسلامی تصورِ حیات ہے۔ نبی کریمؐ نے ایمان کا معیار صرف نماز وروزہ کو نہیں بنایا بلکہ یہ شرط رکھی کہ انسان اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہو۔ اگرچہ یہ ایک کڑی شرط ہے لیکن اسی میں معاشرتی شفا پوشیدہ ہے۔

احساس کوئی غیر معمولی کارنامہ نہیں مانگتا۔ یہ روزمرہ زندگی کے چھوٹے چھوٹے رویوں میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ کسی تھکے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ لانا، کسی کی بات توجہ سے سن لینا، کسی راستے سے تکلیف دہ شے ہٹا دینا، یہ سب وہ اعمال ہیں جنہیں نبی کریمؐ نے صدقہ قرار دیا ہے۔ گویا اسلام میں نیکی صرف کسی بڑی قربانی کا نام نہیں بلکہ مسلسل مہربانی کا دوسرا نام ہے۔

آج کے جدید دور میں احساس کو زندہ رکھنا آسان نہیں بلکہ ایک کٹھن کام ہے۔ موجودہ دور رفتار کا دور ہے اور یہاں ٹھہراؤ کو کمزوری سمجھا جاتا ہے۔ اس دور میں نمائش کو کامیابی اور سادگی کو ناکامی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔ سوشل میڈیا نے ہمیں مسلسل موازنوں میں مبتلا کر کے رکھا ہے۔ ہمارے ذہن ہر وقت اسی سوچ میں مبتلا رہتے ہے کہ کون کیا پہن رہا ہے، کہاں جا رہا ہے، کیسے جی رہا ہے۔ اس دوڑ میں انسان یہ بھول جاتا ہے کہ زندگی دکھانے کی چیز نہیں بلکہ جینے کی حقیقت ہے۔

اسی کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں پھیلتی ہوئی جنگیں اور انسانی المیے ہمیں تھکا چکے ہیں۔ دنیا کے مختلف خطوں میں جاری خونریزی کے مناظر خصوصاً معصوم بچوں کی خون آلود تصویریں اب ہمیں چونکاتی بلکہ صرف بوجھل کر دیتی ہیں۔ ہماری یہ بے حسی لاپرواہی کا نتیجہ نہیں بلکہ اس حوصلے کے کھو جانے کا المیہ ہے جو ہمیں کسی کے درد کو دل سے محسوس کرنے کی طاقت دیتا تھا۔ ایسے حالات میں قرآن ہمیں ایک سادہ مگر گہرا اصول فراہم کرتا ہے۔ قرآنِ کریم ہمیں یہ شعور عطا کرتا ہے کہ جو چیزیں ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہوں انہیں دوسروں کے ساتھ بانٹنا سیکھیں۔ ایثار دل کی سختی کو نرمی میں بدل دیتا ہے اور شکرگزاری دل کو زندہ، بیدار اور نور سے بھرپور رکھتی ہے۔

انسانیت کی بحالی کسی انقلاب سے نہیں بلکہ شعوری انتخاب سے شروع ہوتی ہے۔ یہ ماننے سے کہ ہم کہیں نہ کہیں بے حس ہو چکے ہیں۔ یہ تسلیم کرنے سے کہ ہماری خاموشی بھی جرم بن سکتی ہے۔ نبی کریمؐ نے فتحِ مکہ کے دن اقتدار کی بلندی پر کھڑے ہو کر عام معافی کا اعلان کیا۔ یہ تاریخ کا وہ لمحہ ہے جس نے ثابت کیا کہ اصل طاقت بدلہ نہیں بلکہ درگزر ہے۔ آج اگر ہم سچے معنوں میں نبی اکرم ? کی پیروی کے خواہاں ہیں تو ہمیں اپنے طرزِ عمل میں احساس کو از سرِ نو زندہ کرنا ہوگا۔ غصّے کے بجائے نرمی، ذاتی مفاد کے مقابلے میں انصاف اور بے حسی کی جگہ ذمہ داری کو اختیار کرنا ہوگا۔ جب دلوں میں رحمت کی یاد تازہ رہتی ہے تو معاشرے خود بخود سنورنے لگتے ہیں اور جب احساس لوٹ آتا ہے تو انسان ایک بار پھر حقیقی معنوں میں انسان بن جاتا ہے۔

****

ای میل : rather1294@gmail.com
موبائیل نمبر : 7006569430

مٹی کا معیار اور پانی کی قدر وقیمت

ہندوستان کے سبز مستقبل کی تشکیل کی کلید ہیں

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

از: پدم شری اوما شنکر پانڈے

ہندوستانی زراعت ایک تاریخ ساز چوراہے پر کھڑی ہے۔ کئی دہائیوں تک، ہمارا بیانیہ فتح سے منسلک تھا۔ خوراک کی قلت والے ملک سے دنیا کے سب سے بڑے زرعی پیداوار اور برآمد کنندگان ملکوں کی صف میں شامل ہونا ایک حیرت انگیز تبدیلی ہے۔ یہ سبز انقلاب محنت، بہتر بیج کی اقسام، توسیع شدہ آبپاشی اور کیمیائی کھادوں پر وسیع انحصار کی وجہ سے ممکن ہوا۔ تاہم، جب آج میں باندہ، اتر پردیش کے جکھنی کی مٹی کو اپنی انگلیوں کے درمیان محسوس کرتا ہوں، تو ماہرین کی تنبیہات میرے ذہن میں گونجتی ہیں۔ وہ کیمیائی لنگر جو کبھی ہماری ترقی کو تیز کرتے تھے، اس نے ہماری مٹی کو شدید نقصان پہنچایا اور زیر زمین پانی کی سطح کو انتہائی کم کر دیا ہے۔

خاموش بحران: ہماری خاموش دولت کا خاتمہ

مٹی محض گرد و دھول نہیں ہے بلکہ؛ یہ قوم کی خاموش دولت ہے اور ہمارے پورے خوراکی نظام کی بنیاد ہے۔ پھر بھی، یوریا جیسی نائٹروجن والی کھادوں کا بے تحاشا استعمال اس خزانے کو خالی کر چکا ہے۔ ہمارے کھیت اب صرف بنیادی غذائی اجزاء میں کمی کا شکار نہیں ہیں؛ بلکہ یہ نامیاتی کاربن، ثانوی غذائی اجزاء جیسے سلفر اور ضروری خوردنی عناصر جیسے زنک اور بوران سے بھی محروم ہو گئے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ مٹی کی زرخیزی میں کمی کا خطرناک رجحان سامنے آیا ہے اور فصلوں کی پیداوار ایک حد تک رک گئی ہے۔

اس کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمیں 4 آر اسٹیورڈ شپ کا فلسفہ اپنانا چاہیے:

صحیح ماخذ : غذائیت کی صحیح قسم کا استعمال کرنا۔
صحیح خوراک : مطلوبہ مقدار کا اطلاق کرنا۔
صحیح وقت : فصل کو اس وقت پانی اور کھاد دینا جب اسے اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہو۔
صحیح جگہ : اس بات کو یقینی بنانا کہ غذائی اجزاء جڑوں تک پہنچیں، ماحولیات تک نہیں۔

جکھنی ماڈل: میڑھ پر پیڑ

میرے سفر کی شروعات خشک سالی کے شکار بندیل کھنڈ علاقے کے ایک گاؤں جکھنی سے ہوئی۔ 2005 میں، مٹی کے کٹاؤ کو روکنے کے لیے سرکاری امداد یا باضابطہ اسکیموں کے بغیر، ہم نے کمیونٹی یکجہتی کی طرف رخ کیا۔ ہم نے کھیت پر میڑھ، میڑھ پر پیڑ مہم شروع کی۔ ہمارا مقصد سیدھا سادہ تھا: بارش کا ہر قطرہ جہاں گرتا ہے اسے محفوظ کرو اور زمین کے آبی ذخائر کو ری چارج کرو۔

آج جکھنی ماڈل کو نیتی آیوگ نے تسلیم کیا ہے۔ باندہ اور چترکوٹ جیسے اضلاع میں۔ جہاں کبھی گرمیوں کے دوران ٹرینوں کے ذریعے پانی پہنچانا پڑتا تھا۔ ہم نے میڑھ بنانے کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح میں 1.34 میٹر تک اضافہ دیکھا ہے۔ اگرچہ ہم نے پانی کے تحفظ میں پیشرفت کی ہے، البتہ ایک اندیشہ اب بھی باقی ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر ہم پانی کو بچاتے ہیں لیکن کیمیائی زہریلے پن کی وجہ سے مٹی کو کھو دیتے ہیں تو ہماری کوششیں رائیگاں جائیں گی۔ نامیاتی اور قدرتی کاشتکاری کے ساتھ پانی کے تحفظ کی ہم آہنگی ہندوستانی کسان کے لیے حتمیت ہے۔

مربوط غذائیت: ٹیکنالوجی کے ساتھ روایت کو ضم کرنا

کاشتکاری کا مستقبل مربوط غذائیت کے بندوبست۔ انٹیگریٹڈ نیوٹریٹ مینجمنٹ (آئی این ایم) میں مضمر ہے اس کا مطلب کھادوں کو مکمل طور پر ترک کرنا نہیں ہے، بلکہ انہیں نامیاتی کھاد، حیاتیاتی کھادوں اور مائیکرو غذائی اجزاء کے ساتھ متوازن کرنا ہے۔

حکومت اپنی کلیدی پالیسی تبدیلیوں کے ذریعے اس تبدیلی کو آسان بنا رہی ہے:

نامیاتی کھاد کے لیے سبسڈی : مٹی کے نامیاتی کاربن کو فروغ دینے کے لیے مولیسیس (پی ڈی ایم) سے حاصل ہونے والی خمیر شدہ نامیاتی کھاد (ایف او ایم) اور پوٹاش اب کھاد سبسڈی فریم ورک کے تحت ہیں۔

ڈیٹا پر مبنی کاشتکاری : سوائل ہیلتھ کارڈ (ایس ایچ سی) محض ایک دستاویز سے کسانوں کے لیے ایک ڈیجیٹل گائیڈ میں تبدیل ہو رہا ہے۔ ایس ایچ سی ڈیٹا کو فائدوں کی براہ راست منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ساتھ منسلک کرنے کے منصوبے جاری ہیں تاکہ ذاتی طور پر کھیت سے متعلق تغذیاتی مشورے فراہم کیے جا سکیں۔

ون اسٹاپ ہب : پی ایم کسان سمردھی کیندر (پی ایم کے ایس کے) کو گاؤں کی سطح کے مراکز کے طور پر قائم کیا جا رہا ہے جو ایک ہی چھت کے نیچے معیاری معلومات، تشخیصی خدمات اور ماہرین کے مشورے فراہم کرتے ہیں۔

نینو انقلاب اور پالیسی اصلاحات

ہندوستان نینو کھادوں میں عالمی رہنما کے طور پر ابھر رہا ہے۔ نینو یوریا اور مائع بائیو فرٹیلائزر جیسی مصنوعات پیداواریت میں اضافہ کرتے ہوئے بچرے کو نمایاں طور پر کم کرتی ہیں۔ پی ایم۔پرنام جیسی اسکیمیں ریاستوں کو کیمیائی کھاد کے استعمال کو کم کرنے اور بچت شدہ سبسڈی کو متبادل غذائی اجزاء میں دوبارہ سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ مزید برآں، ڈرون پر مبنی ان پٹ، ٹارگیٹڈ ایپلی کیشن کو یقینی بنا کر صحت سے متعلق کاشتکاری کے خواب کو حقیقت میں تبدیل کر رہا ہے۔

تاہم، آگے بڑھنے کے لیے سبسڈی کے عدم توازن کو دور کرنے کی ضرورت ہے جو فی الحال یوریا کے حق میں ہے، جس کی وجہ سے غذائی اجزاء کی غلط صف بندی ہوتی ہے۔ ہمیں نامیاتی مادے کے ساتھ معدنی غذائی اجزاء کے فوائد کو یکجا کرنے کے لیے نامیاتی معدنی کھادوں (او ایم ایف) کے لیے ایک واضح انضباطی فریم ورک کی بھی ضرورت ہے۔

2026 کے لیے ایک مستحکم راستہ

جیسا کہ ہم وکست بھارت (ترقی یافتہ ہندوستان) کا خواب دیکھتے ہوئے 2026 کی دہلیز پر کھڑے ہیں، ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ اس مستقبل کا راستہ ہمارے کھیتوں کے کناروں سے گزرتا ہے۔ 4 آر اسٹیورڈ شپ، نینو۔ اختراعات اور صحت سے متعلق ٹیکنالوجیز کا انضمام کاشتکاری کی تکنیک میں تبدیلی سے کہیں زیادہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ایک مستحکم، موثر اور مستقبل کے لیے تیار زرعی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے ایک فیصلہ کن حکمت عملی ہے۔ کامیابی کے لیے حکومت، صنعت اور کسان کے درمیان تعاون کے ہموار تین پہلوؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔ آج مٹی کی صحت کو ترجیح دے کر، ہم صرف کاشتکاری نہیں کر رہے ہیں، بلکہ آنے والی نسلوں کی خوراک کی خودمختاری کو محفوظ کر رہے ہیں۔

(قلم کار : پدم شری ایوارڈ یافتہ اور معروف جل یودھا رواٹر واریئر ہیں)

شب براکی

کرنا پڑے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق شب برات دنیا بھر کے ساتھ ساتھ جموں کشمیر اور لداخ بالخصوص وادی کشمیر میں بھی منائی گئی۔ اس شب کے سلسلے میں وادی بھر کی مساجد اور دیگر عبادتگاہوں میں اللہ کے حضور لوگ اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں اور رات بھر شب خوانی میں گزار کر اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی فلاح و بہبود اور ایمان میں اضافہ کی دعائیں مانگیں۔ اس ضمن میں وادی کشمیر میں سب سے بڑی تقریب درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی جہاں وادی کے اطراف و اکناف سے لوگ آکر اس مقدس محفل میں حاضر ہوکر اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرلی۔ درگاہ حضرت بل کے علاوہ جناب صاحب صورہ، آثار شریف پنجورہ شوپیاں، آستان عالیہ خانقاہ معلی سرینگر، آستان عالیہ سید صاحب سونہ وار، آستان عالیہ دستگیر صاحب خانیار، آستان عالیہ دستگیر صاحب امیرا کدل کے علاوہ دیگر اہم عبادتگاہوں اور تمام ضلع ہیڈ کوارٹروں کی جامع مساجد میں بھی شب برات کے سلسلے میں شب خوانی ہوگی اور ذکر و اذکار، درود و سلام، نعلمات المعظمات کی محفلیں آراستیں ہوئی۔ عبادتگاہوں میں ایمہ مساجد، علمائے کرام شب برات کی خصوصیت اور فضیلت پر مفصل روشنی ڈالتے ہوئے توحید پرستوں کو اس رات کے مقاصد سے روشناس کرایا۔ ادھر اوقاف جامع مسجد کے مطابق جامع مسجد میں شب خوانی کی اجازت نہیں دی گئی جبکہ میرواعظ عمر فاروق کو گھر میں نظر بند رکھا گیا

وزیر داخلہ کا تین

میں جموں وکشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال، عوامی مسائل اور سکیورٹی چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ 6 فروری کی صبح ہیرانگر (کٹھوعہ) کے بین الاقوامی بارڈر کا دورہ کریں گے، جہاں وہ بارڈر سکیورٹی فورس کی جانب سے سرحد پار دراندازی روکنے کے لیے نصب کی گئی جدید ٹیکنالوجی اور آلات کا معائنہ کریں گے۔ بی ایس ایف نے حالیہ ہفتوں میں ڈرونز، جدید سینسرز اور ہائی ٹیک نگرانی نظام نصب کیے ہیں تاکہ پاکستان سے دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جاسکے۔ اسی روز دوپہر میں امیت شاہ لوک بھون جموں میں اعلیٰ سطحی سیکیورٹی اجلاس کی صدارت کریں گے، جس میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، مرکزی وزارت داخلہ کے اعلیٰ حکام، تینوں فوجی دستوں کے سربراہان، پولیس حکام اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے نمائندے شریک ہوں گے۔ اجلاس میں جموں وکشمیر کے بالائی علاقوں میں سرگرم غیر ملکی دہشت گردوں کی موجودگی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق وزارت داخلہ کو اطلاعات ملی ہیں کہ کٹھوعہ، ڈوڈہ، کشتواڑ، ادھمپور اور راجوری کے دور دراز پہاڑی علاقوں میں بعض غیر ملکی دہشت گرد سرگرم ہیں۔ ان کی تلاش اور خاتمے کے لیے مشترکہ آپریشنز تیز کردیے گئے ہیں۔ کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں گزشتہ دو ہفتوں کے دوران چار جھڑپیں ہو چکی ہیں جن میں ایک فوجی شہید اور سات زخمی ہوئے، جبکہ ایک پاکستانی دہشت گرد کے زخمی ہونے کی اطلاع بھی ملی جو فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ سات فروری کو امیت شاہ صبح جموں سے سری نگر روانہ ہوں گے، جہاں وہ متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کریں گے۔ مرکزی حکومت کے مطابق جموں و کشمیر میں ترقیاتی رفتار تیز کرنے اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے اگلے چند ماہ میں بڑے پروجیکٹس کا اعلان متوقع ہے۔ اسی روز دوپہر میں امیت شاہ سری نگر سے چھتیس گڑھ کے شہر رائے پور روانہ ہوں گے۔

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ

پر غور کریں اور اللہ تعالیٰ سے گہرا رابطہ قائم کریں۔ شب برات ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم سچائی، عاجزی اور مہربانی پہ مبنی زندگی گذاریں۔ اللہ تعالیٰ اس مقدس رات سب پر امن، خوشحالی اور خوشی نازل فرمائے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج شب برات کے موقعہ پر لوگوں کو دلی مبارک باد پیش کی ہے۔ یہ ایک مقدس رات ہے جس میں دعائیں، توبہ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت طلب کی جاتی ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں شب برات کی گہری روحانی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے خود احتسابی اور عبادت کی مقدس رات قرار دیا جب مسلمان اللہ سبحان وتعالیٰ سے معافی، مغفرت اور رہنمائی طلب کرتے ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ امن، ہم آہنگی اور انسانیت کی بھلائی کے لئے دعائیں کریں۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے لئے امن، ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی دعا کی۔ ادھر وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج جموں وکشمیر کے لوگوں کو شب برات کے موقعہ پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ مقدس رات اللہ تعالیٰ سے معافی، رحمت اور برکت طلب کرنے کے لئے مخصوص ہے اور اس کی روحانی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مقدس موقعہ خود احتسابی کی رات ہے جب مسلمان اللہ تعالیٰ سے معافی، مغفرت اور رہنمائی طلب کرتے ہیں۔ وزیر موصوفہ نے پورے جموں وکشمیر کے لئے امن، ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی دعا کی۔ نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج مقدس موقع شب برات پر عوام الناس کو اپنی گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ شب برات مسلمانوں کیلئے بہت بڑی مذہبی اور روحانی اہمیت رکھتی ہے اور یہ دعاؤں، معافی اور غور وفکر کی رات ہے۔ اس مقدس موقع پر انہوں نے لوگوں سے مطالبہ کیا کہ وہ امن، خوشحالی اور سب کی مجموعی فلاح و بہبود کیلئے دعا کریں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر باہمی تفہیم، ہم آہنگی اور تہواروں کو مل کر منانے کے جذبے کی ایک شاندار مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے لوگوں نے ہمیشہ اتحاد اور ہم آہنگی کے اقدار کو برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے سب کی خیریت اور فلاح کیلئے دعا کی اور جموں وکشمیر میں برادرانہ ہم آہنگی اور اخوت کو مزید مضبوط کرنے کی اپیل کی۔

اساتذہ اور

پدم شری پدما سچدیو گورنمنٹ کالج فار ومن گاندھی نگر جموں میں امر اُجالا گروپ کی طرف سے منعقد "انسپریشنل ٹیچرز ایوارڈ" تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں جموں کے مختلف سکولوں سے منتخب 101 بہترین انسپریشنل اساتذہ کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں کردار سازی اور صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں تدریسی کمیونٹی کی گراں قدر شراکت کی سراہنا کی جو دلیری سے مستقبل کو مکمل طور پر شکل دیتے ہیں، نوجوان طلبا کو غیر متوقع دُنیا کا مقابلہ کرنے کے لئے مہارت اور ہمت و حوصلے سے آراستہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں یقین رکھتا ہوں کہ اُساتذہ اور اُن کا ہنر معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی اور قوم کی روح ہے۔" انہوں نے کہا کہ جیسے ایک ماہر کاریگر بھٹی میں کام کرتا ہے، اسی طرح اُستاد بھی جانتا ہے کہ علم صرف تجسس سے حاصل ہوتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "انسپریشنل اُساتذہ محض حفظ کرنا نہیں سکھاتے بلکہ وہ سائنس کو دلچسپ کہانیوں میں، تن کر کلاس روم کو روشن کردیتے ہیں اور ان کے لئے تاریخ صرف تاریخ کے اعداد و شمار تک محدود نہیں ہوتی بلکہ انسانی کامیابیوں اور ناکامیوں کی روشن داستانوں میں بدل جاتی ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں مزید ایسے انسپریشنل اساتذہ کی ضرورت ہے جو طلبا کو محض سننے والے سے نڈر محقق میں بدل سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اُساتذہ کل کی بنیاد ہیں۔ کلاس روم صرف چار دیواریں اور بلیک بورڈ نہیں ہوتا۔ کلاس روم ایک لوہار کی جھلملاتی بھٹی کی مانند ہے جہاں خام مستقبل کو شکل دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا، "میں ایسے کلاس روم کا تصور کرتا ہوں جہاں اُساتذہ محض کتابی جوابات فراہم نہ کریں بلکہ تحقیق کو متحرک کرنے والے سوالات پوچھیں۔ علم کی معیشت اور متحرک معاشرے کی تعمیر کے لئے طلبا کو معلومات کے محض ناظرین سے بدل کر ایسے ہوشیار تجزیہ کار بنایا جائے جو اس کی باریکیوں کا تجزیہ کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اپنے کلاس روموں میں تعاون کی ثقافت کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا، "سچ یہ ہے کہ کل کی دُنیا ان لوگوں کی ہے جو ٹیم کی طرح کام کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیں کلاس روم کو اشتراک کی ہبز میں بدلنا ہوگا جہاں تحقیق، تجربہ اور اختراع اجتماعی کوششوں کے ذریعے پروان چڑھے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ اساتذہ کو نصاب کے سخت فریم سے باہر سوچنا چاہیے۔ نصاب صرف رہنمائی فراہم کرتا ہے لیکن تخلیق اور تجسس طلبا کو زندگی کی حقیقی تیاری کی طرف لے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک اُستاد کو سیکھنے کو زندگی سے جوڑنا چاہیے تاکہ ہر دن نئی دریافتوں اور مزید تجسس کو جنم دے۔ انہوں نے کہا، "اس اے آئی دور میں تعلیم محض حفظ کرنے کے بارے میں نہیں بلکہ تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے بارے میں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مستقبل میں انسانیت کا سب سے بڑا اثاثہ اختراعی اور تخلیقی سوچ ہوگی۔ میں چاہتا ہوں کہ ہمارے اساتذہ روایتی حدود کو توڑیں اور ہر طالب علم کو محض علم نہیں بلکہ لا محدود امکانات فراہم کریں۔" تقریب میں وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر امیتابھ رائے، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چندر سیکر، کمشنر سیکرٹری محکمہ تعلیم رام نواس شرما، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، ایڈیٹر امر اُجالا مہندرا تیوری، یونٹ ہیڈ نریش شرما اور امر اُجالا گروپ کے دیگر سینئر عہدیداران، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اساتذہ، ایوارڈ یافتہ اساتذہ کے اہل خانہ اور طالب علموں نے شرکت کی۔

ہماچل پردیش میں

سپورٹس اور سیاست کے درمیان فرق کرنا بند کردیا ہے اور میڈیا بار بار ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچ کو ایک جنگ کے طور پر پیش کرتا ہے، اس کو کبھی بھی ایک نارمل میچ کی طرح پیش نہیں کیا جاتا ہے'۔

کشمیریوں کی باہر کی ریاستی میں مبینہ ہراسانی کے بارے میں پوچھے جانے پر عمر عبداللہ نے کہا: 'میں نے تمام زون وزرائے اعلیٰ کانفرنس میں اس حوالے سے بات کی تھی، اور تمام وزرائے اعلیٰ سے گذارش کی تھی کہ وہ کشمیریوں کو ہراساں کرنے کے سلسلے کو بند کرائیں'۔ انہوں نے کہا: 'میں اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کا شکر گذار ہوں کہ انہوں نے بر وقت کارروائی کی اور اس میں گرفتاریاں بھی ہوئیں، لیکن ہماچل پردیش جو ہماری ہمسایہ ریاست ہے، میں یہ سلسلہ لگاتار جاری ہے، میں ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ اس سلسلے کو بند کرنے کے لئے اقدام کریں، ہمیں یہ امید نہیں تھی کہ ہماچل میں ہمارے لوگوں کو اس طرح تنگ کیا جائے گا کیونکہ وہاں کانگریس کی حکومت ہے'۔ ٹیرف میں کمی کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا' : امریکہ کے صدر خوش نہیں تھے کہ ہم روس سے تیل خریدیں، ہندوستان کی طرف سے باقاعدہ بیان نہیں آیا ہے لیکن امریکی صدر نے اعلان کیا ہے کہ ہماری سرکار نے روس سے تیل خریدنا بند کردیا ہے، تاہم ٹیرف کو کم کرنے سے ہمارے ایکسپورٹس کو فائدہ ہوگا کیونکہ وہ شدید مشکلات کا سامنا کر رہے تھے'۔ مرکزی بجٹ کے بارے میں پوچھے جانے پر وزیر اعلیٰ نے کہا' : میں بجٹ کے بارے میں ایوان کے اندر بات کروں گا'۔ راہل گاندھی کے ایک بیان کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کا جواب دینے سے انکار کرتے ہوئے انہوں نے کہا ' : پارلیمانی استحقاق سے متعلق معاملات کو پارلیمنٹ کے اندر ہی حل کیا جانا چاہئے'۔ ان کا کہنا تھا: 'یہ فیصلہ کرنا سپیکر کا استحقاق ہے، اسی طرح یہاں اسمبلی یا پارلیمنٹ کے معاملات پر بحث کرنا مناسب نہیں'۔ کوآرڈینیشن کمیٹی کی تشکیل کے کانگریس کے مطالبے پر عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ مسئلہ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ کے ساتھ اٹھایا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا' : میں جموں وکشمیر کا وزیر اعلیٰ ہوں، وہ نیشنل کانفرنس کے صدر ہیں، آپ کو اس پر ان سے بات کرنی چاہیے'۔

ہند امریکہ تجارتی

علامت قرار دیا ہے۔ مسٹر مودی نے کچھ دیر بعد ایکس پر اس کی تصدیق کی۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اور ہندوستان نے 'ایک تجارتی معاہدے' پر اتفاق کیا ہے، جس میں امریکہ نے باہمی درآمدی ٹیرف کو 25 فیصد سے کم کرکے 18 فیصد کردیا ہے، یہ سب 'وزیر اعظم مودی کے تئیں دوستی اور احترام' کے لیے کیا گیا ہے۔ امریکی صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر کہا کہ اس معاہدے میں درآمدی ٹیرف میں نمایاں کمی شامل ہوگی۔ اس میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ ہندوستان روس سے تیل خریدنا بند کردے گا۔ اس سے قبل مسٹر ٹرمپ نے ہندوستان پر 50 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا، جس میں 25 فیصد روس سے خام تیل کی درآمد سے متعلق تھا، کیونکہ امریکی انتظامیہ کے حکام نے دعویٰ کیا تھا کہ ہندوستان کی روس سے تیل کی خریداری روس کی جنگی کوششوں کی حمایت کر رہی ہے۔ میٹنگ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نتن نبین کا خیر مقدم کیا گیا۔ اس میٹنگ میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر داخلہ امت شاہ سمیت سینئر لیڈران موجود تھے۔

بجٹ اجلاس

منسوخی جیسے معاملات اُٹھائے جبکہ اس دوران سیلاب زدہ علاقوں میں بحالی کے کاموں کے معاملے پر بھاجپا ارکان نے 2 ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ اس دوران اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون کی جانب سے آرٹیکل 370، آرٹیکل 35A، ریاست کا درجہ، اور ریزرویشن کو معقول بنانے پر ترامیم کو یہ کہہ کر مسترد کیا کہ رولز ان معاملات پر بحث کی ممانعت کرتے ہیں جن پر پہلے ہی بحث ہو چکی ہے یا جن پر ایوان پہلے ہی فیصلہ کرچکا ہے۔ ریاست کا درجہ دینے کے معاملے پر اسپیکر نے واضح کیا کہ ریاست کی بحالی حکومت کے اختیار سے باہر ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی میں منگل کو شور وغل کے مناظر دیکھنے میں آئے، جب حزب اختلاف کے بی جے پی ارکان نے جموں کیلئے نیشنل لا یونیورسٹی کا مطالبہ اٹھایا، جب کہ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی نے مرکز کے زیر انتظام علاقے سے باہر کشمیریوں کو مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے کے واقعات کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ہنگامہ آرائی کے باوجود وقفہ سوالات کو جاری رکھا اور پی ڈی پی رکن اسمبلی وحید پرہ کی طرف سے ملک میں دیگر جگہوں پر کشمیریوں کے خلاف نفرت انگیز جرائم کے واقعات پر بحث کے لیے پیش کی گئی تحریک التواء کو مسترد کردیا۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان، نیشنل کانفرنس کے قانون ساز مبارک گل نے الزام لگایا کہ کشمیری طلباء اور تاجروں کو ملک کے مختلف حصوں میں ہراساں اور مارپیٹ کا سامنا ہے جو قابل قبول نہیں ہے۔ پی ڈی پی ممبر وحید الرحمان پرہ نے اسپیکر کو مطلع کیا کہ انہوں نے کشمیری طلباء اور دیگر کیخلاف نفرت انگیز جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات پر بحث کیلئے تحریک التواء پیش کی ہے۔ اس دوران نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے سیف اللہ میر نے الزام لگایا کہ یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر سے باہر رہنے والے درجنوں کشمیریوں کو ان کی رہائش گاہوں سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے اور وہ باہر نکلنے پر تشدد کا سامنا کر رہے ہیں جس میں حکومتی مداخلت کی ضرورت ہے۔ اسپیکر نے بار بار مداخلت کی اور ارکان سے ایوان کی سجاوٹ کو برقرار رکھنے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ تحریک التواء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ اٹھائے گئے مسائل کو وقفہ سوالات میں خلل ڈالے بغیر مناسب طریقے سے دوسرے طریقوں سے اٹھایا جاسکتا ہے جس کا استعمال حکومت کو جوابدہ بنانے کیلئے کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر حکومت نے پہلے ہی کشمیریوں کو ہراساں کرنے کا معاملہ مختلف ریاستی حکومتوں کے ساتھ اٹھایا ہے اور ایسے ہی ایک معاملے میں حال ہی میں فوری کارروائی کرنے پر اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جموں میں نیشنل لا یونیورسٹی کے قیام کے مطالبے کو لیکر منگل کو قانون ساز اسمبلی میں گونج سنائی، جب بی جے پی ارکان نے اس معاملے پر احتجاج کیا۔ جیسے ہی وقفہ سوالات شروع ہوا، بی جے پی ایم ارکان کھڑے ہوگئے اور جموں کیلئے لاء یونیورسٹی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ بھاجپا رکن اسمبلی سرجیت سنگھ سلاتھیا نے کہا کہ طلبہ جموں میں نیشنل لا یونیورسٹی کے قیام کیلئے سڑکوں پر ہیں، لوگوں میں غم وغصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم لا یونیورسٹی کے قیام کے خلاف نہیں ہیں، لیکن آپ کو جموں میں ایک یونیورسٹی قائم کرنی چاہیے۔ سرجیت سنگھ سلاتھیا کی حمایت دیگر بی جے پی ارکان نے کی، جنہوں نے مطالبے کی حمایت میں پلے کارڈ اُٹھا رکھے تھے۔ کانگریس سے وابستہ ممبر اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ نے بی جے پی پر ایوان میں پلے کارڈ لے جانے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس سے اسمبلی کے دستور کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ نظام الدین بھٹ نے کہا کبھی بی جے پی قانون سازوں کی طرف سے پلے کارڈز آویزاں کرنے کی کارروائی تجاوزات اور خلل اندازی کے مترادف ہے جو قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مناسب عمل کے بعد کشمیر میں نیشنل لا یونیورسٹی کو اجازت دی۔ اس دوران پیپلز کانفرنس کے ایم ایل اے سجاد لون نے بی جے پی ارکان پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل لاء یونیورسٹی ایک ریاستی یونیورسٹی ہے نہ کہ مرکزی یونیورسٹی۔ سجاد لون نے ریمارکس دیے کہ اس کا محض 50 کروڑ روپے کا بجٹ ہے۔

لوک سبھا میں پھر

پکارا گیا تو راہل گاندھی نے متعلقہ دستاویزات ایوان کی میز پر رکھے اور چین۔ ہند سرحد کا ذکر شروع کیا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو اسی نکتے پر دوبارہ بات نہیں کرنی چاہیے جس پر اسپیکر پہلے ہی فیصلہ دے چکے ہیں۔ گاندھی نے کہا کہ وہ کتاب کے حقائق کے ساتھ ثبوت پیش کرچکے ہیں، اس لیے انہیں بولنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ پریذائیڈنگ افسر نے کہا کہ اسپیکر پہلے ہی اس معاملے پر ہدایت دے چکے ہیں اور اپوزیشن لیڈر کو اسی کے مطابق بات رکھنی ہوگی۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ وہ اپوزیشن لیڈر ہیں اور انہیں اپنی بات رکھنے کا حق ہے، اس کے لیے کسی اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین اور امریکہ کا مسئلہ آج پوری دنیا کا مسئلہ ہے اور صدر کے خطاب پر شکریہ کی بحث میں اسے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن جب انہوں نے پھر اسی موضوع پر بات شروع کی تو ایوان میں شدید ہنگامہ ہوگیا۔ پریذائیڈنگ افسر نے بار بار اپیل کی لیکن اپوزیشن لیڈر اپنی بات پر قائم رہے۔ اس کے بعد انہوں نے سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس اور دراوڑ منیتر کزگم کے اراکین کو بولنے کے لیے پکارا لیکن کوئی نہیں اٹھا۔ آخر کار انہوں نے تلگو دیشم پارٹی کے جی ایم ہریش بالایوگی کو بولنے کے لیے کہا، جنہوں نے شور شرابے کے درمیان اپنی بات شروع کی لیکن کچھ سنائی نہ دیا۔ ہنگامہ بڑھنے پر کارروائی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردی گئی۔ بعد میں کارروائی کل تک کیلئے معطل کی گئی اس سے قبل لوک سبھا میں منگل کے روز کانگریس رکن مانیکم ٹیگور سمیت آٹھ ارکان کو اسپیکر کی ہدایت کی خلاف ورزی کرنے اور کرسی صدارت کی طرف کاغذ پھینکنے کے الزام میں بجٹ اجلاس کی بقیہ مدت کے لیے معطل کردیا گیا۔ ان ارکان میں مسٹر ٹیگور کے علاوہ کانگریس کے امریندر سنگھ راجا وڑنگ، گرودیپ سنگھ اوجلا، ہیبی ایڈن، ڈین کوریاکوس، پرشانت یادو راہ پاڈولے اور سی کرن کمار ریڈی شامل ہیں، جبکہ سی پی آئی (ایم) کے ایس وینکٹیشن بھی معطل کیے گئے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو بولنے کا موقع نہ دیئے کے مسئلے پر کانگریس کے ارکان نے آج بھی ہنگامہ کیا، جس کے باعث ایوان کی کارروائی دو بار ملتوی کرنی پڑی۔ ہنگامے کے دوران ان ارکان نے اسپیکر کے سامنے پہنچ کر نعرے بازی کی اور کچھ کاغذ ہوا میں اچھالے۔ دوپہر تین بجے کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو اسپیکر کے فرائض انجام دے رہے دلیپ سیکیا نے کانگریس کے ان ارکان کے ناموں کا ذکر کیا۔ اس کے بعد پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے ان ارکان کو بقیہ مدت کے لیے معطل کرنے کی تجویز پیش کی، جسے ایوان نے صوتی ووٹ سے منظور کرلیا۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ "ان ارکان کی بدسلوکی، ایوان اور اسپیکر کی شدید خلاف ورزی، سیکریٹری جنرل اور دیگر افسران کے مقام کی طرف بڑھنے اور ایوان کے بیچ میں آنے اور کاغذ پھینکنے کے عمل کو ایوان سختی سے نوٹس میں لیتا ہے۔" اس پر اپوزیشن ارکان نے زبردست ہنگامہ شروع کردیا۔ نتیجتاً مسٹر سیکیا نے کارروائی بدھ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی۔ قابل ذکر ہے کہ پیر کو ایوان میں صدر کے خطاب پر بحث شروع ہوئی تھی۔ بحث کے دوران مسٹر گاندھی نے ایک سابق فوجی سربراہ کی غیر مطبوعہ کتاب کے اقتباس پر مبنی ایک رسالے کے مضمون کا حوالہ دینا چاہا، جس کی اسپیکر اوم برلا نے اجازت نہیں دی۔ اس پر کئی بار ہنگامے کے باعث ایوان کی کارروائی متاثر ہوئی۔

جموں وکشمیر کم از کم

میں طے شدہ ملازمتوں کے شعبوں کے لئے کم از کم اُجرتوں پر اکتوبر 2022 میں نظر ثانی کی گئی ہے اور آئندہ کوئی بھی نظر ثانی اس وقت کی جائے گی جب مرکزی حکومت ضابطہ 2019 کے تحت نیشنل فلور ویج کو نوٹیفائی اور نافذ کرے گی جو جموں وکشمیر کی یونین ٹیریٹری پر بھی لاگو ہوگی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار ایوان میں رکن اسمبلی علی محمد ڈار کی طرف سے اُٹھائے گئے کم از کم اُجرتوں میں اضافے سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے وزارت محنت و روزگار اور چیف لیبر کمشنر (سینٹرل) کے دفتر کے ذریعے کم از کم اُجرت ایکٹ 1948 کے تحت لاگو اُجرتی ڈھانچے میں نظر ثانی سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ سریندر کمار چودھری نے مزید کہا کہ یہ نظر ثانی ویری ایبل مہنگائی الاؤنس (وی ڈی اے) میں ایڈجسٹمنٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے جو صنعتی کارکنوں کے لئے کنزیومر پرائس انڈکس (سی پی آئی۔آئی ڈبلیو) سے جڑا ہوا ہے اور مزدوروں کے مختلف ہنر کے زمروں میں مہنگائی کے دباؤ اور زندگی گزارنے کے اخراجات سے نمٹنے کا ہدف رکھتی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ تازہ ترین مرکزی نوٹیفکیشن (یکم اکتوبر 2024ء سے موثر اور بعد میں اَپ ڈیٹ شدہ) کے تحت غیر منظم شعبے اور شیڈول شدہ ملازمتوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے لئے کم از کم اُجرتوں میں تمام مہارتی زمروں بشمول غیر ہنر مند، نیم ہنر مند اور ہنر مند مزدوروں کے لئے اضافہ کیا گیا ہے جبکہ انتہائی ہنر مند کارکنان کے لئے اس سے بھی زیادہ شرحیں مقرر کی گئی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان نظر ثانی شدہ اُجرتوں میں بنیادی اُجرت اور ویری ایبل مہنگائی الاؤنس (وی ڈی اے) دونوں اجزا شامل ہیں جیسا کہ مرکزی حکومت نے نوٹیفائی کیا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ضابطہ اُجرت 2019 (جو 21 نومبر 2025ء سے پورے ہندوستان میں بشمول جموں وکشمیر، کنسولڈیٹڈ لیبر کوڈز کے حصے کے طور پر نافذ العمل ہے) کے تحت مرکزی حکومت نے قومی کم از کم اُجرت کے لئے دفعات وضع کی ہیں اور سماجی و معاشی معیارات کی بنیاد پر کم از کم اُجرتوں میں وقتاً فوقتاً نظر ثانی کے طریقہ کار کو مضبوط بنایا ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ کم از کم اُجرت ایکٹ 1948 کو کوڈ آف ویجز 2019 میں ضم کردیا گیا ہے اور اب اُجرتوں کا تعین اسی ضابطے کے تحت کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت جموں وکشمیر نے شیڈول شدہ ملازمتوں کے لئے کم از کم اُجرتوں پر نظر ثانی ایس او 513 بتاریخ 12 اکتوبر 2022ء کے ذریعے کی تھی۔ اُنہوں نے بتایا کہ کم از کم اُجرت ایکٹ 1948 کی دفعہ 3(1)(بی) کے تحت متعلقہ حکومت کو دفعہ 5 کی دفعات کے مطابق کم از کم اُجرتوں کی شرحوں میں نظر ثانی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کرنے کا اختیار حاصل ہے اور یہ نظر ثانی اکتوبر 2027ء تک جاری رہے گی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جب بھی مرکزی حکومت کوڈ آف ویجز 2019 کے تحت قومی کم از کم اُجرت کو نوٹیفائی اور نافذ کرے گی وہ جموں وکشمیر کی یونین ٹیریٹری پر بھی لاگو ہوگی۔ اس ضمن میں اراکین اسمبلی محمد یوسف تاریگامی اور حسنین مسعودی نے ضمنی سوالات بھی اُٹھائے۔

اودھم پور کے بسنت

نے فائرنگ شروع کی چنانچہ سلامتی عملے نے بھی بھرپور جوابی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران شدید گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔ فوجی ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے کے تمام داخلی وخارجی راستوں پر اضافی دستے تعینات کردیے گئے ہیں جبکہ ڈرون کیمروں سے فضائی نگرانی بھی تیز کردی گئی ہے۔ علاقہ چونکہ گھنے جنگلات اور کھڑی ڈھلوانوں پر مشتمل ہے، اس لیے فورسز نہایت احتیاط کے ساتھ آپریشن کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ مقامی لوگوں کو گھروں کے اندر رہنے اور غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دہشت گردوں کو مار گرانے کی خاطر اضافی کمک جنگلی علاقے کی طرف روانہ کی گئی ہے۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک علاقے میں گولیوں کا تبادلہ جاری تھا۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ ادھر جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے برف پوش اور انتہائی دشوار گذار چھاترو علاقے میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائی منگل کو بھی پوری شدت کے ساتھ جاری رہی، جہاں فوج، پولیس اور پیراملٹری فورسز نے مشترکہ آپریشن کے تحت جنگل کے وسیع و عریض خطے کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔ تین غیر ملکی دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاعات کے بعد سکیورٹی فورسز نے آپریشن کو مزید وسعت دی ہے جبکہ ہیلی کاپٹروں اور جدید ڈرون کیمروں کی مدد سے بالائی علاقوں کی مسلسل فضائی نگرانی کی جارہی ہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ ہفتے پیش آئے اس جھڑپ میں ایک فوجی اہلکار شہید جبکہ سات زخمی ہوئے تھے، جس کے بعد فورسز نے علاقے میں سرچ گرڈ کو مزید سخت کرتے ہوئے جنگل کے ہر راستے کو سیل کردیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جھڑپ کے دوران ایک دہشت گرد کے زخمی ہونے کے بھی قوی شواہد ملے تھے، جو گہری برف اور گھنے جنگل کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ساتھیوں سمیت فرار ہوگیا۔ ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ چھاترو کے پہاڑی اور برفانی سلسلے میں آپریشن کرنا فورسز کے لیے ایک بڑا چیلنج ثابت ہورہا ہے، کیونکہ خطہ نہ صرف جغرافیائی طور پر پیچیدہ ہے بلکہ موجودہ موسم میں درجہ حرارت منفی میں ہونے کے باعث فورسز کی پیش قدمی میں اضافی مشکلات درپیش ہیں۔ اس کے باوجود، فوج نے علاقے میں ڈرونز، جدید نائٹ ویژن آلات اور ہائی الٹیٹیوڈ ٹیموں کو متحرک کر رکھا ہے۔ ذرائع کے مطابق، آپریشن کی نگرانی اعلیٰ فوجی اور پولیس افسران کر رہے ہیں، جبکہ زمینی دستے چھوٹے چھوٹے گروپوں میں مشکوک جگہوں کی تلاشی لے رہے ہیں۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ہیلی کاپٹروں کے ذریعے متعدد بار فضائی سروے کیا گیا ہے تاکہ فرار شدہ دہشت گردوں کے ممکنہ ٹھکانوں کی نشاندہی کی جاسکے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ دہشت گردوں کا گروہ جیش محمد سے وابستہ سمجھا جارہا ہے، جنہوں نے حالیہ مہینوں میں چناب ویلی کے پہاڑی جنگلات میں اپنی موجودگی بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ حالیہ مہینوں میں ڈوڈہ، کشتواڑ اور رام بن کے جنگلات میں دہشت گردوں کی سرگرمیوں میں اضافہ سکیورٹی اداروں کے لیے تشویش کا باعث بنا ہوا ہے، جس کے بعد مشترکہ آپریشنز کو مزید تیز کیا گیا ہے۔ فوجی حکام کا کہنا ہے کہ آپریشن کسی بھی وقت کئی دنوں تک جاری رہ سکتا ہے، کیونکہ دہشت گرد انتہائی تربیت یافتہ اور علاقے کے جغرافیہ سے واقف ہیں۔ حکام نے بتایا کہ زمینی فورسز اس بات کا امکان ہے کہ دہشت گرد موسم اور جغرافیہ کو اپنے حق میں استعمال کرنے کی کوشش کریں گے، لہٰذا ہر قدم انتہائی احتیاط سے اٹھایا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز کا عزم ہے کہ دہشت گردوں کو جلد از جلد گھیر کر یا تو گرفتار کیا جائے یا پھر انہیں مار گرایا جائے گا۔ کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں برف باری کے باوجود آپریشن میں تیزی برقرار ہے، اور سکیورٹی فورسز اس بات پر پُرعزم ہیں کہ خطے کو دہشت گردی کے خطرے سے مکمل طور پر پاک کرکے عام لوگوں میں اعتماد کی فضا بحال کی جائے۔

بارہمولہ سے اوڑی

کروڑ روپے مختص کرتے ہوئے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے مرکزی بجٹ 27-2026 کے تحت مرکزی زیر انتظام علاقے میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے اہم اعلانات کیے ہیں۔ کل سرمائے کے اخراجات سے ریلوے پروجیکٹوں کیلئے مختص اخراجات کا ریاستی حساب سے تقسیم فراہم کرتے ہوئے اشونی ویشنو نے ایک ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بتایا کہ بارہمولہ سے اوڑی تک ریل لائن کی توسیع کیلئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) منصوبے کی منظوری کے لیے تیار کی گئی ہے جب کہ مجوزہ جموں ریل لائن کے لیے سروے اور ڈی پی آر پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا" جموں کشمیر (یو ایس بی آر ایل) کے بڑے پروجیکٹ کی حالیہ تکمیل کے بعد، بارہمولہ سے اوڑی تک ریل لائن کو بڑھانے کے لیے ڈی پی آر تیار کیا گیا ہے اور پروجیکٹ کی منظوری کے لیے عمل جاری ہے۔" قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں 272 کلومیٹر کے اُدھم پور بارہمولہ سرینگر ریل لنک (یو ایس آر ایل) کے شروع ہونے سے وادی کشمیر ریل نیٹ ورک کے ذریعے باقی ہندوستان سے منسلک ہوگئی ہے۔ ریلوے کے وزیر نے یہ بھی بتایا کہ بارہمولہ سے اوڑی تک ریل لائن کی توسیع کے علاوہ جموں تا راجوری ریل لائن کے سروے اور ڈی پی آر کی تیاری کا کام بھی پوری رفتار سے جاری ہے۔ تاہم، انہوں نے جاری سروے اور ڈی پی آر کے کام کی تکمیل کی ٹائم لائن کا ذکر نہیں کیا۔ کٹرا سرینگر روٹ پر چلنے والی وندے بھارت ٹرینوں کے ذریعے کشمیر کو ہر موسم میں تیز رفتار رابطہ فراہم کرنے والے یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کے شروع ہونے کے ساتھ 2025 میں جموں اور کشمیر میں کیے گئے تاریخی کام پر روشنی ڈالتے ہوئے، ویشنو نے کہا کہ جب حالیہ برفباری کے دوران تمام راستے بند ہو گئے تھے، وندے بھارت جموں و کشمیر کے لوگوں کو ان کی منزل تک پہنچانے میں خدمت کرتا رہا۔ ریلوے کے وزیر نے ریل بجٹ میں جموں وکشمیر کو تقریباً 1086 کروڑ روپے، ہماچل پردیش کو 2911 کروڑ روپے اور پنجاب کو 5673 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں ان کی وزارت کے لیے زیر التواء پروجیکٹوں کو مکمل کرنے اور لوگوں کے فائدے کے لیے تمام ریاستوں میں نئے کام شروع کرنے کے لیے ریکارڈ مختص کیے گئے ہیں۔ ویشنو نے بجٹ میں اعلان کردہ سات بلٹ ٹرین پروجیکٹوں اور ایک وقف مال بردار راہداری کا ذکر کیا اور کہا کہ ان سے متعدد ریاستوں کو فائدہ ہوگا۔ مجوزہ دہلی۔وارانسی اور وارانسی۔سلیگوری ہائی سپیڈ کوریڈورز کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ یہ بلٹ ٹرین روٹس اتر پردیش کے بڑے شہروں کو جوڑیں گے اور کئی اقتصادی مواقع پیدا کریں گے۔ انہوں نے کہا" امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت، 157 اسٹیشنوں کو دوبارہ تیار کیا جارہا ہے، اور اب تک امرت بھارت ٹرینوں کے چار جوڑے چلائے جاچکے ہیں۔" وشنو نے کہا، "بی جے پی زیر اقتدار ریاستیں موجودہ پروجیکٹوں کی ترقی کے لیے ریلوے کے ساتھ بہت اچھا تعاون کر رہی ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجوزہ جموں راجوری ریل پروجیکٹ کیلئے سروے اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ بارہمولہ سرینگر سیکشن کے ساتھ دو سے تین اضافی ریل لائنوں کی تعمیر کی تجاویز کا جائزہ لیا گیا لیکن سیب کے باغات کو ممکنہ نقصان پر ریاستی حکومت اور اراکین پارلیمنٹ کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کے بعد روک دیا گیا۔

پہاڑی علاقوں میں

علاقوں میں ہلکی برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد 11 اور 12 فروری کو موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ سڑکوں اور شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کے لئے متعلقہ ٹریفک یونٹوں کی طرف رجوع کریں اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔ پہاڑی علاقوں کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں جہاں برفانی تودے رہنے کے خطرات رہتے ہیں۔ دریں اثنا وادی کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت 1 سے 5 ڈگری سینٹی گریڈ تک معمول سے زیادہ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ صوبہ جموں کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت 0 سے 1 ڈگری سینٹی گریڈ تک معمول سے زیادہ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی میں مشہور سیاحتی مقام گلمرگ سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ صوبہ جموں میں بھدرواہ سرد ترین جگہ رہی ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت 0.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

جموں وکشمیر میں

نے کہا کہ ویڈیو دراصل ایک پرانے واقعے سے متعلق ہے جس میں حادثاتی طور پر آگ لگنے اور گیس سلنڈر پھٹنے کی خبر ہے۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ایک عمارت سے آگ کے شعلے اٹھ رہے ہیں، اس کے بعد ایک زوردار دھماکہ ہوتا ہے اور اسکرین کے تاریک ہونے سے پہلے لوگوں کے چیخنے کی آواز آتی ہے۔ ایک پوسٹ کا دعویٰ ہے، "بریکنگ - کشمیری 'جنگجوؤں' نے مبینہ طور پر کشتواڑ میں ہندوستانی سکیورٹی فورس کی چوکیوں اور قافلوں پر گھات لگا کر حملے کیے ہیں... دس سے زیادہ فوجیوں کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔" "ایک اور پوسٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ پولیس اسٹیشنوں اور ہندوستانی سکیورٹی فورسز کے قافلوں پر حملے کیے گئے۔ اطلاعات ونشریات کی وزارت کے پریس انفارمیشن بیورو کی فیکٹ چیکنگ ٹیم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کرکے کہا، "سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو گردش کررہی ہے جس میں دعویٰ کیا جارہا ہے کہ کشمیری جنگجوؤں نے جموں وکشمیر کے کشتواڑ میں ہندوستانی سکیورٹی فورس کی چوکیوں اور قافلوں پر حملے کیے، جس میں دس سے زیادہ فوجیوں کو ہلاک کیے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ یہ ایک پرانا حادثہ ہے اور یہ ویڈیو پرانے واقعہ کی ہے۔ اور ایس سلنڈر رکا دھماکہ جو اگست 2025 میں کشتواڑ میں ہوا تھا۔ "پریس انفارمیشن بیورو نے اصل واقعہ کی رپورٹ بھی شیئر کی ہے اور لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے ایسے مشکوک دعووں پر یقین نہ کریں۔ گزشتہ سال 28 اگست کو جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے علاقے استیالہ میں بھیانک آگ لگ گئی تھی، جس سے طاقتور گیس سلنڈر دھماکہ ہوا، جس سے بڑے پیمانے پر خوف وہراس پھیل گیا تھا، کم از کم پانچ مکانات کو نقصان پہنچا تھا۔

جعلی اسناد پر

اور "معاشی طور پر کمزور طبقہ" (EWS) سرٹیفکیٹ یا ذہنی طور پر ناکارہ ہونے کے باوجود ایم بی بی ایس پروگرام میں داخلہ حاصل کیا۔ معلومات پر عمل کرتے ہوئے، اقتصادی جرائم ونگ، سری نگر نے اس معاملے کی ابتدائی جانچ شروع کی۔ بیان میں کہا گیا کہ تصدیق کے دوران، یہ بات سامنے آئی کہ ملزم فائدہ اٹھانے والے نے عشم سنبل بانڈی پورہ کے ایک اور فرد کے ساتھ مل کر ایک جعلی PWD سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ مذکورہ جعلی دستاویز کی بنیاد پر، فائدہ اٹھانے والے نے مبینہ طور پر سکمز صورہ سرینگر میں ایم بی بی ایس کورس میں داخلے کے لیے انتخاب حاصل کیا۔ ملزمین کی طرف سے کی گئی کارروائیاں پہلی نظر میں تعزیرات ہند کی دفعہ 420، 468، 471، اور 120-B کے تحت قابل سزا جرائم کے کمیشن کا انکشاف کرتی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس معاملے کا نوٹس لیا گیا ہے اور پولیس اسٹیشن اکنامک آفنسز ونگ، سری نگر (کرائم برانچ) میں باقاعدہ مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

نیشنل لا یونیورسٹی

مصروف ہیں، جو کہ خطے کے وسیع تر مفاد کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایسی کوششوں کے خلاف کھڑی ہے اور جموں کے حق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ دفعہ 370 کی بحالی سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں شرما نے کہا کہ گزشتہ روز نیشنل کانفرنس کی جانب سے پیش کیے گئے دستاویز نے عوام کے اندر ناراضگی پیدا کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسی ناراضگی کے سبب نیشنل کانفرنس ارکان نے اسمبلی میں احتجاجی رویہ اختیار کیا۔ مسٹر شرما نے 370 سے متعلق این سی کے موقف پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے عوام کے جذبات کو مشتعل کرنا اور گمراہ کن دستاویزات پیش کرنا سیاسی مفاد پرستی کے سوا کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے پاس آگے بڑھنے کا راستہ امن، ترقی اور مستحکم گورننس میں ہے، نہ کہ پرانے مباحث کو دوبارہ زندہ کرنے میں۔ بات چیت کے دوران شرما نے کانگریس کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت کا حصہ ہونے کے باوجود 'اپنی آواز بلند کرنے میں ناکام' ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا: کانگریس کی یہ حالت ہوچکی ہے کہ نہ گھر کی رہی، نہ گھاٹ کی۔ ان کے اپنے ارکان کو بولنے کی اجازت نہیں دی جارہی، اور پارٹی اندرونی طور پر انتشار کا شکار ہے۔ "اپنے بیان کے اختتام پر شرما نے کہا کہ بی جے پی جموں کے مفادات کے لیے مسلسل جدوجہد کرتی رہے گی اور تعلیمی و سیاسی انصاف کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت نیشنل لا یونیورسٹی کے قیام پر جلد مثبت فیصلہ لے گی تاکہ جموں کے طلبہ کو اعلیٰ قانونی تعلیم کے لیے خطے سے باہر نہ جانا پڑے۔

گوجر بکروال گرلز

2026-2027 کے بجٹ تخمینے میں پیش کی گئی ہے۔ وزیر موصوف نے گوجر و بکروال گرلز ہوسٹل بڈگام اور گوجر و بکروال گرلز ہوسٹل بارہمولہ کی تعمیر کے بارے میں بتایا کہ یہ ہوسٹل تکمیلی مرحلے میں ہیں اور جلد مکمل کئے جائیں گے۔ تاہم بجلی، پاور اور پانی کے کنکشن سے متعلق کچھ کام زیر التواء ہیں جس کے لئے متعلقہ عمل آوری ایجنسی سے معاملہ اٹھایا گیا ہے تاکہ اگلے تعلیمی سیشن سے داخلہ کا عمل شروع کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سری نگر میں ایس ٹی، گوجر و بکروال گرلز ہوسٹل کی تعمیر کے لئے زمین محکمہ قبائلی امور کے حق میں منتقل کی گئی ہے۔

ریاستی درجہ اور

پر یقین رکھتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا "ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ لداخ کو جموں اور کشمیر کے ساتھ ملایا جائے، اور ایک مکمل جموں کشمیر لداخ ریاست بحال ہو، جیسا کہ یہ پہلے موجود تھی"۔ جموں میں نیشنل لا یونیورسٹی قائم کرنے کے بی جے پی کے مطالبے پر، ایتو نے تعلیم میں علاقائی امتیاز کے خلاف احتیاط کرتے ہوئے سخت تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا "کشمیر کے مسلم طلباء جموں میں پڑھتے ہیں، لیکن میڈیکل کالج علاقائی خطوط پر بند کردیے گئے تھے۔ کل، بی جے پی لا یونیورسٹی کے ساتھ ایسا ہی کر سکتی ہے کہ مسلم طلباء وہاں نہیں پڑھ سکتے اور صرف ہندو طلباء ہی پڑھ سکتے ہیں۔ اس سے یونیورسٹی کی مقصودی بھی ہوسکتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ کشمیر میں لاء یونیورسٹی کا قیام ایک بہتر اور زیادہ جامع آپشن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جموں کے ہزاروں طلباء پہلے ہی کشمیر میں ایم بی بی ایس، انجینئرنگ اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ کشمیر نے اس پر کبھی اعتراض نہیں کیا اور نہ کبھی کرے گا۔ پارٹی کے نظریے کا اعادہ کرتے ہوئے ایتو نے کہا "ہمارا منشور اور ہمارا مشن واضح ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو ہم آہنگی کے ساتھ رہنا یقینی بنایا جائے، چاہے وہ مسلمان، سکھ یا ہندو ہوں۔ یہ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کا وژن اور نعرہ تھا ہندو مسلم سکھ اتحاد"۔

بڈگام میں 199

والے خام مال کی نگرانی کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ اس کی ترسیل صرف جائز ذرائع سے ہو۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ڈسٹرکٹ منرل آفیسر بڈگام کی جانب سے فراہم کردہ ریکارڈ کے مطابق 107 کرشر یونٹ مالکان اور 44 ہاٹ ویٹ مکس پلانٹس محکمہ کے ویب پورٹل geologyminingjk.gov.in پر رجسٹرڈ ہیں جہاں قانونی مقدار کی تازہ کاری اور اس کی فروخت وٹرانسپورٹیشن صرف درست ای چالان اور ای پرمیٹس کے ذریعے کی جاتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے رکن اسمبلی علی محمد ڈار کی طرف سے اُٹھائے گئے ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ضلع بڈگام میں اینٹ بھٹوں کی حالیہ انہدام کے معاملے کا جائزہ لے گی۔

جموں وکشمیر میں ہر

فائدہ اٹھانے پر مرکوز ایک منصوبے کی تفصیل دی۔ اس حکمت عملی میں افرادی قوت کو بڑھانا، ڈیجیٹل رجسٹریشن کے عمل (DRP) کو بڑھانا، اور ای سنجیوانی، ٹیلی میڈیسن، اور ٹیلی ریڈیولوجی جیسے ڈیجیٹل صحت کے اقدامات کے لیے ایک بڑا دباؤ شامل ہے۔ مزید برآں، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات میں آخری میل کے رابطے کو یقینی بنانے کے لیے مشکل سے پہنچنے والے علاقوں کے لیے موبائل میڈیکل یونٹس کی تعیناتی پر فعال طور پر غور کیا جارہا ہے

موجودہ طبی بنیادی

مشتمل ہے اور یہ چاروں میڈیکل زون براہ راست چیف میڈیکل آفیسر سری نگر کے انتظامی کنٹرول میں کام کررہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع سری نگر میں صحت سے متعلق پروگراموں کا انتظامی، نگرانی اور فیلڈ سطح پر نفاذ موجودہ افرادی قوت اور بنیادی ڈھانچے کے ساتھ آسانی اور تسلی بخش طریقے سے انجام دیا جارہا ہے اور موجودہ انتظامی نظام کے تحت صحت خدمات کی فراہمی میں کسی بڑی رکاوٹ کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ انہوں نے ایوان کو یہ بھی آگاہ کیا کہ ضلع سری نگر انتظامی طور پر چار میڈیکل زون اور ایک میڈیکل بلاک کے تحت آتا ہے جو مجموعی طور پر ضلع سری نگر کے آٹھ اسمبلی حلقوں کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ ضلع میں صحت خدمات کی موجودہ فراہمی کے نظام کو ممتاز ترشیری اور سیکنڈری ہیلتھ کیئر جیسے گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر، غوثیہ ہسپتال، سکمز صورہ، ایس ایم ایچ ایس ہسپتال، جے ایل این ایم ہسپتال اور سکمز بمنہ کی موجودگی سے کافی مدد مل رہی ہے جو مریضوں کی نگہداشت کی خدمات کو نمایاں طور پر بہتر بناتے ہیں اور ضلع بھر میں مریضوں اور خدمات کا انتظام کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

تاریگامی نے

اقدامات کرتا ہوں گے۔ ریزرویشن کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ یہ محروم طبقات کا حق ہے، مگر اس عمل میں میرٹ کو نظرانداز نہ کیا جائے، ورنہ صورتحال بے چینی پیدا کرسکتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ریزرویشن کی از سر نو تنظیم پر ایوان میں مفصل بحث ہو اور حکومت واضح کرے کہ تشکیل شدہ کمیٹی کی رپورٹ کب نافذ ہوگی۔ تاریگامی نے حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ امدادی کارروائیاں ناکافی ہیں اور متاثرہ کسانوں اور خاندانوں کو فوری مدد فراہم کی جانی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ معمولی یا غیر مصدقہ الزامات پر لوگوں کی گرفتاریوں اور ہراسانی سے سکیورٹی صورتحال مزید خراب ہورہی ہے۔ پی ایس اے کے تحت افراد کی گرفتاری اور ایک رکن اسمبلی کی حراست پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غیر ضروری نظربندیاں طویل نہیں ہونی چاہئیں اور بیرون جموں وکشمیر رکھے گئے افراد کو واپس لایا جائے۔ تاریگامی نے غیر قانونی تعمیرات کے نام پر ہونے والی توڑ پھوڑ پر بھی نکتہ چینی کی اور کہا کہ ہر کارروائی قانون کے مطابق، نوٹس اور موقف سننے کے بعد ہونی چاہیے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو ہندوستانی جمہوریت کا امتحان سمجھ کر چلنا چاہیے، احسان نہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ عوامی نمائندوں کے خدشات کو سنجیدگی سے لیا جائے، اور سرکاری خطابات میں کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

ضلع دوڈہ کے

فراہم کرنے کا مطالبہ بھی کیا تاکہ وہ بھی شہری علاقوں میں پڑھنے والے طلبہ کے ساتھ مساوی مواقع حاصل کرسکیں اور مقابلہ کرسکیں۔ اسپیکر موصوف نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے تمام مسائل کو جلد از جلد حل کیلئے متعلقہ وزیر کے سامنے اٹھایا جائے گا۔ طلبہ نے اسپیکر کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں جموں وکشمیر اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی، اس کے کام کاج اور رویے کو دیکھنے کا موقع دیا گیا۔

جل شکتی وزیر

لیا۔ میٹنگ کے دوران وزیر نے جاری واٹر سپلائی اسکیموں کی فزیکلی اور مالی حیثیت کا تفصیلی جائزہ لیا اور ان کی عمل درآمد کی پیش رفت کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بروقت تکمیل، شفاف عمل درآمد اور معیار کے سخت معیارات پر عمل کی اہمیت پر زور دیا تاکہ یہ منصوبے عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچا سکیں۔ وزیر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ منصوبوں کی رفتار تیز کریں، رکاوٹوں کو دور کریں اور 26-2025 کے کیپیکس پلان کے تحت تمام ہدف شدہ کاموں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ پانی کی فراہمی کے منصوبوں کا موثر عمل درآمد خدمت کی ترسیل کو بہتر بنانے اور کشمیر کے عوام کی خواہشات کو پورا کرنے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ افسران کو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے اور شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے محنت اور لگن کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔ میٹنگ میں چیف انجینئر کشمیر، ڈائریکٹر پلاننگ محکمہ جل شکتی، ڈائریکٹر فائنانس اور کشمیر ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئرز شریک ہوئے۔

نیشنل کانفرنس نے

مسترد کردیا گیا جبکہ 4 کو منظور کیا گیا ان میں سے عارضی ملازمین کے متعلق بھی ایک ہے'۔

نیشنل کانفرنس کا ریاستی

کے مختلف حصوں میں کشمیری طلباء، شال فروشوں اور تاجروں کو حملوں، ہراساں کرنے اور ان کو نشانہ بنانے کے پریشان کن اور بار بار ہونے والے نمونوں کے طور پر بیان کیا اور جموں کی ریاست کی بحالی اور ریاست جموں کی بحالی کا مطالبہ کیا۔ نعرے بلند کرتے ہوئے اور پلے کارڈز اٹھائے احتجاجی ممبران اسمبلی نے مرکزی حکومت پر خاموش رہنے کا الزام لگایا جبکہ کشمیریوں کو یونین ٹیریٹری سے باہر دھمکیوں کا سامنا ہے۔ قانون سازوں کی جانب سے اٹھائے گئے پلے کارڈز پر لکھا تھا، "کشمیری شہری ہیں، مشتبہ نہیں"، "خصوصی درجہ ایک وعدہ تھا، استحقاق نہیں"، "کشمیریوں کو شیطانی بنانا بند کرو" اور "حب الوطنی کا مطلب کشمیریوں سے نفرت اور مارنا نہیں"۔ اس دوران احتجاج کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی تنویر صادق نے کہا کہ سہارنپور، اتر پردیش میں ایک بزرگ کشمیری جوڑے کو ہراساں کرنے کا ایک اور واقعہ سامنے آیا ہے۔ صادق نے کہا "جب میں اسمبلی کے لیے جا رہا تھا، مجھے معلوم ہوا کہ سہارنپور میں ایک بزرگ کشمیری جوڑے کو ہراساں کیا گیا، افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ بار بار کا نمونہ بن گیا ہے۔ کشمیری جہاں بھی جاتے ہیں، خاص طور پر کشمیری مسلمان، انہیں نشانہ بنایا جاتا ہے اور ان کی تذلیل کی جاتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات الگ تھلگ نہیں بلکہ بڑھتے ہوئے اور خطرناک رجحان کا حصہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حب الوطنی کے مسخ شدہ خیال کے نام پر کشمیریوں کو مارا پیٹا جارہا ہے، ان کے ساتھ بدسلوکی کی جارہی ہے اور انہیں مشتبہ سمجھا جارہا ہے، یہ ایک جمہوری ملک میں ناقابل قبول ہے۔ صادق نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اپنی خاموشی توڑیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو چاہیے کہ وہ واضح طور پر بات کریں اور تمام ریاستوں کو سخت ہدایات جاری کریں کہ کشمیریوں کو ہراساں کرنا برداشت نہیں کیا جائے گا۔ خاموشی ایسے عناصر کو حوصلہ دے رہی ہے۔ احتجاج کرنے والے قانون سازوں نے بھارت بھر میں رہنے، تعلیم حاصل کرنے اور کاروبار کرنے والے کشمیریوں کے تحفظ، وقار اور آئینی حقوق کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔

غیر قانونی

ہے۔ پولیس ضلع میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

اننت ناگ میں منشیات

پہلگام میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 5/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تفتیش شروع کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ پولیس معاشرے سے منشیات کے ناسور کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

ریاسی میں شادی

مرنے والوں کی شناخت منو ولد رتن سنگھ اور جگ دیو سنگھ ولد بلوان سنگھ کے طور پر ہوئی ہے، دونوں گاؤں شورل کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے میں دونوں جوان جاں بحق ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر راجوری ضلع میں شاہدرہ شریف روڈ پر گورنمنٹ ڈگری کالج تھنہ منڈی کے قریب منگل کی صبح ایک سڑک حادثے میں کم از کم چار افراد زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک موٹر سائیکل اور ایک آلٹو کار مصروف سڑک پر آپس میں ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں حادثے میں ملوث چاروں افراد زخمی ہوگئے۔ واقعہ کے فوراً بعد راہگیر اور مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور حکام کو اطلاع دی۔ زخمیوں کو فوری طور پر پرائمری ہیلتھ سنٹر تھنہ منڈی منتقل کیا گیا جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ ان کے زخموں کی نوعیت کے پیش نظر ڈاکٹروں نے ان میں سے کچھ کو خصوصی علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری ریفر کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ جی ایم سی راجوری میں زخمیوں کی حالت پر نظر رکھی جارہی ہے۔ ادھر پولیس نے کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہے۔ ادھر اننت ناگ ضلع کے بجبہاڑہ علاقے میں ڈونی پورہ کراسنگ پر سڑک حادثہ میں ایک پیدل چلنے والے کی موت ایک نامعلوم گاڑی کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ بزرگ شہری کی شناخت گل محمد بٹ ولد محمد عبداللہ ساکنہ ڈونی پورہ سنگم، بجبہاڑہ کے طور پر ہوئی ہے، جس کی عمر تقریباً 60 سال ہے۔ زخمی کو علاج کیلئے ایس ڈی ایچ بجبہاڑہ لے جایا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ لاش کو طبی قانونی کارروائیوں کے لیے ایس ڈی ایچ بجبہاڑہ میں رکھا گیا ہے، جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

نابارڈ نے

کیا جائے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے این اے بی اے آر ڈی کی جانب سے فوکس پیپر کے اجرا پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے تھیم "لاسٹ مائل کریڈٹ انکلوژن: ریچنگ دی ان ریچڈ" پر روشنی ڈالی اور پوٹینشل لنکڈ پلان (پی ایل پی) کو ایک اہم منصوبہ بندی کا آلہ قرار دیا جو کریڈٹ کے بہاؤ اور ترقی کی ترجیحات کی رہنمائی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این اے بی اے آر ڈی کے تخمینے حقیقت پسندانہ اور قابل حصول ہیں اور کسان کریڈٹ کارڈز کی عالمگیر کوریج کے ساتھ بروقت اور مناسب کریڈٹ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے میں آر آئی ڈی ایف کے کردار کی تعریف کی۔ معیشت کی سستینس سے کمرشل طور پر قابل عمل زراعت کی طرف منتقل کرنے پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے انفراسٹرکچر، پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن، برانڈنگ، نایاب فصلوں اور کے سی سی میں مناسب تبدیلیوں پر زیادہ توجہ دینے پر زور دیا۔ اور نے دواؤں اور خوشبودار پودوں کو آمدنی بڑھانے کے مواقع کے طور پر اجاگر کیا۔ چیف سکریٹری نے یونیورسٹیوں، بینکوں اور این ڈی پارٹنرشپس کو ملوث کرنے والے مربوط طریقہ کار کی وکالت کی۔ انہوں نے اون پروسیسنگ اور ماہی گیری جیسے شعبوں پر توجہ دینے کی تاکید کی اور ایس ایچ جیز اور "لکھپتی دی دیز" کو ابھرتے ہوئے انٹرپرینیورز کے طور پر کریڈٹ کے ذریعے سپورٹ کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے مشن یووا کی کامیابی، کولیٹرل کے بجائے ہنر پر مبنی لینڈنگ کی ضرورت، ٹورازم کو ڈی سینٹرلائز کرنے کیلئے ہوم اسٹیز کو فروغ دینے، ہینڈی کرافٹس میں ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن اور ٹریس ایبلٹی اور یو ایل آئی کو جموں وکشمیر میں فوکسڈ رول آؤٹ کی ضرورت والا ممکنہ گیم چینجر قرار دیا۔ انہوں نے بے اینڈ کے گرامین بینک سے وابستہ بینکنگ کورسپانڈنٹس (بی سیز) میں مائیکرو اے ٹی ایمز بھی تقسیم کیے۔ فوکس پیپر میں سیکٹر وار کریڈٹ پروجیکشنز کا خاکہ پیش کیا گیا ہے، جس میں زراعت اور اس سے متعلقہ شعبوں، ایم ایس ایم ایز، فارم اور نان فارم سرگرمیوں کے علاوہ دیہی انفراسٹرکچر پر مضبوط توجہ دی گئی ہے۔ اس سے قبل جنرل منیجر اور افسر انچارج (جی ایم/او آئی سی) نابارڈ مسٹر وکاس متل نے جموں وکشمیر میں دیہی کریڈٹ کے بہاؤ، زراعت، متعلقہ سرگرمیوں، ایم ایس ایم ایز اور دیہی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کیلئے نابارڈ کے مسلسل عزم پر روشنی ڈالی۔

سیلاب سے متعلق

26-2025 کے تحت ڈی ایم آر ایف 100 کروڑ روپے (ہر ضلع کے لیے 5.00 کروڑ روپے) کی رقم جاری کی گئی ہے، تاکہ سرگرمی کے تحت فوری طور پر سیلاب کی بحالی کے کام شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ جل شکتی نے رواں مالی سال کے دوران فلڈ مینجمنٹ اینڈ بارڈر ایریا پروگرام (ایف ایم بی اے پی) کے تحت جاری سیلاب سے نمٹنے کے منصوبوں کے لیے فنڈز حاصل کیے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ کہا کہ جاری کردہ فنڈز بنیادی طور پر سیلاب کے انتظام کے کام کے لیے ہیں، جن کی رقم 164.35 لاکھ روپے ہے اور دریائے جہلم کے جامع سیلاب کے انتظام کے لیے، فیز II کی رقم 6041.25 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ، بین وزارتی مرکزی ٹیم (IMCT) کی رپورٹ کی بنیاد پر حکومت ہند نے SASCI کے تحت خصوصی ریاستوں کیلئے سرمایہ کاری کے لیے سرمایہ کاری کی ہے۔ جموں وکشمیر کے لیے 1431 کروڑ روپے مختص کیے گئے۔ سریندر چودھری نے کہا کہ ایک بار جب محکموں سے سیلاب کی بحالی کے کاموں کی تفصیلی تجاویز موصول ہو جائیں گی تو اسے نافذ کرنے والے محکموں کو جاری کردیا جائے گا۔ جواب سے مطمئن نہیں، راجیو جسروتیا اور ان کی پارٹی کے ایم ایل ایز نے کہا کہ وزارت داخلہ پہلے ہی جموں وکشمیر کو فوری ریلیف کے طور پر 212 کروڑ روپے دے چکی ہے اور ڈپٹی چیف منسٹر پر ایوان کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا۔ سریندر چودھری نے بی جے پی قانون سازوں پر جوابی حملہ کیا اور ان سے کہا کہ وہ خطے کے ساتھ امتیازی سلوک کے بہانے جموں کے لوگوں کو گمراہ کرنا بند کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مرکزی حکومت سے پیار کرتے ہیں جیسا کہ آپ کرتے ہیں لیکن ہم کہتے ہیں کہ سیلاب کشمیر آئے یا جموں، نقصان جموں یا کشمیر کا، وہ ہمارے لیے یکساں تکلیف دہ ہیں، لیکن بی جے پی کا ساتھ ایسا نہیں ہے کیونکہ ان کے ہوش وحواس واضح نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دونوں خطوں کے لیے درد ہے جو اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب ہماری حکومت نے مقامی تاجروں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے دربار موو کو بحال کیا۔ بی جے پی کے خلاف اپنا پانا جاری رکھتے ہوئے چودھری نے کہا کہ اب وہ ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کو بند کرنے کے بعد جموں کے لیے نیشنل لاء یونیورسٹی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے ہمارے بچوں کا مستقبل خطرے میں ڈال کر مٹھائیاں تقسیم کیں، ان کے پاس کیا جواب ہے کہ میڈیکل کالج کیوں بند کیا گیا؟ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب حکومت مرکز سے رقم وصول کرے گی تو اسے برابر تقسیم کیا جائے گا۔ بعد میں اسمبلی احاطے میں بات کرتے ہوئے بھاجپا کے جسروٹیا نے کہا کہ انہوں نے ایوان میں ایک سوال اٹھایا لیکن حکومت نے براہ راست جواب دینے کے بجائے ایوان کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ میں ایک بات پوچھ رہا ہوں، وزیر بالکل مختلف جواب دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمیشہ سے اس حکومت کی تکنیک رہی ہے۔ انحراف کرنا اور بالکل مختلف بحث شروع کرنا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال اگست ستمبر میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ نے جموں میں بڑا نقصان پہنچایا، جس میں جانی نقصان بھی شامل ہے۔ لیکن سیلاب کی امداد کے لیے جو فنڈز آئے وہ صرف کشمیر کو دیے گئے نہ کہ جموں کو۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ متاثر جموں کے لیے فنڈز جاری کیے جانے چاہیے تھے لیکن اس کے بجائے حکومت نے کشمیر کو 62 کروڑ روپے دیے، یہ واضح امتیازی سلوک ہے۔ یون گپتا نے کہا کہ انہوں نے اپنی پارٹی کے ساتھیوں کی حمایت میں واک آؤٹ کیا کیونکہ ہم حکومت کے جواب سے مطمئن نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ (نائب وزیر اعلیٰ) واضح طور پر ایک ایسا شخص ہے جو جموں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے اور جموں کے لوگوں کو نظرانداز کرنے کی مستقل عادت رکھتا ہے۔

کچھپورہ اوڑی

کا خیر مقدم کیا اور بھارتی فوج اور رائل اسکل اینڈ ٹیکنالوجی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہنر مندی اور روزگار کے فروغ پر توجہ دی۔ توقع ہے کہ یہ پروگرام سماجی بہبود کو مضبوط بنانے، خود روزگار کو فروغ دینے اور اوڑی کے خطے میں خواتین کو بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

قاضی گنڈ میں

زخمی فائر سروس اہلکاروں کی شناخت فائر مین مظفر احمد وانی (بیلٹ نمبر 1789) اور فائر مین (ڈرائیور) وسیم معراج شاہ (بیلٹ نمبر 2709) کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں اہلکار ایف اینڈ ای ایس قاضی گنڈ میں تعینات ہیں اور انہیں فوری طور پر علاج کیلئے طبی مرکز میں منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے اور فی الحال مزید تحقیقات جاری ہیں۔

انڈر 19 ورلڈکپ سیمی فائنل: ہندوستان کا افغانستان سے مقابلہ

ہرارے، 3 فروری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر 19 ورلڈکپ 2026ء اپنے اختتامی مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ آج ہرارے اسپورٹس کلب میں ایک ایسا ٹکراؤ ہونے جا رہا ہے جہاں ایک طرف ناقابلِ شکست ہندوستانی ٹیم ہے، تو دوسری طرف وہ افغان ٹیم جو بڑے بڑوں کو پچھاڑنے کی شہرت رکھتی ہے۔ ٹورنامنٹ کی فیورٹ ہندوستانی ٹیم اب تک پانچ میچوں میں ناقابلِ شکست رہی ہے۔ ہندوستانی ٹیم ٹورنامنٹ میں اب تک ناقابلِ شکست رہی ہے اور پانچوں میچ جیت کر مضبوط دعویدار کے طور پر ابھری ہے، جبکہ افغانستان نے شاندار کارکردگی کے ذریعے خود کو ایک خطرناک ٹیم ثابت کیا ہے اور بڑے حریفوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بن چکی ہے۔ ہندوستانی ٹیم ٹورنامنٹ میں اب تک ناقابلِ شکست رہی ہے اور پانچوں میچ جیت کر مضبوط دعویدار کے طور پر ابھری ہے، جبکہ افغانستان نے شاندار کارکردگی کے ذریعے خود کو ایک خطرناک ٹیم ثابت کیا ہے اور بڑے حریفوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بن چکی ہے۔ ہندوستان کی کامیابی کی بنیاد اس کی مضبوط بیٹنگ لائن اپ رہی ہے۔ اوپنر ویبھو سوریہ ونشی نے 134 کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنا کر ٹیم کو تیز شروعات فراہم کی ہیں۔ ابھیگیان کنڈو 66.33 کی اوسط کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کا اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ ویہان ملہوترا، آیوش مہاترے اور کنشک چوہان نے مڈل آرڈر میں تسلسل برقرار رکھا ہے، جس کے باعث بھارتی اننگز شاذ و نادر ہی دباؤ کا شکار ہوئی ہے۔ بولنگ میں ہنیل پٹیل 11 وکٹوں کے ساتھ ہندوستانی حملے کی قیادت کر رہے ہیں، جن کا بھرپور ساتھ آر ایس امبریش اور کھلن پٹیل دے رہے ہیں۔ اسپن آل راؤنڈرز آیوش مہاترے اور ویہان ملہوترا کی موجودگی ہندوستانی ٹیم کو ہر طرح کی پچ پر مؤثر بناتی ہے۔ اسپن آل راؤنڈرز آیوش مہاترے اور ویہان ملہوترا کی موجودگی ہندوستانی ٹیم کو ہر طرح کی پچ پر مؤثر بناتی ہے۔ دوسری جانب افغانستان انڈر 19 ٹیم کو کمزور حریف سمجھنا بڑی غلطی ہو سکتی ہے۔ اوپنر فیصل شینو زادہ نے 325 رنز بنا کر 81.25 کی شاندار اوسط کے ساتھ ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ عثمان صادت اور محبوب خان مڈل آرڈر میں استحکام لاتے ہیں، جبکہ خالد احمد زئی جارحانہ بیٹنگ سے میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بولنگ میں نورستانی عمرزئی 12 وکٹوں کے ساتھ افغانستان کے سب سے کامیاب بولر رہے ہیں، جنہیں عبدالعزیز، خاطر استانکزئی اور وحید اللہ زدران کی مؤثر سپورٹ حاصل ہے۔ افغانستان کے لیے اصل چیلنج ہندوستانی بیٹنگ لائن اپ کو قابو میں رکھنا اور پورے 50 اوورز تک دباؤ برقرار رکھنا ہوگا۔ ہرارے اسپورٹس کلب کی پچ سست اور خشک ہونے کے باعث اسپنرز کے لیے مددگار سمجھی جا رہی ہے، تاہم نئی گیند سے فاسٹ بولرز کو بھی کچھ موومنٹ مل سکتی ہے۔ پہلی اننگز میں 240 سے 260 رنز کا اسکور مسابقتی ثابت ہو سکتا ہے۔ موسم میں بادل اور گرج چمک کے امکانات کے باعث ٹاس کا کردار بھی اہم ہو سکتا ہے۔ اعداد و شمار ہندوستان کے حق میں ہیں، جس نے افغانستان کے خلاف چاروں سابقہ مقابلے جیت رکھے ہیں۔ تاہم سیمی فائنل کا دباؤ اور افغانستان کی حالیہ فارم اس مقابلے کو انتہائی سنسنی خیز بنا دیتی ہے۔

ٹی 20 ورلڈکپ 2026 کے لیے ٹکٹوں کی فروخت کے تیسرے مرحلے کا آغاز

ممبئی، 3 فروری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈکپ 2026 کے لیے ٹکٹوں کی فروخت کے تیسرے مرحلے کے آغاز کا اعلان کر دیا ہے۔ افتتاحی میچ کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے اور شائقین کو میچز کے لیے نشستیں حاصل کرنے کا ایک اور موقع دیا جا رہا ہے۔ فیز تھری سے قبل ٹکٹوں کی فروخت کے دو مراحل کامیابی سے مکمل ہو چکے ہیں۔ یہ عالمی ایونٹ ہندوستان کے معروف کرکٹ اسٹیڈیمز میں کھیلا جائے گا، جہاں شائقین کو دنیا کے بہترین بین الاقوامی کھلاڑیوں اور سنسنی خیز ٹی 20 مقابلوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملے گا۔ بی سی سی آئی کے مطابق تیاریوں کو آخری شکل دی جا رہی ہے اور توجہ اس بات پر ہے کہ میچ ڈے کا تجربہ شائقین کے لیے یادگار ہو۔ بی سی سی آئی صدر متھن منہاس نے کہا کہ بورڈ، آئی سی سی کے ساتھ مل کر ورلڈکپ کو اعلیٰ ترین معیار پر منعقد کرنے کے لیے پُرعزم ہے، جبکہ سیکریٹری دیوجیت سائیکیہ نے ٹکٹوں کے پہلے دو مراحل کے مثبت ردِعمل کو شائقین کے جوش و جذبے کی عکاسی قرار دیا۔

تاریخ رقم کرنے کے بعد کارلوس الکاراز کا بڑا فیصلہ: روٹرڈیم اوپن سے نام واپس لے لیا

روٹرڈیم، 3 فروری (یو این آئی) حال ہی میں آسٹریلین اوپن کا خطاب جیت کر تاریخ رقم کرنے والے اسپین کے اسٹار کھلاڑی کارلوس الکاراز نے روٹرڈیم میں ہونے والے 'اے بی این ایمرو اوپن' سے دستبرداری کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹورنامنٹ انتظامیہ نے باضابطہ طور پر اس خبر کی تصدیق کی ہے۔ الکاراز، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں یہ اے ٹی پی 500 انڈور ہارڈ کورٹ خطاب جیتا تھا، اس بار 9 سے 16 فروری تک ہونے والے اس ایونٹ میں اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کے لیے میدان میں نہیں اتریں گے۔ یہ فیصلہ الکاراز کی اس عظیم الشان کامیابی کے فوراً بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے 22 سال کی عمر میں کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کرنے والے دنیا کے سب سے کم عمر کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ اتوار کو کھیلے گئے فائنل میں انہوں نے عالمی نمبر ون نوواک جوکووچ کو چار سیٹس میں شکست دے کر میلبرن میں اپنا پہلا ٹائٹل جیتا۔ الکاراز اب تک 15 بڑے خطابات جیت چکے ہیں، جن میں تمام چار گرینڈ سلیمز، اے ٹی پی ماسٹرز 1000 اور اولمپک گولڈ میڈل شامل ہیں۔

اسٹیو اسمتھ پہلی بار پاکستان سپر لیگ میں ایکشن میں نظر آئیں گے

سیالکوٹ اسٹالینز کا بڑا سرپرائز

لاہور، 3 فروری (یو این آئی) پاکستان کے سیالکوٹ اسٹالینز نے پی ایس ایل 11 کے لیے اپنی پہلی بڑی غیر ملکی شمولیت کا اعلان کر دیا ہے۔ آسٹریلیا کے مایہ ناز بلے باز اسٹیو اسمتھ، جو اپنی تکنیک اور مستقل مزاجی کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہیں، اب پہلی بار پاکستان سپر لیگ میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔ اسٹیو اسمتھ کو ڈرافٹ یا نیلامی کے عمل سے پہلے ہی ڈائریکٹ سائننگ کے تحت ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اسمتھ نے حال ہی میں ایشیز سیریز اور آسٹریلیا کی بگ بیش لیگ میں سڈنی سکسرز کی جانب سے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کیا ہے، جس کی وجہ سے وہ لیگز کی دنیا میں ایک بار پھر توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سیالکوٹ اسٹالینز نے حال ہی میں سابق آسٹریلوی کپتان ٹم پین کو اپنا ہیڈ کوچ بھی مقرر کیا ہے، جو اسمتھ کے ساتھ طویل عرصے تک کھیل چکے ہیں۔ سیالکوٹ اسٹالینز پی ایس ایل کی تاریخ میں ایک منفرد مقام حاصل کر چکی ہے۔ اس فرنچائز کو اوزی گروپ نے جنوری 2026 میں ہونے والی نیلامی میں خریدا۔ ٹیم مالکان نے سیالکوٹ کی کرکٹ کی پرانی اور عظیم تاریخ کو برقرار رکھنے کے لیے "اسٹالینز" کا نام ہی برقرار رکھا ہے۔

ٹینس کی تاریخ میں پہلی بار: دو مائیں عالمی رینکنگ کے ٹاپ 10 میں شامل

دبئی، 3 فروری (یو این آئی) ٹینس کی دنیا میں ایک نئی تاریخ رقم ہو گئی ہے جہاں پہلی بار خواتین کی عالمی رینکنگ کے ٹاپ 10 میں دو ایسی کھلاڑی شامل ہوئی ہیں جو مائیں بھی ہیں۔ بیلنڈا بینچچ اور ایلینا سویتولینا نے یہ سنگِ میل عبور کر کے ثابت کر دیا ہے کہ ممتا اور پیشہ ورانہ کھیل کا کامیاب توازن ممکن ہے۔ نئی جاری ہونے والی نئی ڈبلیو ٹی اے رینکنگ میں جہاں آسٹریلین اوپن چیمپئن ایلینا ریباکینا تیسرے نمبر پر پہنچ گئی ہیں، وہیں سوئٹزرلینڈ کی بیلنڈا بینچچ اور یوکرین کی ایلینا سویتولینا نے ٹاپ 10 میں جگہ بنا کر ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ سوئٹزرلینڈ کی بیلنڈا بینچچ نے جنوری میں ٹاپ 10 میں واپسی کی، یہ پہلی بار تھا جب وہ ستمبر 2023 میں بیٹی بیلا کی پیدائش کے بعد کورٹ سے دور رہنے کے بعد واپس آئیں۔ انہیں یوکرینی کھلاڑی سویتولینا نے بھی جوائن کیا، جو آسٹریلین اوپن میں سیمی فائنل تک پہنچنے کے بعد اپنی بیٹی سکائی کی ماں بن کر بھی ٹاپ 10 میں شامل ہوئیں۔ بیلنڈا بینچچ نے کہا "میٹرنٹی لیو کے بعد ایک سال میں دوبارہ ٹاپ 10 میں واپس آنا میرے لیے فخر کی بات ہے۔ بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ یہ سفر کتنا مشکل ہوتا ہے، لیکن میں، میرا خاندان اور میری ٹیم نے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اپنی پوری توانائی اور محنت صرف کی۔ دسویں نمبر کی سویتولینا نے کہا "ٹاپ 10 میں واپسی کا خواب حقیقت بننا بہت خوشی کی بات ہے۔ یہ سفر ایک ماں کی حیثیت سے مکمل کرنا میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔ میں اپنی جدوجہد اور ثابت قدمی پر فخر محسوس کرتی ہوں۔ یہ کامیابی WTA کے فیملی فوکس پروگرام کا نتیجہ ہے، جو پچھلے سال متعارف کرایا گیا تھا۔ یہ پروگرام کھلاڑیوں کو پیشہ ورانہ کیریئر جاری رکھتے ہوئے والدین بننے میں مدد دیتا ہے، جس میں حمل کے دوران رینکنگ کی حفاظت، پیدائش کے بعد کھیل میں واپسی کے لیے سپورٹ اور معاوضہ شدہ میٹرنٹی لیو شامل ہیں۔ حمل کے دوران کھلاڑی کی رینکنگ محفوظ رہتی ہے ساتھ ہی زچگی کے دوران کھلاڑیوں کو مالی معاونت بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

ٹی ٹونٹی ورلڈکپ سے پہلے آسٹریلیا کو بڑا جھٹکا: پیٹ کمنز انجری کے باعث باہر

سڈنی، 3 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کے ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان پیٹ کمنز کمر کی انجری میں پیچیدگی کے باعث سری لنکا اور ہندوستان میں ہونے والے ٹی ٹونٹی ورلڈکپ 2026 سے باہر ہو گئے ہیں۔ 32 سالہ اسٹار بالر کی جگہ فاسٹ بالر بین ڈوارشوئس کو آسٹریلوی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ کمنز، جو گزشتہ سال جولائی سے کمر کی تکلیف کا شکار ہیں، نے ایشز کے دوران فٹنس بحال کرنے کی کوشش کی تھی، تاہم حالیہ اسکینز میں ڈاکٹروں نے انہیں مزید آرام کا مشورہ دیا ہے جس کے باعث ان کے پاس ورلڈکپ کی تیاری کے لیے وقت ختم ہو گیا۔ کمنز نے انکشاف کیا کہ وہ خود کو بہتر محسوس کر رہے تھے لیکن ٹائم لائن محدود ہونے کی وجہ سے بڑے ایونٹ سے دستبردار ہونا پڑا۔ سن رائزرز حیدرآباد کے کپتان کو امید ہے کہ وہ 26 مارچ سے شروع ہونے والی آئی پی ایل تک مکمل فٹ ہو جائیں گے۔ کمنز نے واضح کیا کہ آنے والے 18 ماہ میں ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز، ایشز اور ون ڈے ورلڈکپ جیسے اہم معرکے شیڈول ہیں، اس لیے وہ اپنی فٹنس پر طویل مدتی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہتے۔ پاکستان کے خلاف ٹی ٹونٹی سیریز میں 3-0 کی شکست کے بعد مچل اسٹارک اور اب کمنز کی عدم موجودگی نے آسٹریلوی اٹیک کو دفاعی پوزیشن پر لا کھڑا کیا ہے۔ پیٹ کمنز نے کہا ہے کہ ابتدائی طور پر چار ہفتے کے آرام کی امید تھی، لیکن ڈاکٹروں کے مزید دو ہفتے کے مشورے نے ورلڈکپ کی شرکت کو ناممکن بنا دیا ہے۔ میرا مقصد اب آئی پی ایل کے ذریعے میدان میں واپسی ہے تاکہ مستقبل کے بڑے چیلنجز کے لیے تیار رہ سکوں۔

ٹی 20 ورلڈکپ: سری لنکا کا 15 رکنی اسکواڈ تیار، دھننجیا ڈی سلوا ڈراپ، کامندو مینڈس کی واپسی

کولمبو، 3 فروری (یو این آئی) سری لنکن کرکٹ بورڈ نے ہفتے سے شروع ہونے والے میگا ایونٹ کے لیے اپنے 15 کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بار سلیکٹرز نے تجربے کے بجائے حالیہ فارم اور جارحانہ مزاج کو ترجیح دی ہے، جس کی سب سے بڑی مثال سینئر آل راؤنڈر دھننجیا ڈی سلوا کا اخراج ہے اور کامندو مینڈس کی واپسی سب سے اہم فیصلہ ہے۔ انہوں نے دھننجیا ڈی سلوا کی جگہ لی ہے، جنہیں حالیہ میچز میں سست رن ریٹ کی وجہ سے ڈراپ کیا گیا۔ اگرچہ کامندو کی حالیہ فارم خاص نہیں رہی، مگر ان کی آل راؤنڈ صلاحیت ٹیم کے لیے مفید سمجھی جا رہی ہے۔ نوجوان بلے باز پون رتنایکے بھی ورلڈکپ کا ٹکٹ کٹوانے میں کامیاب رہے ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں ان کی شاندار سنچری نے سلیکٹرز کو مجبور کر دیا کہ انہیں ٹی 20 فارمیٹ میں بھی آزمایا جائے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ وہ اسپنرز کے خلاف انتہائی جارحانہ کھیل پیش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سری لنکا نے اپنے پیس اٹیک میں معیار کو ترجیح دیتے ہوئے پرمود مدوشن اور نوان تشارا کو ڈراپ کر دیا ہے۔ تیز گیند باز دشمنتھا چمیرا، متھیشا پتھیرانا (بے بی ملنگا) اور ایشان ملنگا پر مشتمل اٹیک کسی بھی ٹیم کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ کپتان وانندو ہسرنگا اور مہیش تھیکشنا اسپن شعبے کی قیادت کریں گے، جبکہ نوجوان دونیتھ ویلالگے ان کا ساتھ دیں گے۔ 2026 ٹی ٹونٹی ورلڈکپ کے لیے سری لنکا کا اسکواڈ داسن شانکا (کپتان)، پاتھم نسانکا، کامل مشارا، کسل مینڈس، کسل پریرا، چرتھ اسالنکا، کامندو مینڈس، جنت لیانگے، پون رتنایکے، دونیت ویلالاگے، وانندو ہسرنگا، مہیش تھیکشنا، دشمنتا چمیرا، متھیشا پتھیرانا اور ایشان ملنگا۔

کلیم کی شاندار اننگز کی بدولت عمان نے سری لنکا اے کو شکست دے دی

کولمبو، 3 فروری (یو این آئی) 44 سالہ عامر کلیم کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت عمان نے ٹی ٹونٹی ورلڈکپ 2026 کے وارم اپ میچ میں سری لنکا اے کو کولمبو کرکٹ گراؤنڈ پر 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کرنے والی سری لنکا اے ٹیم کے لیے رنز بنانا مشکل ثابت ہوا، تاہم اوپنر دولنتھ سیلگا رانے 14 گیندوں پر 20 رنز بنا کر ٹیم کو معقول آغاز فراہم کیا۔ اس کے بعد عمان کے گیند بازوں نے وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کیں اور چمندو وکرما سنگھے کی 24 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کی بدولت سری لنکا اے کی ٹیم 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 145 رنز تک محدود رہی۔ عمان کی جانب سے شاہ فیصل، شکیل احمد اور جے اوڈیدرا نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں عمان کی ٹیم نے بھی باقاعدہ وقفوں سے وکٹیں گنوائیں اور ٹاپ پانچ میں سے کوئی بھی بلے باز دوہرے ہندسے میں داخل نہ ہو سکا، سوائے عامر کلیم کے، کیونکہ سری لنکا کے بائیں ہاتھ کے اسپنر وانوجا سہن نے 22 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کر کے شاندار بولنگ کی۔ اوپننگ کرنے والے بائیں ہاتھ کے بلے باز عامر کلیم نے 47 گیندوں پر 8 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے 80 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور مشکل ہدف کے تعاقب میں اپنی ٹیم کے لیے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ انہیں وکٹ کیپر ونایک شکلا کا بھرپور ساتھ ملا، جنہوں نے 39 رنز ناٹ آؤٹ بنائے اور دو اوورز باقی رہتے ہوئے عمان کو فتح دلائی۔

جوکووچ اے ٹی پی رینکنگ میں تیسرے نمبر پر پہنچ گئے

ملبورن، 3 فروری (یو این آئی) آسٹریلین اوپن کے فائنل تک رسائی حاصل کرنے والے سربین اسٹار نوواک جوکووچ ایک درجہ ترقی پا کر اے ٹی پی رینکنگ میں تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ تاہم فائنل میں انہیں ہسپانوی کھلاڑی کارلوس الکاراز کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ الکاراز نے ملبورن میں شاندار تاریخ رقم کرتے ہوئے آسٹریلین اوپن میں کامیابی کے ساتھ کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کر لیا۔ 22 سالہ ہسپانوی کھلاڑی کے ٹرافی جیتنے کے ساتھ ساتھ دیگر کئی کھلاڑیوں نے بھی اے ٹی پی رینکنگ میں نمایاں بہتری حاصل کی۔ جوکووچ نے آسٹریلین اوپن میں اپنے کیریئر کا 38 واں گرینڈ سلیم فائنل کھیلا، تاہم وہ ریکارڈ 25 واں گرینڈ سلیم اور ملبورن میں 11 واں خطاب جیتنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے سیمی فائنل میں اٹلی کے جانک سنر کو شکست دے کر ومبلڈن 2024 کے بعد پہلی مرتبہ کسی گرینڈ سلیم فائنل میں جگہ بنائی تھی، جہاں ایک بار پھر انہیں الکاراز سے شکست ہوئی۔ یہ اگست 2024 کے بعد پہلا موقع ہے جب 38 سالہ جوکووچ اے ٹی پی رینکنگ کے ٹاپ تھری میں واپس آئے ہیں۔ دوسری جانب 20 سالہ امریکی کھلاڑی لرنر ٹین نے پانچ درجے بہتری کے ساتھ کیریئر کی بلند ترین 24 ویں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ وہ 2002 کے بعد کسی گرینڈ سلیم کے کوارٹر فائنل میں پہنچنے والے سب سے کم عمر امریکی مرد کھلاڑی بن گئے۔ آسٹریلین اوپن میں عمدہ کارکردگی کے بعد ارجنٹائن کے ٹامس مارٹن ایچویری بھی اے ٹی پی رینکنگ میں آٹھ درجے اوپر آ گئے ہیں۔ 26 سالہ کھلاڑی نے ٹورنامنٹ میں دو میچ جیتے، جن میں میومیر کیکمانووچ کے خلاف پانچ سیٹوں پر مشتمل سنسنی خیز فتح شامل ہے، تاہم بعد ازاں انہیں الیگزینڈر بوبلک کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

انگلینڈ کے سابق فاسٹ بولر اور سسیکس کے سابق کپتان ٹونی پگوٹ چل بسے

لندن، 3 فروری (یو این آئی) انگلینڈ کے سابق فاسٹ بولر اور سسیکس کاؤنٹی کرکٹ کلب کی تقدیر بدلنے والے نامور منتظم ٹونی پگوٹ 67 برس کی عمر میں انتقال کر گئے ہیں۔ وہ نہ صرف میدان کے اندر اپنی جارحانہ بولنگ بلکہ میدان سے باہر اپنی بہترین انتظامی صلاحیتوں کے لیے بھی پہچانے جاتے تھے۔ ٹونی پگوٹ کا کرکٹ سفر کسی فلمی کہانی سے کم نہ تھا، 1978 میں سسیکس کی جانب سے ڈیبیو کیا۔ ابتدائی دو میچز میں کوئی وکٹ نہ ملنے کے بعد، انہوں نے ہوو کے میدان پر سرے کے خلاف اپنی پہلی ہی فرسٹ کلاس وکٹ کو ہیٹ ٹرک میں بدل کر تاریخ رقم کر دی۔ 84-1983 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ان کا واحد ٹیسٹ میچ غیر معمولی حالات میں ہوا۔ جب انگلینڈ کی ٹیم انجری کا شکار ہوئی تو نیوزی لینڈ میں موجود پگوٹ کو طلب کیا گیا۔ اس میچ کی خاطر انہوں نے اپنی شادی ملتوی کر دی جو عین اسی میچ کے دوران پیر کے روز طے تھی۔ کمر کی مستقل تکلیف کے باعث 1996 میں سرے کاؤنٹی کی نمائندگی کے دوران کرکٹ کو خیرباد کہا۔

عثمان طارق کا بولنگ ایکشن: عثمان خواجہ کیمرون گرین کے خلاف میدان میں آ گئے

سڈنی، 3 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق اوپنر عثمان خواجہ نے پاکستانی اسپنر عثمان طارق کے بولنگ ایکشن پر اٹھنے والے اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے ان کی بھرپور حمایت کر دی ہے۔ یہ تنازعہ آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ٹی ٹونٹی میچ کے دوران اس وقت پیدا ہوا جب کیمرون گرین نے عثمان طارق کی گیند پر آؤٹ ہونے کے بعد پویلین لوٹتے ہوئے 'چکنگ' (غیر قانونی ایکشن) کا اشارہ کیا۔ آسٹریلوی اننگز کے 11 ویں اوور میں عثمان طارق نے کیمرون گرین کو آؤٹ کیا۔ پویلین جاتے ہوئے کیمرون گرین نے طنزیہ انداز میں بازو موڑنے کا اشارہ کیا، جس سے یہ تاثر ملا کہ عثمان طارق کا ایکشن مشکوک ہے۔ خواجہ نے سوشل میڈیا پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ کسی کرکٹر کے لیے 'چکر' پکارے جانے سے زیادہ برا کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ عثمان طارق دو بار ٹیسٹنگ سے کلیئر ہو چکے ہیں، لہٰذا لوگوں کو جلد بازی میں فیصلے کرنے کے بجائے حقائق کو سمجھنا چاہیے۔ اسپنر عثمان طارق کا کہنا ہے کہ ان کی کہنی کی قدرتی ساخت ایسی ہے کہ ہاتھ مکمل سیدھا نظر نہیں آتا، لیکن وہ پاکستان میں دو بار آفیشل لیب ٹیسٹ کروا چکے ہیں جہاں ان کا ایکشن قانونی حد کے اندر پایا گیا ہے۔

ملک میں حالیہ فسادات بغاوت کی کوشش تھی
ایرانی قوم نے امریکی واسرائیلی سازش ناکام بنادی: خامنہ ای

تہران، 3 فروری (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے ملک میں حالیہ فسادات کو امریکہ اور اسرائیل کی سازش قرار دیا، ساتھ ہی واضح کردیا کہ اس سازش کو ایرانی قوم نے ناکام بنادیا۔ آیت اللہ خامنہ ای نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ یہ کہنا محض الزام نہیں کہ یہ منصوبہ بندی بیرون ملک کی گئی بلکہ خود امریکی صدر کے بیانات اس بات کا واضح ثبوت ہیں، جن میں انہوں نے فسادیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آگے بڑھتے رہو، میں مدد کے لیے آ رہا ہوں۔ سپریم لیڈر نے کہا کہ حالیہ فسادات درحقیقت بغاوت کی ایک کوشش تھی جسے بیرون ملک سے کنٹرول کیا جارہا تھا۔ سی آئی اے اور موساد نے بغاوت کو ہوا دینے کے لیے تمام وسائل استعمال کیے تاہم انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے کہا کہ ایران عالمی جارح طاقتوں کے مفادات سے ٹکرارہا ہے اسی لیے یہ کہنا کہ ملک میں حالیہ فسادات آخری تھے درست نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک دشمن مکمل طور پر مایوس نہ ہوجائے اور ایرانی قوم یقیناً اس مشن میں کامیاب ہوکر رہے گی۔ ایرانی سپریم لیڈر کے مطابق دکانداروں اور تاجروں کے کچھ مطالبات جائز تھے لیکن فسادی عناصر نے پرامن احتجاج کو پرتشدد بنانے کی کوشش کی۔ جیسے ہی دکانداروں کو صورت حال کا ادراک ہوا، انہوں نے

خود کو فسادیوں سے الگ کرلیا۔ آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ایرانی قوم کی بیداری اور اتحاد نے اس سازش کو ناکام بنایا اور یہ ثابت کردیا کہ دشمن کسی بھی صورت اپنے اہداف میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

ایران کے ساتھ بات چیت جاری ہے،
ڈیل طے نہ ہوئی تو نتائج بہت بُرے ہوں گے: ٹرمپ کا انتباہ
ایرانی صدر کی امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی تصدیق

واشنگٹن، 3 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ بات چیت جاری ہے،

مذاکرات کے نتیجے میں ڈیل کی ضرورت ہے۔ وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ وینزویلا بھیجے گئے بیڑے سے بھی بڑا بحری بیڑہ ایران کی جانب گامزن ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران کے ساتھ اگر کوئی معاملہ طے پا گیا تو یہ بہتر ہوگا تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایسا نہ ہوا تو بہت بُرے نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ امریکی صدر نے اسٹیو وٹکوف کی جمعے کو ایرانی وزیر خارجہ سے مذاکرات کی بھی تصدیق کردی۔ یوکرین روس جنگ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ روس یوکرین جنگ بندی پر کام کررہے ہیں، جنگ بندی سے متعلق اچھی خبر آنے کی توقع ہے۔ وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ ان کا ایپسٹین اسکینڈل سے کوئی لینا دینا نہیں۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ امریکی صنعتوں کیلیے اہم معدنیات کا اسٹریٹجک ذخیرہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ادھر ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی تصدیق کردی۔ ایکس پر پوسٹ میں صدر مسعود پزشکیان نے لکھا میں نے وزیر خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ مناسب ماحول میں جو خطرات سے پاک ہو اس میں منصفانہ مذاکرات کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ خطے کی دوست حکومتوں کی طرف سے امریکی صدر کی مذاکرات کی پیشکش کے بعد کیا، یہ مذاکرات ہمارے قومی مفادات کے دائرہ کار میں ہوں گے۔ اس سے قبل ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بتایا تھا کہ وہ مذاکرات کے لیے طریقہ کار اور فریم ورک تیار کررہے ہیں جسے آنے والے دنوں میں حتمی شکل دی جائے گی۔ انھوں نے مزید کہا تھا کہ کئی نقاط پر کام ہورہا ہے اور وہ امید رکھتے ہیں کہ ڈپلومیسی کے عمل کے اگلے مراحل جلد مکمل ہوجائیں گے تاہم انھوں نے مذاکرات کے مواد کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ دوسری جانب ایک اعلیٰ امریکی عہدیدار نے بھی عالمی خبر رساں ادارے کو نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات رواں ہفتے ہی شروع ہوجائیں گے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ایران اور امریکہ کے مذاکرات کاروں کی ملاقات کے لیے قطر، ترکیہ اور مصر انتظامات کو حتمی شکل دے رہے ہیں۔

سعودی عرب نے سال 2025 میں تقریباً
2 کروڑ غیر ملکی حجاج اور معتمرین کی میزبانی کی

ریاض/ 3 فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) سعودی عرب نے سال 2025 کے دوران بیرون ملک سے آنے والے تقریباً 2 کروڑ حجاج اور معتمرین کی میزبانی کی۔ سعودی خبر رساں ایجنسی کے مطابق سعودی قومی مرکز برائے کارکردگی سرکاری ادارہ جات (اداء) کا کہنا ہے کہ سال 2025 میں ایک کروڑ 95 لاکھ غیر ملکی حجاج اور عمرہ زائرین کی میزبانی کی گئی۔ ادارے کی رپورٹ کے مطابق فراہم کی جانے والی خدمات پر زائرین کے اطمینان کی شرح 90 فیصد سے زائد رہی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زائرین کی خدمت کے پروگرام کے تحت زائرین کو فراہم کی جانے والی خدمات پر حجاج کی

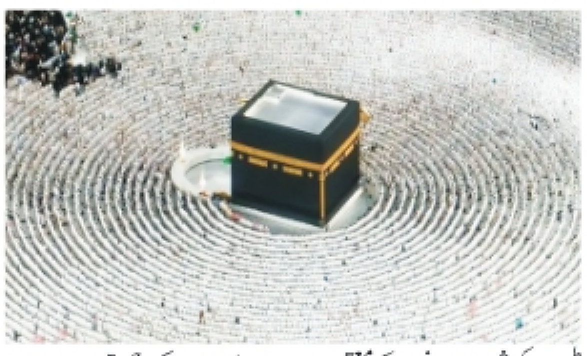

اطمینان کی شرح 91 فیصد جبکہ معتمرین میں یہ شرح 94 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق یہ اعداد و شمار منصوبہ بندی اور عملی اقدامات کے معیار کے ساتھ ساتھ 60 سے زائد اداروں کے باہمی تعاون سے مربوط خدمات کی فراہمی کا ثبوت ہے۔

ایپسٹین فائلز: بل اور ہلیری کلنٹن کانگریس تحقیقات میں گواہی دینے پر آمادہ ہوگئے
ایوان نمائندگان وناں کے خلاف توہین کانگریس کی کارروائی پر ووٹنگ کرنے والا تھا

واشنگٹن/ 3 فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا کے سابق صدر بل کلنٹن اور سابق وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن نے جیفری ایپسٹین کیس سے متعلق امریکی ایوان نمائندگان کی تحقیقات میں گواہی دینے پر آمادگی ظاہر کردی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ فیصلہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ایوان نمائندگان چند دنوں میں دونوں کے خلاف توہین کانگریس کی کارروائی پر ووٹنگ کرنے والا تھا۔ اگر یہ ووٹنگ منظور ہوجاتی تو کلنٹن جوڑے کو جرمانے یا حتیٰ کہ قید کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا تھا۔ یہ پیش رفت بل اور ہلیری کلنٹن اور ہاؤس اوور سائٹ کمیٹی کے چیئرمین ریپبلکن رکن جیمز کومر کے درمیان جاری کشیدگی کے بعد سامنے آئی۔ کومر نے کہا ہے کہ دونوں کلنٹن کو کمیٹی کے سامنے حلفیہ بیان کے تحت پیش ہونا ہوگا تاکہ جاری کردہ سمن کی تکمیل ہوسکے۔ کلنٹن کے ترجمان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے نیک نیتی سے مذاکرات کیے اور اب وہ تحقیقات میں مکمل تعاون کے لیے تیار ہیں۔ دوسری

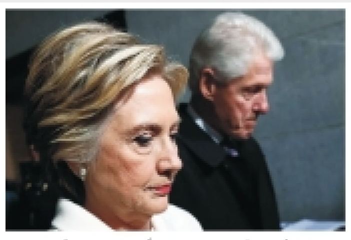

جانب جیمز کومر کا کہنا ہے کہ سمن کی شرائط طے کرنے کا اختیار کانگریس کے پاس ہے، نہ کہ گواہی دینے والوں کے پاس۔ واضح رہے کہ بل کلنٹن کا امریکی سرمایہ کار اور جنسی جرائم کے مجرم جیفری ایپسٹین سے سماجی تعلق رہا ہے، تاہم بل کلنٹن پر کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کا الزام عائد نہیں کیا گیا۔ یہ معاملہ ایک بار پھر اس وقت خبروں کی زینت بنا جب امریکی محکمہ انصاف نے ایپسٹین سے متعلق لاکھوں فائلیں اور ویڈیوز جاری کیں، جس کے بعد امریکی سیاست میں شفافیت اور احتساب کے مطالبات مزید تیز ہوگئے ہیں۔

بنگلہ دیش میں عصمت دری کے واقعات میں اضافہ
2025 میں 786 خواتین اور لڑکیاں عصمت دری اور اجتماعی عصمت دری کا شکار ہوئیں

ڈھاکہ، 3 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش میں خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد کی نگرانی کرنے والے حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ ملک میں گزشتہ سال کے دوران عصمت دری اور جنسی تشدد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس کے متاثرین میں سب سے زیادہ تعداد لڑکیوں کی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق بنگلہ دیش مہیلا پریشد (بی ایم پی) کے اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ 2025 میں 786 خواتین اور لڑکیاں عصمت دری اور اجتماعی عصمت دری کا شکار ہوئیں جو سالانہ بنیادوں پر 52.3 فیصد اضافہ ہے، 2024 میں یہ تعداد 516 تھی۔ رپورٹس کے مطابق ان متاثرین میں سے 543 لڑکیاں تھیں، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 47.9 فیصد زیادہ ہے۔ ڈھاکہ ٹریبیون کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش مہیلا پریشد کی 2025 کی سالانہ رپورٹ میں شائع ہونے والے نتائج، خاص طور پر نابالغوں کے خلاف جنسی تشدد میں پریشان کن اضافے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مہیلا پریشد کی مرکزی قانونی امداد کی ذیلی کمیٹی کی طرف سے مرتب کردہ 15 قومی روزناموں کی رپورٹوں کے تجزیے سے پتا چلا ہے کہ گزشتہ سال ملک میں 2,808 خواتین اور لڑکیوں کو مختلف قسم کے تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔ ان میں، 1571 خواتین اور 1234 لڑکیاں تھیں، جس کو خواتین شامل تھیں۔ عصمت دری کی کوشش کے مزید 188 واقعات ریکارڈ کیے گئے، جب کہ سات متاثرین نے عصمت دری کے بعد خودکشی کرلی تھی،

عوامی تحفظ کا بحران قرار دیا گیا ہے۔ ان واقعات میں جنسی تشدد کا بڑا حصہ تھا۔ رپورٹس کے مطابق 2025 میں 179 متاثرین کو اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا جن میں 104 لڑکیاں اور 75 جنسی طور پر ہراساں کرنے سے 169 افراد متاثر ہوئے جن میں 112 لڑکیاں بھی شامل تھیں۔ رپورٹ میں بدسلوکی کی دیگر اقسام میں اضافے کو بھی دستاویز کیا گیا ہے۔

جاپان میں شدید برف باری، اموات کی تعداد 30 تک پہنچ گئی
دور دراز علاقوں میں زمین پر 4.5 میٹر تک برف موجود

ٹوکیو، 3 فروری (یو این آئی) جاپان میں غیر معمولی طور پر شدید برفباری کو گزشتہ دو ہفتوں میں 30 افراد کی اموات کی وجہ قرار دیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے آموری میں رہائشیوں کی مدد کے لیے فوج بھیج دی ہے جو سب سے زیادہ متاثرہ خطہ ہے اور جہاں دور دراز علاقوں میں زمین پر 4.5 میٹر تک برف موجود ہے۔ وزیر اعظم سانائے تاکائچی نے منگل کی صبح ایک خصوصی کابینہ اجلاس بلایا اور وزرا کو ہدایات دیں کہ وہ اموات اور حادثات کو روکنے کے لیے ہر ممکن اقدام کریں۔ ایک طاقتور سرد ہوا کی لہر حالیہ ہفتوں میں بحر جاپان کے ساحل پر شدید برفباری کا باعث بنی ہے جبکہ بعض علاقوں میں معمول سے دوگنا یا اس سے زیادہ برف پڑی ہے۔

روس یوکرین جنگ بندی پر اچھی خبر آنے کی توقع: ٹرمپ

واشنگٹن، 3 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یوکرین اور روس کے درمیان جنگ

رکوانے کے لیے کام کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی صنعتوں کے لیے اہم معدنیات کا اسٹریٹجک ذخیرہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ روس یوکرین جنگ بندی پر اچھی خبر آنے کی توقع ہے۔ وائٹ ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے معاملے پر بات چیت جاری ہے، ہمارا بڑا بحری بیڑا ایران کی جانب گامزن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی صنعتوں کے لیے اہم معدنیات کا اسٹریٹجک ذخیرہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایران-امریکہ مذاکرات استنبول میں ہونے کا امکان اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا تو اس کے نتائج مرتب ہوں گے، امریکا

انقرہ، 3 فروری (یو این آئی) ایک عرب عہدیدار نے اے ایف پی کو بتایا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ملاقاتیں ممکنہ طور پر 6 فروری کو ترکیہ میں ہوں گی۔ واضح رہے کہ تہران نے جوہری مذاکرات کی از سر نو شروعات کا مطالبہ کیا تھا اور واشنگٹن نے خبردار کیا تھا کہ اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا تو اس کے نتائج مرتب ہوں گے۔ ایک عرب عہدیدار نے حساس مذاکرات پر بات چیت کے لیے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا ہے کہ امریکی مذاکرات کاروں اور سینئر ایرانی حکام کے درمیان ایک ملاقات جمعے کو ترکیہ میں ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممکنہ ملاقات ترکیہ، مصر، قطر اور عمان کی مداخلت کے بعد طے پائی تھی۔ دریں اثنا، ایک امریکی عہدیدار نے پیر کو کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی

اسٹیو وٹکوف اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی جمعے کو استنبول میں ممکنہ جوہری معاہدے اور دیگر امور پر بات کرنے کے لیے ملنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ایک عہدیدار نے پہلے کہا تھا کہ تہران جلد ہی امریکہ کے ساتھ بات چیت دوبارہ شروع کرنے کی شرائط پر غور کررہا ہے اس کے بعد دونوں فریقوں نے طویل المدتی جوہری تنازعے پر دوبارہ سفارتکاری بحال کرنے کے لیے آمادگی کا اشارہ دیا اور خطے میں نئی جنگ کے خدشات کو دور کرنے کی نیت ظاہر کی ہے۔ جمعے کی ممکنہ ملاقات کی پہلی رپورٹ ایکسیئس نیوز سائٹ نے شائع کی ہیں جس میں کہا گیا کہ ترکیہ، پاکستان، قطر، مصر، عمان، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کی بھی اس سربراہی اجلاس میں شرکت متوقع ہے۔

برطانیہ کی مظاہرین کی ہلاکتوں پر ایرانی شخصیات پر نئی پابندیاں
پابندیوں کے تحت نامزد افراد کے اثاثے منجمد کیے جائیں گے

لندن، 3 جنوری (یو این آئی) برطانیہ نے ایران میں مظاہرین کی ہلاکتوں پر متعدد ایرانی شخصیات اور ادارے پر نئی پابندیاں لگا دی ہیں۔ ملکی میڈیا کے مطابق برطانیہ نے پیر کے روز ایرانی حکام اور ایک ریاستی سیکیورٹی ادارے

پر وسیع پیمانے پر پابندیاں عائد کردیں، جن کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ انھوں نے حالیہ پرامن مظاہرں کے خلاف پرتشدد کریک ڈاؤن کو ممکن بنایا۔ برطانوی دفتر خارجہ نے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے الزام میں 10 افراد اور ایک ریاستی سیکیورٹی ادارے پر پابندیاں لگائیں۔ ان خلاف ورزیوں میں آزادی اظہار کو دبانا، پرامن اجتماع پر پابندیاں عائد کرنا، اور بعض معاملات میں زندگی کے حق کی خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ پابندیوں کے تحت نامزد افراد کے اثاثے منجمد کیے جائیں گے، انھیں ڈائریکٹر کے عہدے کے لیے نااہل قرار دیا جائے گا اور ان پر سفری پابندی بھی عائد ہوگی۔ برطانوی وزیر خارجہ یوویٹ کوپر نے ایک بیان میں کہا 'ایرانی عوام نے حالیہ ہفتوں میں محض اپنے پرامن احتجاج کے حق کو استعمال کرنے پر تشدد اور جبر کا سامنا کرتے ہوئے غیر معمولی جرات کا مظاہرہ کیا ہے۔'' انھوں نے مزید کہا' تشدد کی جو رپورٹس اور ہولناک مناظر دنیا بھر میں دیکھے گئے ہیں، وہ انتہائی دل دہلا دینے والے ہیں۔

فلسطینی صدر محمود عباس کا انتخابات کا اعلان
انعقاد یکم نومبر کو کیا جائے گا

انقرہ، 3 فروری (یو این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس نے پہلی مرتبہ فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کی پارلیمنٹ

فلسطین نیشنل کونسل (پی این سی) کے لیے انتخابات کا اعلان کر دیا ہے جن کا انعقاد یکم نومبر کو کیا جائے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ پہلی بار ہورہا ہے کہ کونسل کے ارکان کا انتخاب براہ راست پاپولر ووٹ کے ذریعے ہوگا جبکہ ماضی میں ان کا انتخاب یا تقرری تحریک کے اندر سے کی جاتی تھی۔ رپورٹس کے مطابق محمود عباس کی جانب سے جاری کیے گئے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ جہاں بھی ممکن ہوسکا فلسطین کے اندر اور باہر دونوں مقامات پر انتخابات منعقد کیے جائیں گے تاکہ کہیں بھی مقیم فلسطینی عوام کی ممکنہ شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔ پی این سی کی پارلیمان پی ایل او نے طویل عرصے تک جلاوطنی میں دوسرے ممالک سے کام کیا ہے۔ اسرائیل نے پیدل آمد و رفت کے لیے 2 سال بعد رفح کراسنگ کھول دی رپورٹ کے مطابق اس پر محمود عباس کی سیاسی تحریک فتح غلبہ رکھتی ہے، جس کی بنیاد فلسطین کے تاریخی قائد یاسر عرفات نے رکھی تھی جو 2004 میں فانی دنیا سے کوچ کر گئے تھے۔ تحریکیں حماس اور فلسطین اسلامک جہاد پی ایل او کی رکن نہیں ہیں اور کونسل کے اندر نمائندگی نہیں رکھتیں۔

یورپ کو زیادہ خودمختار اور باہم متحدہ ہوجانا چاہیئے: جرمنی
ہم عدم استحکام کے ایک گھمبیر ترین دور سے گزر رہے ہیں

برلن، 3 فروری (یو این آئی) جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا ہے کہ عالمی ہلچل کو پیش نظر رکھا جائے تو یورپیوں کو زیادہ خودمختار ہونے کی ضرورت ہے۔ مرز نے بروز پیر ایش بورن' قصبے میں فرینکفرٹ اسٹاک ایکسچینج کے سال نو استقبالیے میں شرکت کی اور تقریب سے خطاب میں کہا ہے کہ ''اس وقت ہم، بظاہر سیاسی غیر یقینی اور عدم استحکام کے ایک گھمبیر ترین دور سے گزر رہے ہیں اور بلاشبہ یہ ایک نہایت حساس موڑ ہے۔ یہ دور ماضی سے علیحدگی کا دور ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس وقت یورپی ایک ایسی دنیا کا تجربہ کررہے ہیں جس میں قواعد و ضوابط کی پابندی کی بجائے طاقت کی سیاست پرکار بند طاقتیں دوبارہ ابھر رہی ہیں۔ مرز نے کہا ہے کہ جرمنی، یورپ کو متحد کر کے زیادہ خودمختار بنانے میں مرکزی کردار ادا کرسکتا ہے۔ اگر ہم بحیثیت یورپی متحد اور پرعزم شکل میں حرکت کریں تو دنیا میں تبدیلی لاسکتے اور اپنی توقعات سے زیادہ حاصل کرسکتے ہیں۔ مرز نے کہا ہے کہ ایک خودمختار، آزاد، پرامن اور اقتصادی حوالے سے خوشحال یورپ کا راستہ کشادہ ہے۔ یورپ کو اپنے دفاع کے قابل بننا، یورپی معیشت کے لیے کام کے حالات کو دوبارہ زیادہ مسابقتی بنانا اور ٹیکنالوجی کے لحاظ سے زیادہ خودمختار ہونا پڑے گا۔

جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا ہے کہ ٹرانس اٹلانٹک تعلقات تبدیل ہو چکے ہیں لہذا پرانے وقت کی یادیں ہماری مدد نہیں کرسکتیں۔ اگر ہم، عالمی تبدیلی کے اس مرحلے میں کردار ادا کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان معاملات کو قابو میں کرنا ہوگا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com